اشاعت کا 42 واں سال

روزنامہ
آفاق سرینگر
Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

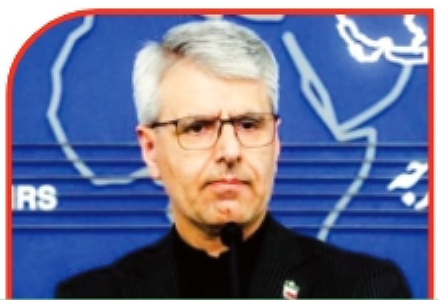

2 میوہ منڈیوں کو جدید خطوط پر اُستوار کرنے کے لئے مسلسل اقدامات کئے جارہے ہیں

7 ایشیائی انڈر20 ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں 19 تمغوں کی برسات

8 ایرانی حقِ دفاع کے خلاف یورپی بیان منافقانہ اور غیر ذمے دارانہ ہے

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq | Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85Tusday 02 June 2026 | ESTABLISHED IN 1985 | 02 جون 2026، بمطابق 16 ذوالحجہ 1447ھ منگوار، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 129، صفحات 8، قیمت 3 روپے

منشیات کے خلاف عوامی تحریک نے ہر فرد کو ایک مشترکہ مقصد کے تحت متحد کردیا، لیفٹنٹ گورنر

"منشیات کے ناریک جال میں جکڑے نوجوانوں کی زنجیریں روز بروز ٹوٹ رہی ہیں"

"51 دنوں کے دوران 923 ایف آئی آر درج، ایک ہزار سے منشیات فروش گرفتار، 124 پاسپورٹ منسوخ کرنے کی سفارش"

لیفٹیننٹ گورنر کی قیادت میں کولگام میں منشیات سے پاک جموں وکشمیر 'پدیاترا' کا اِنعقاد

سری نگر/کیم، جون/(ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج کولگام میں 'منشیات سے پاک جموں وکشمیر پدیاترا' کی قیادت کی اور ایک عوامی اجتماع سے خطاب کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ اس عوامی تحریک نے جموں وکشمیر کے ہر فرد کو ایک مشترکہ مقصد کے تحت متحد کردیا ہے تاکہ اپنے گاؤں اور اپنے شہر کو منشیات سے پاک بنایا جا سکے۔ اُنہوں نے کہا، "یہ مہم عوام کی اپنی مہم ہے۔ والدین، اساتذہ، مذہبی رہنما اور نوجوان رضاکار اِنتظامیہ کے ساتھ شانہ بہ شانہ کھڑے ہیں۔ آگے کا راستہ طویل ہے۔ منشیات کے خلاف جنگ مسلسل کوشش، مستقل چوکسی اور اتحاد کا تقاضا کرتی ہے۔ ہمیں ثابت قدم رہنا ہوگا، اپنے نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کرنی ہوگی، اپنے کنبوں کی حفاظت کرنی ہوگی اور اپنی کمیونٹیوں کو مضبوط بنانا ہوگا۔" لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ 51 روز پہلے جموں وکشمیر کے لوگوں نے تبدیلی کی ایک چنگاری روشن کی تھی اور لوگوں کی بھرپور شرکت سے یہ چنگاری آج اُمید، حوصلے اور عزم کے ایک روشن شعلے میں تبدیل ہوچکی ہے۔ اُنہوں نے کہا،" (بقیہ ۶ پر)

جسٹس سنجیو کمار جموں وکشمیر لداخ عدالت عالیہ کے قائم مقام چیف جسٹس مقرر

سری نگر/کیم جون ((ایجنسیز) ہائی کورٹ آف جموں کشمیر اینڈ لداخ کے چیف جسٹس، جسٹس ارون پلی کی سپریم کورٹ آف انڈیا میں تعیناتی کے بعد جسٹس سنجیو کمار کو ہائی کورٹ کا قائم (بقیہ ۶ پر)

آئی جی کشمیر وی کے بردی سی آر پی ایف میں انسپکٹر جنرل مقرر

سرینگر/کیم جون (آفاق نیوز) وزارت داخلہ ہند نے جموں وکشمیر کے انسپکٹر جنرل آف پولیس (آئی جی پی) کشمیر ودھی کمار بردی (وی کے بردی) کو مرکزی تعیناتی پر سینٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) میں انسپکٹر جنرل کے عہدے پر مقرر کر دیا ہے۔ وزارت داخلہ کی جانب سے جاری (بقیہ ۶ پر)

انسدادِ بدعنوانی بیورو نے رشوت خوری کے معاملے میں فارسٹ گارڈ کو گرفتار کرلیا

جموں/کیم جون (یو این آئی) جموں وکشمیر انسداد بدعنوانی بیورو (اے سی بی) نے رشوت ستانی کے ایک معاملے میں ایک فارسٹ گارڈ (جنگلات کے محافظ) کو گرفتار کرلیا ہے۔ اے سی بی کے ترجمان کے مطابق ایک تحریری شکایت میں الزام لگایا گیا تھا کہ ملزم نے شکایت کنندہ سے تفویض شدہ کاموں سے متعلق سیکیورٹی ڈپازٹ کی واپسی کے عمل کو تیز کرنے کے لیے 20 ہزار روپے رشوت طلب کی تھی۔ بات چیت کے بعد ملزم مبینہ طور پر 15 ہزار روپے لینے پر آمادہ ہوگیا۔ ترجمان نے بتایا کہ رشوت دینے پر آمادہ نہ ہونے والے شکایت کنندہ نے قانونی کارروائی کے مطالبے کے ساتھ اے سی بی سے رابطہ کیا۔ شکایت موصول ہونے پر اے سی بی نے خفیہ تصدیق (ویریفکیشن) کی، جس میں مبینہ طور پر ملزم کے خلاف رشوت طلب کرنے کی تصدیق ہوئی۔ اس کے بعد اے سی بی سینٹرل (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی 'رابطہ' میں عوامی نمائندوں اور شراکت داروں کے ساتھ ملاقات

حلقوں اور مختلف شعبوں سے متعلق مسائل پر تبادلۂ خیال کیا

سری نگر/کیم، جون/(ڈی آئی پی آر) متعدد عوامی نمائندوں اور وفود نے آج یہاں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے ان کے عوامی رسائی دفتر 'رابطہ' میں ملاقات کی اور اپنے حلقوں اور مختلف شعبوں سے متعلق مسائل پر تبادلۂ خیال کیا۔ لداخ سے ممبر پارلیمنٹ حاجی محمد حنیفہ نے لداخ میں پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے خدمات انجام دینے والے ملازمین اور کرگل پرائیویٹ سکول ایسوسی ایشن کے نمائندوں کے ساتھ وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی۔ وفود نے اپنے اپنے شعبوں سے متعلق مسائل اور مطالبات پیش کئے۔ وزیر اعلیٰ نے انہیں یقین دلایا کہ ان کے مسائل متعلقہ حکام کے ساتھ اُٹھائے جائیں (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر اور لداخ میں 6.74 لاکھ سے زیادہ خاندانوں نے خودشماری میں حصہ لیا: ڈائریکٹر سنسس آپریشنز

ڈیجیٹل اور پیپر لیس مردم شماری مہم میں بڑھتی ہوئی عوامی شرکت کی عکاسی کرتا ہے

جموں/کیم جون (یو این آئی) جموں وکشمیر اور لداخ کے ڈائریکٹر سنسس آپریشنز (مردم شماری) امت شرما نے پیر کے روز کہا کہ جموں وکشمیر اور لداخ میں 6.74 لاکھ سے زیادہ خاندانوں نے خودشماری (سیلف اینومریشن) کے عمل میں حصہ لیا ہے۔ جموں وکشمیر یونین ٹریٹری میں مردم شماری 2027 کے تحت 'مکانوں کی فہرست سازی' (ہاؤس لسٹنگ) کے باضابطہ آغاز کے ساتھ ہی، مسٹر شرما نے تمام باشندوں سے اپیل کی ہے کہ وہ مہینے بھر جاری رہنے والی اس مردم شماری مہم کے دوران گھروں کا دورہ کرنے والے شمار کنندگان (انومریٹرز) اور نگرانوں (سپروائزرز) کے ساتھ مکمل تعاون کریں۔ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ڈائریکٹر نے حال ہی میں ختم ہونے والے خودشماری کے مرحلے کے ردعمل کو حوصلہ افزا قرار دیا اور کہا کہ یہ ہندوستان کی پہلی مکمل طور پر ڈیجیٹل اور پیپر لیس مردم شماری مہم میں بڑھتی ہوئی عوامی شرکت کی (بقیہ ۶ پر)

راجوری میں تلاشی آپریشن دسویں روز میں داخل، وسیع پیمانے پر تلاشی جاری

ڈرونز کے ذریعے علاقے کی نگرانی کی جارہی ہے

سرینگر/کیم جون (یو پی آئی) جموں وکشمیر کے سرحدی ضلع راجوری کے منجاکوٹ سیکٹر میں مشتبہ دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع کے بعد شروع کیا گیا مشترکہ تلاشی آپریشن پیر کو دسویں روز میں داخل ہوگیا۔ بھارتی فوج، جموں وکشمیر پولیس اور سی آر پی ایف کی مشترکہ ٹیمیں تھیہر مغلاں اور دوریمل کے گھنے جنگلاتی علاقوں میں مسلسل تلاشی کارروائیاں انجام دے رہی ہیں۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق آپریشن کا آغاز خفیہ اطلاعات موصول ہونے کے بعد کیا گیا تھا، جن میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ کچھ مسلح دہشت (بقیہ ۶ پر)

صدر جمہوریہ کی منظوری ملنے کے ساتھ ہی سپریم کورٹ کو ملے پانچ نئے جج

اب ججوں کی کل تعداد بڑھ کر 37 ہوگئی

نئی دہلی/کیم جون (یو این آئی) مرکزی حکومت نے پیر کو سپریم کورٹ میں پانچ ججوں کا تقرر کیا ہے۔ سپریم کورٹ میں اب ججوں کی کل تعداد بڑھ کر 37 ہوگئی ہے، جبکہ یہاں ججوں کے کل 38 عہدے منظور شدہ ہیں۔ وزارت قانون کے تحت محکمہ انصاف کی جانب سے جاری کردہ الگ الگ نوٹیفکیشن کے مطابق، سپریم کورٹ کی سینئر ایڈووکیٹ وینکیٹا سبرامنی موہنا اور چار ہائی کورٹس کے چیف جسٹس صاحبان کو سپریم کورٹ کے جج کے طور پر مقرر کیا گیا ہے۔ ان میں پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ کے جسٹس شیل ناگو، بامبے ہائی کورٹ کے جسٹس شری چندر شیکھر، مدھیہ پردیش ہائی کورٹ کے جسٹس سنجیو سچدیوا اور جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کے جسٹس ارون پلی شامل ہیں۔ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ عہدہ سنبھالنے کی تاریخ سے وہ سپریم کورٹ کے جج ہوں گے۔ سپریم کورٹ کولیجیم نے ججوں کے تقرر کے لیے مرکزی حکومت کو پانچ ناموں کی سفارش کی تھی۔ یہ سفارشات 22 اور 27 مئی کو منعقدہ کولیجیم کے اجلاسوں کے دوران کی گئی تھیں۔ سینئر ایڈووکیٹ موہنا کی اس ترقی سے سپریم کورٹ میں خواتین کی نمائندگی بڑھے گی، جہاں اس وقت صرف ایک خاتون جج بی وی ناگرتنا ہیں۔ اگست 2021 کے بعد سے سپریم کورٹ میں کسی بھی خاتون کا تقرر نہیں ہوا تھا۔ (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر ہائی کورٹ میں چیف جسٹس کی ترقی پر فل کورٹ ریفرنس کا اِنعقاد

جج صاحبان، سرکردہ وکلاء، انتظامیہ وپولیس کے اعلیٰ افسران کی شرکت

سری نگر/کیم، جون/ چیف جسٹس ارون پلی کی سپریم کورٹ آف انڈیا کے جج کے طور ترقی کے اعزاز میں جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کے سری نگر ونگ میں چیف جسٹس کورٹ روم میں ایک باوقار اور پُروقار فل کورٹ ریفرنس (بقیہ ۶ پر)

حج زائرین کے سامان کی منتقلی میں دشواری

عمر عبداللہ نے مرکزی وزیر کے نام خطہ میں تعاون مانگا

سرینگر/کیم جون (ایجنسیز) جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے مرکزی وزیر شہری ہوابازی رام موہن نائیڈو کو ایک خط ارسال کرکے حج عازمین کے چیک اِن سامان کو سرینگر تک بروقت اور محفوظ طریقے سے پہنچانے کے لیے فوری مداخلت کی اپیل کی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اپنے خط میں کہا کہ سرینگر ہوائی اڈے پر جاری رن وے مرمتی کاموں اور آپریشنل پابندیوں کے باعث سعودی عرب سے واپس آنے والے حج عازمین کا سامان ان کے ساتھ نہیں لایا جارہا بلکہ اسے احمد آباد کے راستے سڑک کے ذریعے بعد میں سرینگر منتقل کیا جارہا ہے، جس سے عازمین اور ان کے اہل خانہ کو مشکلات کا سامنا ہے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ خاص طور پر بزرگ عازمین حج نے اس انتظام پر ناراضگی اور مایوسی کا اظہار کیا ہے کیونکہ ان کا سامان ان کی واپسی کے بعد کئی دنوں تک نہیں پہنچ پاتا۔ انہوں نے کہا کہ اس تاخیر سے نہ صرف عازمین کو عملی دشواریوں کا سامنا ہے بلکہ اس کا اثر ان مذہبی اور سماجی روایات پر بھی پڑ رہا ہے جو حج سے واپسی کے بعد ادا کی جاتی ہیں۔ وزیر اعلیٰ کے مطابق عازمین حج اپنے ساتھ زم زم کا مقدس پانی، کھجوریں اور دیگر مذہبی تحائف لاتے ہیں، جنہیں وہ (بقیہ ۶ پر)

حکومت چیلنجوں کے باوجود سیاحت میں نئے مواقع پیدا کررہی ہے۔ ستیش شرما

"جموں وکشمیر سرمایہ کاری اور روزگار کے فروغ کیلئے ایک امید افزا مقام کے طور پر اُبھر رہا ہے"

سرینگر/کیم جون/(ڈی آئی پی آر) وزیر برائے خوراک، شہری رسد اور امور صارفین، انفارمیشن ٹیکنالوجی، یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس اور سائنس وٹیکنالوجی مسٹر ستیش شرما نے آج سیاحت کے شعبے میں حکومت کی طرف سے پیدا کئے جانے والے بے پناہ مواقع پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر سرمایہ کاری اور روزگار کے فروغ کیلئے ایک امید افزا مقام کے طور پر اُبھر رہا ہے۔ جموں کشمیر بزنس کانکلیو 2026 کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے وزیر نے کہا کہ حکومت جموں وکشمیر کو کاروباروں، اسٹارٹ اپس اور مقامی کاروباریوں کیلئے سازگار ماحول پیدا کرکے سیاحت سے چلنے والی اقتصادی ترقی کے ایک متحرک مرکز میں تبدیل (بقیہ ۶ پر)

بیٹے کی جان بچانے والے والد کی تلاش دوسرے روز بھی جاری

کمسن لڑکا نگین جھیل میں ڈوبنے سے جاں بحق

سرینگر/کیم جون (یو پی آئی) جنوبی کشمیر کے معروف سیاحتی مقام پہلگام میں اپنے بیٹے کو ڈوبنے سے بچانے کی کوشش کے دوران دریائے لدر میں لاپتہ ہونے والے سرینگر کے رہائشی محمد اشرف میر کی تلاش کے لیے سرچ آپریشن دوسرے روز بھی جاری رہا، جبکہ اہل خانہ نے ریسکیو کارروائی میں مزید تیزی لانے کا مطالبہ کیا ہے۔ ادھر نگین جھیل میں ڈوب کر ایک کمسن لڑکا جاں بحق ہوگیا۔ محمد اشرف میر، جو سرینگر کے جواہر نگر علاقے کے رہائشی تھے، گزشتہ روز اپنے اہل خانہ کے ہمراہ تفریح کی غرض سے پہلگام آئے ہوئے تھے۔ لکن بل علاقے میں دریائے لدر کے کنارے تصاویر کھینچنے کے دوران ان کا بیٹا فہد اچانک پاؤں پھسلنے سے دریا میں جاگرا۔ بیٹے کو بچانے کے لیے محمد اشرف میر نے فوری طور پر دریا میں چھلانگ لگادی، تاہم تیز بہاؤ کی زد میں آکر خود لاپتہ ہوگئے۔ مقامی لوگوں نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے بچے کو بحفاظت بچا لیا، لیکن محمد اشرف میر کا تاحال کوئی سراغ نہیں مل سکا ہے۔ حکام کے مطابق لاپتہ شخص کی تلاش کے لیے ریسکیو آپریشن مسلسل جاری ہے، جس میں ایس ڈی آر ایف، این ڈی آر ایف، پولیس، رافٹنگ ٹیموں اور مقامی رضاکاروں کی خدمات حاصل کی جارہی ہیں۔ امدادی ٹیمیں دریائے لدر کے مختلف مقامات پر تلاش مہم چلارہی ہیں تاکہ (بقیہ ۶ پر)

اختیارات سے متعلق وعدے معاہدے کے مسودے سے غائب

"منٹس میں ترمیم ہوئی تو احتجاج ناگزیر ہوگا": لداخی قیادت

سرینگر/کیم جون (یو پی آئی) لداخ کے مستقبل کے سیاسی وانتظامی ڈھانچے سے متعلق مرکزی حکومت اور مقامی قیادت کے درمیان حالیہ مذاکرات کے بعد ایک نیا تنازعہ سامنے آیا ہے۔ لیہہ ایپکس باڈی (ایل اے بی) اور کرگل ڈیموکریٹک الائنس (کے ڈی اے) نے الزام عائد کیا ہے کہ 22 مئی کو نئی دہلی میں ہونے والے اہم مذاکرات میں طے پانے والے بعض بنیادی نکات کو اجلاس کی کارروائی (منٹس) کے مسودے سے حذف کردیا گیا ہے، جس سے عوام میں تشویش اور بے اعتمادی پیدا ہورہی ہے۔ لیہہ ایپکس باڈی کے شریک کنوینر چیرنگ دورجے لکروک نے کہا کہ مذاکرات کے دوران اس بات پر اتفاق ہوا تھا کہ لداخ کو ایک ایسا خصوصی جمہوری نظام دیا جائے گا جس میں منتخب نمائندوں کو قانون سازی، انتظامی اور مالی اختیارات حاصل ہوں گے اور پوری بیوروکریسی منتخب قیادت کے ماتحت کام کرے گی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ دو روز قبل انہیں جو مسودہ فراہم کیا گیا، اس میں ان اہم نکات کا کوئی ذکر موجود نہیں تھا، جس کے باعث انہوں نے اس دستاویز پر دستخط کرنے سے انکار کردیا۔ واضح رہے کہ 22 مئی کو نئی دہلی میں مرکزی وزارت داخلہ کے ساتھ ہونے والے مذاکرات میں لیہہ ایپکس باڈی اور کرگل ڈیموکریٹک الائنس نے اعلان کیا تھا کہ (بقیہ ۶ پر)

کمرشل ایل پی جی سلنڈر 42 روپے مہنگا

ہاسپیٹلٹی اور فوڈ سروس سیکٹر کے کاروباروں پر اثر پڑنے کا امکان

نئی دہلی/کیم جون (ایجنسیز) ملک بھر میں کمرشل رسوئی گیس (ایل پی جی) سلنڈروں کی قیمتوں میں پیر کو ایک بار پھر اضافہ کیا گیا۔ اس سے ہوٹل، ریستوراں، کیٹرنگ خدمات اور ایل پی جی پر منحصر دیگر کاروباروں کی آپریشنل لاگت بڑھنے کا خدشہ ہے۔ دہلی میں 19 کلوگرام والے تجارتی ایل پی جی سلنڈر کی قیمت میں 42 روپے بڑھا کر 3,113.50 روپے کردی گئی ہے۔ کولکاتہ میں سب سے زیادہ 53.50 کا اضافہ درج کیا گیا، جبکہ ممبئی اور چنئی میں قیمتیں بالترتیب 43.50 روپے اور 46 روپے بڑھائی گئی ہیں۔ تیل مارکیٹنگ کمپنیوں نے پانچ کلوگرام کے فری ٹریڈ ایل پی جی سلنڈر کی قیمت میں بھی 11 کی ٹرانزیشن میں اضافہ کیا ہے۔ تاہم گھریلو استعمال والے 14.2 کلوگرام کے سلنڈر کی قیمت میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ یہ تازہ ترین اضافہ حالیہ مہینوں میں تجارتی ایل پی جی نرخوں میں مسلسل ہونے والے اضافے کے بعد کیا گیا ہے۔ بین الاقوامی سطح پر ایندھن کی قیمتوں میں اضافے اور سپلائی سے متعلق خدشات کی وجہ سے ایندھن کی منڈیوں پر دباؤ بنا ہوا ہے، جس سے تجارتی صارفین کی لاگت بڑھ رہی ہے۔ (بقیہ ۶ پر)

رن وے کی مرمت کے پیش نظر سرینگر ہوائی اڈہ

جولائی سے ستمبر تک ہر ہفتے پیر اور منگل کو بند رہا کرے گا

سری نگر/کیم جون/(ایجنسیز) سری نگر بین الاقوامی ہوائی اڈے پر رن وے کی مرمت کے پیش نظر جولائی سے ستمبر تک ہفتے میں دو بار بند رہنے کے لیے تیار ہے۔ ڈائریکٹر ایئرپورٹس اتھارٹی آف انڈیا سری نگر جاوید انجم کے مطابق جولائی سے ستمبر کے آخر تک ہوائی اڈہ ہر پیر اور منگل کو بند رہے گا۔ انجم نے کہا، "رن وے کی مرمت کے کاموں کی وجہ سے، مسافروں کی پروازیں جولائی، اگست اور ستمبر کے دوران ہر پیر اور منگل کو معطل رہیں گی۔" اس سے قبل ہندوستانی فضائیہ کی طرف سے فروری میں ایئرپورٹس اتھارٹی آف انڈیا اور سری نگر کے لیے پروازیں چلانے والی تمام ایئرلائنز کو جاری کردہ ایک خط میں کہا گیا تھا کہ ہوائی اڈہ کیم اگست سے 15 اکتوبر تک ہر ہفتہ اور اتوار کو بند رہے گا۔ تاہم ہوائی اڈے کے حکام نے اب تصدیق کی ہے کہ پہلے سے طے شدہ بندش کے دنوں میں نظرثانی کی گئی ہے۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ "سنیچر اور اتوار کی بجائے، ہوائی اڈہ ہر پیر اور منگل کو کیم جولائی سے تین ماہ تک بند رہے گا۔" اہلکار نے مزید کہا کہ ستمبر کے بعد ہوائی اڈے میں پروازوں کے شیڈول کے بارے میں فیصلہ بعد میں کیا جائے گا۔ قبل ازیں سری نگر بین الاقوامی ہوائی اڈے پر فلائٹ آپریشن اپریل اور جولائی کے درمیان رن وے کے کاموں کو آسان (بقیہ ۶ پر)

سرینگر آنے والے حاجیوں کے سامان سے متعلق عارضی تبدیلیاں

30 کلو سامان بعد میں پہنچایا جائے گا: وزارتِ اقلیتی امور

سرینگر/کیم جون (ایجنسیز) سرینگر بین الاقوامی ہوائی اڈے پر جاری رن وے مرمتی کام اور عارضی آپریشنل پابندیوں کے پیش نظر حج سے واپس آنے والے عازمین کے چیک اِن سامان کے حوالے سے عارضی تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ بھارت کی وزارتِ اقلیتی امور کے مطابق سرینگر ایمبارکیشن پوائنٹ کے لیے اکاسا ایئر کی حج واپسی پروازیں احمد آباد کے راستے چلائی جارہی ہیں، جہاں ہر حاجی کو 35 کلوگرام چیک اِن سامان لے جانے کی اجازت ہوگی۔ وزارت نے وضاحت کی کہ احمد آباد سے سرینگر آنے والی پرواز میں فی حاجی صرف 5 کلوگرام چیک اِن سامان ساتھ لایا جائے گا، جبکہ باقی 30 کلوگرام سامان سڑک کے ذریعے علیحدہ طور پر سرینگر پہنچایا جائے گا۔ حکام کے مطابق کیبن بیگیج (ہاتھ میں لے جانے والے سامان) کی مقررہ حد میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے اور عازمین پہلے کی طرح اپنا دستی سامان ساتھ رکھ سکیں گے۔ وزارتِ اقلیتی امور نے ایک بیان میں کہا کہ سرینگر ہوائی اڈے کے لیے جاری نوٹم اور رن وے کی جاری مرمت کے باعث عارضی طور پر رن وے کی دستیاب لمبائی میں کمی واقع ہوئی ہے، جس کے نتیجے میں طیاروں کے وزن اور سامان اٹھانے کی صلاحیت پر پابندیاں عائد کی گئی ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ یہ تمام اقدامات صرف پروازوں کی (بقیہ ۶ پر)

جاوید ڈار نے منڈیوں اور کسان گھروں کے کام کاج کا جائزہ لیا

عوامی اثاثوں کی مرمت اور حفاظت پر زور

سری نگر/ کیم جون/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، امداد باہمی اور الیکشن محکمہ جات جاوید احمد ڈار نے آج جموں و کشمیر میں اور یونین ٹیریٹری سے باہر زرعی اور باغبانی تجارت میں منڈیوں اور مصروف کسانوں کے فائدے کے لئے قائم کسان گھروں کے کام کاج اور عملی صورتحال کا جائزہ لینے کے لئے ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ دوران میٹنگ وزیر نے کسان گھروں میں دستیاب سہولیات اور زرعی و باغبانی پیداوار کی مارکیٹنگ اور ٹرانسپورٹیشن کے دوران کسانوں کی مدد کرنے میں ان کے کردار کا تفصیلی جائزہ لیا۔ انہوں نے بہتر بنیادی ڈھانچے کی ضرورت پر زور دیتے (بقیہ ۶ پر)

صوبائی کمشنر اور آئی جی پی جموں نے امرناتھ یاترا کے لیے سیکورٹی انتظامات کا جائزہ لیا

بھگوتی نگر میں تمام ضروری انتظامات کئے جارہے ہیں

سری نگر/ کیم جون (ایجنسیز) اعلیٰ سول اور پولیس حکام نے پیر کو آئندہ سالانہ امرناتھ یاترا کی تیاریوں اور سیکورٹی انتظامات کا جائزہ لیا۔ 57 روزہ یاترا 3 جولائی کو جڑواں راستوں سے شروع ہونے والی ہے ضلع اننت ناگ میں روایتی 48 کلومیٹر نونوان، پہلگام ٹریک اور گاندربل ضلع میں 14 کلومیٹر بالتال راستہ، اور رکھشا بندھن کے موقع پر 28 اگست کو اختتام پذیر ہوگا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق صوبائی کمشنر، جموں، رمیش کمار اور انسپکٹر جنرل آف پولیس (آئی جی پی) جموں، بھیم سین ٹوٹی نے بھگوتی نگر بیس کیمپ کا دورہ کیا اور تیاریوں کا جائزہ لیا، جس میں رجسٹریشن کاؤنٹر، آر ایف آئی ڈی مراکز، رہائش، صفائی، صحت کی دیکھ بھال اور سیکورٹی کے انتظامات شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بھگوتی نگر میں تمام ضروری انتظامات کیے جا رہے ہیں، جو سالانہ یاترا کرنے والے یاتریوں کے لیے مرکزی بیس کیمپ کے طور پر کام کرتا ہے۔ دورے کا مقصد زمینی سطح کی تیاریوں کا جائزہ لینا اور انتظامات کو حتمی شکل دینا تھا۔ رجسٹریشن کی سہولیات، آر ایف آئی ڈی خدمات، صحت کے بنیادی ڈھانچے اور صفائی کے انتظامات کا بغور معائنہ کیا گیا۔ ڈویژنل کمشنر نے کہا کہ تمام کاموں کی بروقت تکمیل اور یاترا کے احسن انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے متعلقہ محکموں کے ساتھ بات چیت کی گئی۔ عہدیداروں نے بتایا کہ کمار نے قبل ازیں 10 جون (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ نے سرکٹ ہاؤس چرچ لین میں اضافی رہائشی بلاک کا افتتاح کیا

سرینگر کیم جون/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے آج سرکٹ ہاؤس چرچ لین سرینگر میں نئے تعمیر شدہ اضافی رہائشی بلاک کا افتتاح کیا جس کا مقصد مہمان نوازی کے بنیادی ڈھانچے کو بڑھانا اور معززین اور مہمانوں کیلئے سہولیات کو بہتر بنانا ہے۔ پروجیکٹ کو پبلک ورکس (آر اینڈ بی) ڈیپارٹمنٹ نے کیپکس بجٹ کے تحت 781.34 لاکھ روپے کی لاگت سے تعمیر کیا ہے۔ اس موقع پر نائب وزیر اعلیٰ مسٹر سریندر کمار چودھری، ممبر قانون ساز اسمبلی لال چوک شیخ احسن احمد (پردیسی)، سیکرٹری ہاسپٹیلٹی اینڈ پروٹوکول، ڈائریکٹر ہاسپٹیلٹی اینڈ پروٹوکول اور دیگر سینئر افسران موجود تھے۔ (بقیہ ۶ پر)

جو بی جے پی، پی ڈی پی 12 سال میں نہ کرسکی،

عمر حکومت نے ڈیڑھ سال میں کر دکھایا: نائب وزیر اعلیٰ

سری نگر/ کیم جون (ایجنسیز) جموں وکشمیر کے ڈپٹی چیف منسٹر سریندر چودھری نے اپوزیشن، خاص طور پر اپوزیشن لیڈر (ایل او پی) سنیل شرما پر ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ سوال کرنے والے "اپنے مائیکروفون بھی نہیں سنبھال پا رہے۔" انہوں نے کہا عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت جموں وکشمیر کے لوگوں کی چنی ہوئی سرکار کمزور نہ ہی نامزدہ ہے۔ کشمیر نیوز سروس سے گفتگو کرتے ہوئے، چودھری نے سنیل شرما کے تبصروں کو "منگری لال کے حسین خواب" قرار دے کر مسترد کر دیا اور زور دیا کہ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت نہ تو نامزد ہے اور نہ ہی کمزور۔ انہوں نے کہا، "یہ جموں وکشمیر کے غریب لوگوں کی چنی ہوئی حکومت ہے پہاڑوں، سرحدوں، گاؤں اور ڈاؤن ٹاؤن میں رہنے والوں کی، جن کے بچے بے روزگار ہیں، جنہیں سڑک، نالی، پانی اور بجلی کی ضرورت ہے۔" ڈپٹی سی ایم نے کہا کہ صرف وہی ووٹرز جو نیشنل کانفرنس کو اقتدار میں لائے ہیں حکومت کو ہٹا سکتے ہیں، اپوزیشن نہیں۔ انہوں نے مزید کہا، "بی جے پی رہنما سنیل شرما ہر روز سرخیوں میں رہنا چاہتے ہیں۔ اب انہیں بولنے کا حق ہے کیونکہ وہ اپوزیشن میں ہیں۔" ڈپٹی چیف منسٹر نے موجودہ حکومت کے تحت مکمل ہونے والے ترقیاتی کاموں کو بھی اجاگر کیا، دعویٰ کیا کہ جو کام بی جے پی اور پی ڈی پی کی حکومتیں 11،12 سال میں نہیں کر سکیں وہ عمر عبداللہ حکومت ڈیڑھ سال میں مکمل کر رہی (بقیہ ۶ پر)

اسپیکر نے اسمبلی کمیٹیوں کے چیئرمینوں کے ساتھ اعلیٰ سطحی میٹنگ طلب کی

جوابدہی اور سخت نظم و ضبط پر زور

سری نگر/ کیم جون/ اسپیکر جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی عبدالرحیم راتھر نے آج مختلف اسمبلی کمیٹیوں کے چیئرمینوں کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ منعقد کی تاکہ انہیں کمیٹیوں کے فرائض اور موثر حکمرانی کے لئے ان کی بنیادی ذمہ داریوں سے آگاہ کیا جا سکے۔ میٹنگ میں سرجیت سنگھ سلاتھیہ (چیئرمین پبلک اکاؤنٹس کمیٹی)، نذیر احمد خان گریزی (چیئرمین اسٹیمیٹس کمیٹی)، میر سیف اللہ (چیئرمین پبلک انڈرٹیکنگز کمیٹی)، علی محمد ساگر (چیئرمین گورنمنٹ ایشورنس کمیٹی)، ناظم الدین بٹ (چیئرمین ایتھکس کمیٹی)، جسٹس حسنین مسعودی (بقیہ ۶ پر)

اراضی فراڈ معاملہ: ایک ہی زمین کئی افراد کو فروخت

کرنے کے کیس میں تین ملزمان کے خلاف چارج شیٹ دائر

سرینگر/ کیم جون (ایجنسیز) جموں وکشمیر کرائم برانچ کے اقتصادی جرائم ونگ (ای او ڈبلیو) کشمیر نے سرینگر کے خوشی پورہ، ایچ ایم ٹی علاقے میں ایک ہی اراضی کے ٹکڑے کو متعدد خریداروں کے نام فروخت کرنے کے مبینہ فراڈ معاملے میں تین ملزمان کے خلاف عدالت میں چارج شیٹ پیش کر دی ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق اقتصادی جرائم ونگ نے ایف آئی آر نمبر 03/2024 کے تحت دفعہ 420،468،167 اور 120-بی آر پی سی کے تحت مقدمے کی تحقیقات مکمل کرنے کے بعد چیف جوڈیشل مجسٹریٹ سرینگر کی عدالت میں چارج شیٹ داخل کی ہے۔ تحقیقات کے دوران انکشاف ہوا کہ خوشی پورہ ابان شاہ سرینگر کے رہائشی معراج الدین کھانڈے اور شبیر احمد کھانڈے نے ایک سابق پٹواری کے ساتھ مبینہ طور پر ساز باز کر کے ایک ہی زمین کو مختلف افراد کے نام علیحدہ علیحدہ رجسٹرڈ فروخت ناموں کے ذریعے فروخت کیا۔ مذکورہ پٹواری کا بعد ازاں انتقال ہو چکا ہے۔ کرائم برانچ کے مطابق ملزمان نے مبینہ طور پر ریونیو ریکارڈ میں رد و بدل اور جعلسازی کرتے ہوئے زمین کے کاغذات میں ہیر پھیر کی، تاکہ ایک ہی اراضی کو متعدد خریداروں کے ہاتھ فروخت کیا جا سکے۔ اس عمل کے ذریعے نہ صرف خریداروں کو دھوکہ دیا گیا بلکہ غیر قانونی مالی فائدہ بھی حاصل کیا گیا۔ تحقیقاتی رپورٹ میں یہ بھی سامنے آیا ہے کہ جعلی اور تبدیل شدہ ریونیو دستاویزات (بقیہ ۶ پر)

دیا۔ ولر مانسبل ڈیولپمنٹ اتھارٹی اور سول ڈیفنس نے مانسبل میں

'آفات سے نمٹنے کی تربیتی پروگرام' کا انعقاد کیا

مانسبل (گاندربل)/ کیم جون/ (ڈی آئی پی آر) ولر مانسبل ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ڈبلیو ایم ڈی اے) نے سول ڈیفنس محکمہ سری نگر کے اشتراک سے بنیادی شراکت داروں کے لئے ایک خصوصی تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا جس کا مقصد آفات سے نمٹنے کی تیاری، ہنگامی ردعمل اور عوامی حفاظت کے بارے میں بیداری بڑھانا تھا۔ چیف ایگزیکٹیو آفیسر ولر مانسبل ڈیولپمنٹ اتھارٹی احسان الحق چشتی نے تربیتی پروگرام کا افتتاح ڈویژنل وارڈن سول ڈیفنس سری نگروٹی اوتی کشمیر راہی ریاض احمد، سول ڈیفنس (بقیہ ۶ پر)

کشمیر کے بلند پایہ صوفی وولی کامل حضرت میر سید عزیز اللہ حقانیؒ

کے 100ویں یوم وصال پر کئی تقاریب کا انعقاد

سرینگر/ کیم جون (صوفی میڈیا سروسز) وادی کشمیر کے عظیم صوفی وولی کامل، مورخ، مصنف اور نعت گو شاعر حضرت میر سید عزیز اللہ حقانیؒ کے 100واں یوم وصال پر کئی تقاریب کا انعقاد کیا گیا۔ 31 مئی اتوار کی صبح کو انکے مرقد واقع زیر پرستان سرینگر میں ایک مجلس منعقد کی گئی جس میں ختمات المعظمات اور ذکر و اذکار کیساتھ ساتھ ایصال ثواب کی اجتماعی دعا کا اہتمام ہوا۔ بعد میں خانقاہ حقانیہ سویہ بگ بڈگام میں ایک اور تقریب منعقد ہوئی جس میں تلاوت کلام پاک ختمات المعظمات ذکر و اذکار اور درود و سلام کا اہتمام ہوا۔ صوفی روایت کیمطابق یہاں عام لنگر کا اہتمام ہوا جبکہ رات بھر انکے معتقدین انکا نعتیہ کلام سماعت کرتے رہے۔ ان مجالس میں عقیدت مندوں اور مریدین کی ایک کثیر تعداد کے ساتھ حقانی میموریل ٹرسٹ کے عہدہ داران و ارکان، اور ٹرسٹ سے وابستہ تعلیمی اداروں کیطلبا اور مدرسین نے شرکت کی۔ اس موقعہ پر اس عظیم صوفی، مورخ، مصنف اور نعت گو شاعر کیعلمی، دینی اور روحانی کارناموں کو اجاگر کیا گیا۔ ٹرسٹ نے حضرت میر سید عزیز اللہ حقانیؒ کے یوم وصال پر انہیں گلہائے عقیدت پیش کیے گئے ہیں۔ حقانی میموریل ٹرسٹ جموں و کشمیر کے سرپرست اعلیٰ وسجادہ نشین خانقاہ حقانیہ جناب سید حمید اللہ حقانی اور جنرل سکریٹری بشیر احمد ڈار نے حضرت میر سید عزیز اللہ حقانیؒ کو گلہائے عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی ہمہ جہت (بقیہ ۶ پر)

چیف سیکرٹری نے سرکاری عمارتوں کی سولرائزیشن میں پیش رفت کا جائزہ لیا

قابل تجدید توانائی کی ترقی کیلئے ایکشن پلان پر زور دیا

سرینگر کیم جون/ (ڈی آئی پی آر) چیف سیکرٹری مسٹر اٹل ڈولو نے آج سائنس اور ٹیکنالوجی محکمے کی ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں کلین انرجی کے فروغ کیلئے اٹھائے گئے اقدامات اور جموں وکشمیر میں سرکاری عمارتوں کو سولرائزیشن میں حاصل ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ اجلاس میں کمشنر سیکرٹری سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، چیف ایگزیکٹو آفیسر جے اے کے ای ڈی اے، ڈائریکٹر جموں و کشمیر سائنس، ٹیکنالوجی اور انوویشن کونسل (بقیہ ۶ پر)

بجبہاڑہ، اور سوپور میں غیر قانونی طور پر

کاشت کی گئی بھنگ کی فصل تباہ، مقدمہ درج

سرینگر/ کیم جون/ (آفاق نیوز) منشیات اور ممنوعہ مادوں کی غیر قانونی کاشت کے خلاف اپنی مسلسل کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے، اننت ناگ میں پولیس نے بجبہاڑہ علاقے میں غیر قانونی طور پر کاشت کی گئی بھنگ کی فصل کو تباہ کر دیا اور این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا۔ مصدقہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے پولیس چوکی سنگم سے ایک پولیس ٹیم کو اطلاع موصول ہوئی کہ گلزار احمد میر ولد غلام نبی میر ساکنہ بٹ پورہ مرہامہ نئی بستی، میں واقع اپنی ذاتی ملکیتی زمین پر بھنگ کے پودے غیر قانونی طور پر کاشت کیے تھے۔ اطلاع پر فوری کارروائی کرتے ہوئے، ایک پولیس پارٹی، ایگزیکٹیو مجسٹریٹ، نمبردار، چوکیدار، اور آزاد شہری گواہوں کے ساتھ، تصدیق کے لیے موقع پر روانہ ہوئی۔ معائنہ کے دوران مذکورہ زمین پر بھنگ کے پودے غیر قانونی طور پر کاشت پائے گئے۔ بعد ازاں قانونی طریقہ کار کے مطابق اور متعلقہ حکام اور عینی شاہدین کی موجودگی میں فصل کو موقع پر تلف کر دیا گیا۔ اس سلسلے میں، این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 8/20(a) کے تحت ایف ائی آر نمبر 143/2026 پولس اسٹیشن بجبہاڑہ میں درج کیا گیا ہے، اور مزید تحقیقات شروع کی گئی ہے۔ ادھر 100 روزہ نشہ مکت جموں وکشمیر ابھیان کے تحت (بقیہ ۶ پر)

منشیات فروشوں کے خلاف پولیس کی کارروائی،

اننت ناگ میں بدنام زمانہ منشیات فروش کی دکان مسمار

سرینگر/ کیم جون (آفاق نیوز) جموں وکشمیر پولیس نے منشیات کے خلاف جاری مہم کے تحت ایک اہم کارروائی انجام دیتے ہوئے ضلع اننت ناگ کے بٹنگو علاقے میں ایک بدنام زمانہ منشیات فروش کی تجارتی عمارت کو مسمار کر دیا۔ پولیس کے مطابق یہ کارروائی سول انتظامیہ کے تعاون سے انجام دی گئی۔ مسمار کی گئی دکان نذیر احمد ڈار ولد غلام احمد ڈار ساکن بٹنگو کی ملکیت تھی، جو مبینہ طور پر منشیات کی خرید و فروخت اور دیگر غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث ہے۔ حکام کے مطابق کارروائی کے دوران بٹنگو میں واقع مذکورہ دکان کو تحصیلدار اننت ناگ اور دیگر متعلقہ افسران کی موجودگی میں منہدم کیا گیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ منشیات کے کاروبار سے وابستہ عناصر کے خلاف سخت کارروائیاں آئندہ بھی جاری رہیں گی اور ایسے افراد کو کسی بھی صورت بخشا نہیں جائے گا۔ پولیس نے واضح کیا کہ منشیات کی لعنت کے خاتمے کے لیے "صفر برداشت" (زیرو ٹالرنس) پالیسی پر عمل کیا جا رہا ہے اور منشیات فروشوں کے مالی و تجارتی ڈھانچے کو نشانہ بنایا جا رہا ہے تاکہ اس غیر قانونی کاروبار کی جڑیں ختم کی جا سکیں۔ پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے علاقوں میں منشیات سے متعلق کسی بھی مشتبہ سرگرمی کی اطلاع فوری طور پر قانون نافذ کرنے والے اداروں کو دیں۔ پولیس نے یقین دلایا کہ اطلاع (بقیہ ۶ پر)

ایم جی میجیسٹر 4x2 آٹومیٹک ٹاپ ٹرم

40.99 لاکھ روپے (ایکس شوروم) میں لانچ

گروگرام/ کیم جون/ ایک بیان کے مطابق جے ایس ڈبلیو ایم جی موٹر انڈیا نے آج اپنی انتہائی متوقع ایم جی میجیسٹر کو لانچ کرنے کا اعلان کیا، جو بھارت کی پہلی **D+ SUV** ہے۔ یہ گاڑی ان صارفین کے لیے تیار کی گئی ہے جو اپنی اگلی SUV سے زیادہ کارکردگی، جدید ٹیکنالوجی اور مضبوط آف روڈ صلاحیتوں کی توقع رکھتے ہیں۔ **ایم جی میجیسٹر 4x2 آٹومیٹک ٹاپ ٹرم** کی قیمت **40.99 لاکھ روپے (ایکس شوروم)** مقرر کی گئی ہے، جو 6 اور 7 سیٹر دونوں آپشنز میں دستیاب ہوگی۔ لانچ کے موقع پر **انوراگ مہروترا**، مینجنگ ڈائریکٹر، جے ایس ڈبلیو ایم جی موٹر انڈیا نے کہا: "ایم جی میجیسٹر ہمارے پورٹ فولیو میں ایک شاندار اضافہ ہے۔ بھارت کی پہلی D+ SUV کے طور پر یہ بہترین کارکردگی، آرام، جدید ٹیکنالوجی اور اعلیٰ معیار کی پائیداری کا منفرد امتزاج پیش کرتی ہے۔ اپنی بڑی جسامت، غیر معمولی آف روڈ صلاحیتوں اور سیگمنٹ میں پہلی بار متعارف کرائی گئی متعدد خصوصیات کے ساتھ یہ بھارتی SUV مارکیٹ میں نئے معیار قائم کرتی ہے۔" میجیسٹر کو حقیقی SUV کارکردگی کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ اس کا **ٹوئن ٹربو ڈیزل انجن* 215.5 PS طاقت اور 478.5 Nm ٹارک فراہم کرتا ہے، جبکہ 8 (بقیہ ۶ پر)

بارہمولہ پولیس نے نشا مکت بھارت ابھیان کے تحت پروگراموں کا انعقاد کیا

سرینگر/ کیم جون/ (آفاق نیوز) جاری نشا مکت بھارت ابھیان کے ایک حصے کے طور پر، بارہمولہ پولیس نے فزیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ مل کر چندوسا میں ایک سائیکل ریس کا انعقاد کیا تاکہ منشیات کے استعمال کے خلاف بیداری پیدا کی جا سکے اور نوجوانوں میں صحت مند، نظم وضبط اور منشیات سے پاک طرز زندگی کو فروغ دیا جا سکے۔ تقریب میں طلباء اور مقامی نوجوانوں کی بڑی تعداد نے پرجوش شرکت کی۔ پروگرام کے ذریعے شرکاء کو منشیات کے مضر اثرات اور منشیات سے دور رہنے کی اہمیت کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ اس اقدام کا مقصد جسمانی تندرستی، تعمیری مشغولیت، اور منشیات کے استعمال کے خلاف اجتماعی لڑائی (بقیہ ۶ پر)

خبر رساں نیوز ایجنسی اے پی آئی کے بانی چیرمین حاجی نذیر احمد زرگر انتقال کر گئے

سرینگر/ کیم جون/ (اے پی آئی) خبر رساں ادارے اے پی آئی کے بانی چیرمین حاجی نذیر احمد زرگر طویل علالت کے بعد کیم جون 2026 علی الصبح پارسا اسپتال میں زندگی کی جنگ ہار گئے۔ مختلف مکتبہ ہائی فکر جن میں صحافی، قلمکار، سیاسی پارٹیوں کے لیڈران، علماء، سماجی کارکن، ٹرانسپورٹ اور تجارتی انجمنوں کے رہنماؤں نے ان کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا اور اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ مرحوم کو کروٹ کروٹ جنت الفردوس نصیب ہو اور ان کے لواحقین کو یہ عظیم صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا کریں۔ مختلف سیاسی، سماجی اور رضاکار تنظیموں کے علاوہ مذہبی رہنماؤں نے مرحوم حاجی نذیر احمد زرگر کو انسان پرست، خدا پرست اور آخری پرست شخصیت قرار دیا۔ ادھر اے پی آئی دفتر پر بھی ایک تعزیتی میٹنگ منعقد ہوئی جس میں بانی چیرمین حاجی نذیر احمد زرگر کے انتقال پر رنج وغم کا اظہار کیا گیا اور اے پی آئی کے چیف ایڈیٹر بشارت نذیر زرگر، مینجنگ ایڈیٹر عشرت نذیر زرگر اور انکے دیگر لواحقین کے ساتھ تعزیت، یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے اللہ تبارک وتعالیٰ سے دعا کی گئی کہ حاجی نذیر احمد زرگر کو جنت الفردوس میں جگہ ملے اور ان کے تمام پسماندگان کو یہ ناقابل تلافی صدمہ برداشت کرنے کی توفیق، صبر وجمیل اور حوصلہ عطا فرمائیں۔ واضح رہے کہ مرحوم کی یاد میں تین دن تک تعزیت رہے گی۔ تعزیتی پرسی کا سلسلہ ان کے آبائی گھر واقع گلستان کالونی گلاب باغ تین دن تک جاری رہے گا۔

بارہمولہ اور ہندواڑہ میں 4 منشیات فروش گرفتار، چرس، منشیات برآمد

سرینگر/ کیم جون (آفاق نیوز) جموں وکشمیر پولیس نے منشیات کی اسمگلنگ اور نشہ آور اشیاء کے کاروبار کے خلاف جاری مہم کے تحت شمالی کشمیر کے بارہمولہ اور ہندواڑہ علاقوں میں چار مبینہ منشیات فروشوں کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے ممنوعہ نشہ آور مواد برآمد کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ پولیس کے مطابق بارہمولہ میں بابا ریشی کراسنگ پر ناکہ چیکنگ کے دوران ایک اسکوٹی زیر نمبر 1139-JK15C کو روک کر تلاشی لی گئی، جس کے دوران 17 گرام چرس نما مادہ برآمد کیا گیا۔ گرفتار ملزم کی شناخت شاہد احمد لون ولد نذیر احمد لون ساکن باغچی پورہ ٹائیگنی، ٹنمبل کے طور پر کی گئی ہے۔ ایک اور کارروائی میں پولیس اسٹیشن بارہمولہ کی ٹیم نے جانی چوک خواجہ باغ میں دو مشتبہ افراد کو روک کر ان کی تلاشی لی۔ اس دوران ان کے قبضے سے (بقیہ ۶ پر)

پائر پلوامہ میں آگ کی واردات

دو منزلہ رہائشی مکان تباہ

، لاکھوں روپے مالیت کا سامان راکھ

سری نگر/ کیم جون (کے این ایس) پلوامہ کے پائیر گاؤں میں گزشتہ رات ایک دومنزلہ رہائشی مکان آگ کی ایک واردات میں مکمل طور تباہ ہوا ہے جس کی وجہ سے لاکھوں روپے مالیت کا گھریلو ساز وسامان بھی راکھ کے ڈھیر میں تبدیل ہوا ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے نامہ نگار کے مطابق اچانک آگ بھڑک اٹھی، جس نے آناً فاناً مکان کے بڑے حصے کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ آتشزدگی کے نتیجے میں مکان کی اوپری منزل اور چھت کو شدید نقصان پہنچا، جبکہ گھر میں موجود سامان مکمل طور پر جل (بقیہ ۶ پر)

روایتی لوک رقص پر مبنی 3 روزہ ورکشاپ آریگام بڈگام میں اختتام پذیر

ورکشاپ میں نوجوان فنکاروں اور طلبہ نے کی بھرپور شرکت

بڈگام/ کیم جون/ شافعیہ گلفام/ سویٹ اسکرین پروڈکشنز سرینگر کے اہتمام مرکزی وزارت ثقافت کی ریپرٹری گرانٹ اسکیم "گروشیہ پرمپرا" کے تحت گورنمنٹ گرلز مڈل اسکول آریگام بڈگام میں روایتی لوک رقص بطور پرفارمنگ تھیٹر کے موضوع پر 3 روزہ ورکشاپ کامیابی کے ساتھ اپنے اختتام کو پہنچا۔ ورکشاپ کا مقصد کشمیر کے (بقیہ ۶ پر)

پولیس نے سوپور میں 100 روزہ نشا مکت جموں وکشمیر ابھیان

کے تحت ملٹی لوکیشن انفورسمنٹ اور بیداری مہم چلائی

سرینگر/ کیم جون/ (آفاق نیوز) جاری 100 روزہ نشا مکت جموں وکشمیر ابھیان کے ایک حصے کے طور پر، سوپور میں پولیس نے منشیات کے استعمال کے خلاف جنگ کو مضبوط بنانے اور منشیات سے پاک کمیونٹی کو فروغ دینے کے لئے ضلع بھر میں متعدد مقامات پر مربوط نفاذ اور کمیونٹی آؤٹ ریچ سرگرمیوں کا ایک سلسلہ انجام دیا۔ پولیس پوسٹ فدر پورہ کے دائرہ اختیار میں آنے والی میڈیکل اور کیمسٹ شاپس کا معائنہ کیا گیا۔ مہم کے دوران، فروخت کے ریکارڈ، نسخے کے رجسٹر، اسٹاک رجسٹر، اور شیڈولڈ اور سائیکوٹراپک ادویات سے متعلق، عادت بنانے والی دوائیں (بقیہ ۶ پر)

جی ایم سی اننت ناگ میں بڑی انتظامی تبدیلی

پروفیسر جنید سلام وانی کو پرنسپل کا اضافی چارج

سرینگر/ کیم جون (ایجنسیز) محکمہ صحت وطبی تعلیم جموں وکشمیر نے ایک اہم انتظامی رد و بدل کرتے ہوئے گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) اننت ناگ کے موجودہ پرنسپل کو تبدیل کر دیا ہے اور پروفیسر (ڈاکٹر) جنید سلام وانی کو فوری طور پر ادارے کے پرنسپل کا اضافی چارج سونپ دیا ہے۔ محکمہ کی جانب سے جاری حکمنامہ کے مطابق، پروفیسر (ڈاکٹر) جنید سلام وانی، جو اس وقت گورنمنٹ میڈیکل کالج سرینگر میں شعبہ امراض چشم (آفتھلمولوجی) کے سربراہ اور پروفیسر کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں، کو اپنی موجودہ ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ جی ایم سی اننت ناگ کے پرنسپل کا اضافی چارج بھی تفویض (بقیہ ۶ پر)

پی ایم سوانِدھی کے چھ برس مکمل، لاکھوں کے لیے آتم نربھرتا کی طاقت بنی اسکیم

وزیراعظم نے چھ سال مکمل ہونے پر پی ایم سوانِدھی یوجنا کو سراہا

نئی دہلی، یکم جون (یو این آئی) ریہڑی پٹری والوں کو بینکوں اور مالیاتی اداروں سے قرض کی مدد فراہم کر کے ان کے کاروبار کے مواقع کو بہتر بنانے کی اسکیم پی ایم سوانِدھی نے چھ برس مکمل کر لیے ہیں اور اس دوران یہ اسکیم لاکھوں خاندانوں کو گزر بسر کی جدوجہد سے آتم نربھرتا کی طرف لے جانے والی طاقت ثابت ہوئی ہے۔ اس کی افادیت اور کامیابیوں کو دیکھتے ہوئے حکومت نے اسے مارچ 2030 تک بڑھا دیا ہے۔ تجزیوں کے مطابق ملک کی شہری معیشت میں اہم کردار ادا کرنے والے ریہڑی پٹری والوں کو اس اسکیم کے ذریعے بینک قرض کی سہولت دلانے والی اس اسکیم سے اونچی شرح سود والے غیر رسمی قرضوں پر ان کا انحصار ختم ہوا ہے۔ اس اسکیم میں بغیر کسی گارنٹی کے قرض کی سہولت کے علاوہ مستفیدین کو ڈیجیٹل طریقے اپنانے کے لیے مائل کیا جاتا ہے، جس نے ادارہ جاتی اور سماجی تحفظ کے دائرے کو بڑھایا ہے۔ اس اسکیم کا ملک بھر میں تیزی سے توسیعی عمل ہوا ہے۔ سرکاری معلومات کے مطابق اسکیم کے چھ سالوں میں 75.5 لاکھ سے زیادہ مستفیدین کو 1.12 کروڑ سے زیادہ قرض دیے گئے ہیں، جن کی کل رقم 17,800 کروڑ روپے سے زیادہ ہے۔ اس اسکیم میں 55 لاکھ سے زیادہ مستفیدین کو ڈیجیٹل میڈیم سے جوڑا گیا ہے اور اس طرح کے مستفیدین مجموعی طور پر تقریباً 8.96 لاکھ کروڑ روپے کے 841 کروڑ سے زیادہ ڈیجیٹل لین دین کر چکے ہیں۔ سرکاری رپورٹوں کے مطابق پی ایم سوانِدھی کے تحت مستفیدین کو ڈیجیٹل کیش بیک ترغیب اور سود کی سبسڈی کے ذریعے تقریباً 800 کروڑ روپے کا فائدہ حاصل ہوا ہے۔ جون 2020 میں شروع کی گئی وزیراعظم اسٹریٹ وینڈرز آتم نربھر ندھی (پی ایم سوانِدھی) کے تحت ریہڑی پٹری والوں کو بغیر گارنٹی کے 15,000 روپے، 25,000 روپے اور 50,000 روپے تک کے قرض، سود کی امداد اور کریڈٹ گارنٹی سپورٹ کے ساتھ تین مراحل میں دیے جاتے ہیں۔ جو وینڈر دوسرے مرحلے کا قرض کامیابی سے چکا دیتے ہیں، وہ 30,000 روپے تک کی حد والے یو پی آئی سے جڑے روپے کریڈٹ کارڈ کی سہولت کے اہل ہو جاتے ہیں۔ ڈیجیٹل لین دین کے طریقے اپنانے اور مالیاتی خواندگی کو فروغ دینے کے لیے، ریہڑی پٹری تاجروں کو خوردہ یا تھوک فروخت کے لیے 1,600 روپے تک کے کیش بیک کی ترغیب بھی دی جاتی ہے۔ مستفیدین اور ان کے خاندانوں کا سماجی و اقتصادی تجزیہ کیا جاتا ہے، تاکہ انہیں حکومت کی آٹھ منتخب مرکزی فلاحی اسکیموں سے جوڑا جا سکے اور ان کے لیے ایک جامع سماجی تحفظ کا جال بچھایا جا سکے۔ ریہڑی پٹری والوں کو فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز اتھارٹی آف انڈیا (ایف ایس ایس اے آئی) کے تعاون سے مالیاتی خواندگی، ڈیجیٹل خواندگی اور غذائی اشیاء کی پاکیزگی اور صفائی کی تربیت دی جاتی ہے۔ پی ایم سوانِدھی اسکیم کے اثرات کے 2023 اور 2025 میں کرائے گئے آزادانہ جائزہ سے یہ حقیقت سامنے آئی ہے کہ اس سے مستفیدین کی اقتصادی خود مختاری ہوئی ہے اور ان کی آمدنی میں اضافہ ہوا ہے۔ تقریباً 95 فیصد مستفیدین کو اس اسکیم کے ذریعے پہلی بار رسمی ذرائع سے ادارہ جاتی قرض حاصل ہوا۔ تقریباً 30 فیصد مستفیدین کو اضافی قرض بھی حاصل ہوا، جو ان کی مالی صلاحیت میں بہتری کو ظاہر کرتا ہے۔ مستفیدین کی آمدنی میں اوسطاً تقریباً 20 فیصد کا سالانہ اضافہ درج کیا گیا۔ ادھر وزیراعظم نریندر مودی نے پیر کو پردھان منتری اسٹریٹ وینڈرز آتم نربھر ندھی (پی ایم سوانِدھی) اسکیم کے چھ سال مکمل ہونے پر اس کے اثرات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس پہل نے بغیر گارنٹی قرض، مالی شمولیت اور ترقی کے مواقع فراہم کر کے ان گنت ریہڑی پٹری والوں کی زندگی کو بدل دیا ہے۔ وزیراعظم نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں، اسکیم کے مستفیدین کو مبارکباد دی۔

ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے اسٹارٹ اپس کو فروغ دینے کیلئے مہا واٹر مشن لانچ کیا

نئی دہلی۔ یکم جون (ایم این این) پانی کے شعبے میں اسٹارٹ اپس کو سپورٹ کرنے کے لیے 200 کروڑ روپے کے انوسندھن نیشنل ریسرچ فاؤنڈیشن - وزارت کی جل شکتی مہا واٹر مشن کا آغاز کرتے ہوئے، مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) برائے سائنس و ٹیکنالوجی ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے آج کہا کہ انوسندھان نیشنل ریسرچ فاؤنڈیشن (ANRF) ملک بھر میں اسٹارٹ اپس، ایم ایس ایم ایز، یونیورسٹیوں اور اختراع کاروں کے لیے مواقع کو بڑھا کر تحقیقی فنڈنگ کو جمہوری بنا رہا ہے، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ قومی مشن، سائنسی وسائل اور اختراعی معاونت اب محدود تعداد میں اداروں تک محدود نہیں ہے۔ ڈاکٹر امبیڈکر انٹرنیشنل سنٹر، نئی دہلی میں پانی میں آر اینڈ ڈی پر قومی ورکشاپ کے افتتاحی سیشن سے خطاب کرتے ہوئے، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ اے این آر ایف ایک دیرینہ تشویش کو دور کرنے کے لیے بنایا گیا تھا کہ تحقیقی فنڈز کا ایک اہم حصہ اکثر چند قائم اداروں تک پہنچتا ہے، جب کہ چھوٹی یونیورسٹیاں، اسٹارٹ اپس اور ابھرتے ہوئے اختراعات مین اسٹریم سسٹم کی جدت سے باہر رہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فاؤنڈیشن وسائل، شراکت داری اور مشن پر مبنی تحقیقی مواقع تک رسائی کو وسیع کر رہی ہے، ملک بھر کے اداروں اور اختراع کاروں کو قومی ترجیحات میں حصہ ڈالنے کے قابل بنا رہا ہے۔ وزیر نے کہا کہ اے این آر ایف مشن پر مبنی جدت طرازی کے لیے ایک قومی پلیٹ فارم کے طور پر ابھرا ہے اور اس نے پہلے ہی الیکٹرک وہیکلز، ڈرونز، میڈیکل ٹیکنالوجیز، 6G کمیونیکیشنز اور پانی سمیت اسٹریٹجک شعبوں میں مشن فار ایڈوانسمنٹ ان ہائی۔امپیکٹ ایریاز (MAHA) کا آغاز کیا ہے۔ یہ مشن بنیادی تحقیق سے لے کر ٹیکنالوجی کی ترقی، توثیق اور تعیناتی تک ایک مربوط راستہ تشکیل دے رہے ہیں جبکہ اہم قومی چیلنجوں کو حل کرنے کے لیے اکیڈمیا، صنعت، اسٹارٹ اپس اور سرکاری اداروں کو اکٹھا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مہا واٹر مشن کا آغاز اس سمت میں ایک اور بڑا قدم ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ یہ مشن ترقی کی ترجیحات کو حل کرنے کے لیے سائنس، ٹیکنالوجی اور اختراع سے فائدہ اٹھانے کے وزیراعظم نریندر مودی کے وژن کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم نے پہلی بار پانی سے متعلق کاموں کو ایک متحد فریم ورک کے تحت وزارت جل شکتی کی تشکیل کے ذریعے لایا ہے، جس سے پانی کی حفاظت کو قومی ترجیح میں شامل کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایم اے ایچ اے واٹر مشن اس وژن کو آگے بڑھانے کے لیے ایک باہمی تعاون کے ساتھ پلیٹ فارم تیار کرنا چاہتا ہے جو سائنسی اداروں، صنعت، اسٹارٹ اپس اور نچلی سطح کے اسٹیک ہولڈرز کو جوڑتا ہے تاکہ پانی کے شعبے کے لیے قابل توسیع اور پائیدار حل تیار کیا جا سکے۔ ہندوستان کے پھیلتے ہوئے اختراعی ماحولیاتی نظام پر روشنی ڈالتے ہوئے، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ ملک نے ایک دہائی قبل تقریباً 350-400 اسٹارٹ اپس سے آج دو لاکھ سے زیادہ اسٹارٹ اپس تک ترقی کی ہے۔

سی بی ایس ای کے او ایس ایم سائبر سکیورٹی تنازع

پر کانگریس نے کی وزیر تعلیم کے استعفے کی مانگ

نئی دہلی، یکم جون (یو این آئی) کانگریس نے پیر کو مرکزی ثانوی تعلیمی بورڈ (سی بی ایس ای) کے آن اسکرین مارکنگ ') او ایس ایم) نظام میں سائبر سکیورٹی میں نقب زنی کے تعلق سے مرکزی حکومت پر اپنا حملہ تیز کر دیا ہے۔ پارٹی نے وزارت تعلیم سے جوابدہی طے کرنے کا مطالبہ کیا ہے اور مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفے کی مانگ کی ہے۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری (انچارج مواصلات) جے رام رمیش نے الزام لگایا کہ سی بی ایس ای نے شروع میں اپنے ڈیجیٹل ایویلیوشین پلیٹ فارم میں خامیوں سے انکار کیا تھا، لیکن آخر کار اس نے تسلیم کر لیا کہ سسٹم میں نقب زنی ہوئی تھی۔ انہوں نے ٹھیکیدار کمپنی سی او ای ایم پی ٹی' کے کردار پر بھی سوالات اٹھائے اور حکام پر الزام لگایا کہ وہ اس کمپنی کی خراب کارکردگی کے خدشات کے باوجود اسے بچا رہے ہیں۔ جے رام رمیش نے ایکس' پر پوسٹ میں کہا، "ہفتوں تک اپنے آن اسکرین مارکنگ' نظام میں سائبر سکیورٹی کی خامیوں سے انکار کرنے کے بعد سی بی ایس ای نے آخر کار تسلیم کر لیا ہے کہ سسٹم میں نقب زنی ہوئی ہے۔ کانگریس رہنما نے سوال کیا کہ کیا اس سسٹم کو چلانے کے لیے ذمہ دار ٹھیکیدار کے خلاف کوئی کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے الزام لگاتے ہوئے کہا، "لیکن وہ اپنے ٹھیکیدار کمپنی سی او ای ایم پی ٹی' کے خلاف کیا کارروائی کرنے کا منصوبہ بنا رہی ہے؟ لگتا تو نہیں ہے۔" جے رام رمیش نے مزید دعویٰ کیا کہ معاہدہ سے پہلے ٹینڈر کی شرائط میں کی گئی تبدیلیوں سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ وینڈر کو بچانے کی کوشش کی گئی تھی۔ ان کے مطابق، اگست 2025 میں جاری سی بی ایس ای کی ریکویسٹ فار پروپوزل) "آر ایف پی) میں ان دفعات کو برقرار رکھا گیا تھا، جو مؤثر طریقے سے کام نہ کرنے والے وینڈرز کو بلیک لسٹ کرنے کا بورڈ کو اختیار دیتے تھے۔ تاہم، انہوں نے الزام لگایا کہ اگلے ہی مہینے جاری ایک ترمیمی خط کے ذریعے ایسی کمپنیوں کو بلیک لسٹ کرنے کا بورڈ کا اختیار ہٹا دیا گیا۔ انہوں نے کہا، ایسا لگتا ہے کہ سی بی ایس ای اور وزارت تعلیم میں بیٹھے سی او ای ایم پی ٹی' کے مددگاروں کو پہلے سے ہی اندازہ تھا کہ ٹھیکیدار کمپنی اس کام کے لائق نہیں ہوگی۔" انہوں نے اس تبدیلی کو سی او ای ایم پی ٹی کو بچانے کی کوشش اور حکومت کی سرپرستی میں ہونے والی سرگرمی' بتایا، جو کمپنی کو باقاعدہ طور پر کانٹریکٹ ملنے سے پہلے ہی شروع ہو گیا تھا۔

وزارت تعلیم نے آتش زدگی کے تعلق سے وضاحت پیش کی

نئی دہلی، یکم جون (یو این آئی) قومی راجدھانی میں وزارت تعلیم نے کچھ میڈیا رپورٹوں میں وزارت کے دفتر میں آگ لگنے کی خبروں کو گمراہ کن بتاتے ہوئے وضاحت جاری کی ہے۔ وزارت تعلیم نے پیر کو وضاحت میں کہا کہ آتش زدگی کا حادثہ اس کے دفتر میں نہیں، بلکہ اسکول آف پلاننگ اینڈ آرکیٹیکچر (ایس پی اے) کے احاطے میں ہوا تھا۔ انہوں نے کہا کہ وزارت تعلیم کا دفتر یہاں شاستری بھون میں ہے، جبکہ آگ لگنے کا واقعہ ایس پی اے کے احاطے میں ہوا، جو آئی ٹی او میں واقع ہے۔ وزارت تعلیم نے کہا کہ غلط معلومات کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے یہ وضاحت جاری کی گئی ہے۔ وزارت نے یہ بھی بتایا کہ ایس پی اے کی عمارت میں لگی آگ معمولی نوعیت کی تھی، جس پر فوری قابو پا لیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ حادثہ میں کسی بھی قسم کے جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔ وزارت نے میڈیا اداروں سے اپیل کی ہے کہ وہ حقائق پر مبنی معلومات کی بنیاد پر ہی خبریں نشر کریں۔

ہندوستان، آسٹریلیا نے دفاعی تعلقات کو مزید مضبوط کیا

بحری سلامتی اور دفاعی صنعت کے تعاون پر نئے اقدامات پر ہوا اتفاق

نئی دہلی، یکم جون (ایجنسیز) ہندوستان اور آسٹریلیا نے اپنی اسٹریٹجک دفاعی شراکت داری کو مضبوطی سے آگے بڑھاتے ہوئے بحری سلامتی، دفاعی صنعت، باہمی فوجی آپریشنل صلاحیت اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کے شعبوں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا ہے۔ دونوں ممالک نے ہند-بحرالکاہل خطے میں سلامتی اور استحکام کو مضبوط بنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ وزیر دفاع راجناتھ سنگھ اور آسٹریلیا کے وزیر دفاع رچرڈ مارلس نے پیر کو یہاں دوسرے ہندوستان-آسٹریلیا وزراء دفاع کے مذاکرات کی مشترکہ صدارت کی۔ راجناتھ سنگھ نے میٹنگ کے بعد سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا، "آسٹریلیا کے وزیر دفاع رچرڈ مارلس کے ساتھ میری ایک بہترین میٹنگ ہوئی۔ ہم نے مل کر دوطرفہ دفاعی تعاون کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیا اور اسے مزید آگے بڑھانے کے طریقوں اور ذرائع پر تبادلہ خیال کیا۔ ہندوستان-آسٹریلیا دفاعی شراکت داری آنے والے سالوں میں مسلسل ترقی کرنے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ وزارت دفاع نے بتایا کہ دونوں فریقوں نے گزشتہ سال اکتوبر میں پہلے مذاکرات کے بعد سے دوطرفہ دفاعی تعاون کے شعبے میں ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ دونوں وزراء نے مشترکہ بحری سلامتی تعاون کے فریم ورک کو حتمی شکل دینے کی کوششوں کی حمایت کی اور بحری گشتی طیاروں کے درمیان زیادہ تعاون کے ذریعے بحری علاقائی بیداری بڑھانے پر اتفاق کیا۔ ساتھ ہی سمندر کے اندر نگرانی کے مواقع تلاش کرنے کا بھی فیصلہ کیا گیا۔ دونوں فریقوں نے انڈین کوسٹ گارڈ اور آسٹریلیا کی میری ٹائم بارڈر کمانڈ کے درمیان گہرے تعاون کی بھی حمایت کی۔ انہوں نے آزاد، کھلے اور ضوابط پر مبنی ہند-بحرالکاہل خطے کے اپنے مشترکہ وژن کے مطابق نیویگیشن اور فضائی راستے کی آزادی، بلا تعطل تجارت اور سمندر کے قانون پر اقوام متحدہ کے معاہدے سمیت بین الاقوامی قوانین کی پاسداری کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ وزارت نے بتایا کہ ہندوستان اور آسٹریلیا، بحر ہند رم ایسوسی ایشن کے بحری سلامتی پر ورکنگ گروپ کے مشترکہ چیئرمین کے طور پر، بحر ہند کے خطے میں بحری سلامتی تعاون کو مضبوط کرنے کے لیے اس مہینے چنئی میں واقع میری ٹائم ریسکیو کوآرڈینیشن سینٹر میں مشترکہ طور پر ایک تلاش اور بچاؤ' اور ٹیبل ٹاپ مشق' منعقد کرنے کے لیے تیار ہیں۔ دونوں فریقوں نے 2020 کے باہمی لاجسٹکس سپورٹ معاہدے' کی بنیاد پر مشقوں اور آپریشنز کے لیے طریقہ کار کی باہمی صلاحیت کو بڑھانے کے لیے انتظامات تلاش کرنے کا عزم کیا۔ انہوں نے آپریشنل تفہیم اور تال میل پیدا کرنے کے لیے ایک دوسرے کے علاقوں سے طیاروں کی تعیناتی جاری رکھنے پر بھی اتفاق کیا۔ وزراء نے اعلان کیا کہ ہندوستان اور آسٹریلیا دفاعی صنعتی تعاون بڑھانے کے اگلے قدم کے طور پر، دفاعی مواد اور دفاعی خدمات کی فراہمی' سے متعلق ایک مفاہمت نامے (ایم او یو) کو بھی حتمی شکل دینے پر کام کریں گے۔ انہوں نے دفاعی صنعتی تعاون اور رابطے کی اسٹریٹجک اہمیت کو اجاگر کیا، اور اسے دوطرفہ دفاعی صنعت کے تعلقات میں ہو رہے اضافے کا عکس مانا۔ دونوں فریق دفاعی صنعت، تحقیق اور مواد' پر مشترکہ ورکنگ گروپ کے ذریعے تبادلے کے مزید مواقع تلاش کرنے پر بھی متفق ہوئے۔ دونوں ممالک سنسر ٹیکنالوجیز' جیسے نئے تکنیکی شعبوں میں مستقبل کی دفاعی سائنس اور ٹیکنالوجی ریسرچ تعاون کے امکانات تلاش کرنے کے لیے پرامید ہیں۔ آسٹریلیا کے وزیر دفاع نے ہندوستان کو 2026 کے آسٹریلین ڈیفنس سائنس، ٹیکنالوجی اینڈ ریسرچ سمٹ' میں شرکت کے لیے مدعو کیا

ہند۔عمان تجارتی معاہدہ آج سے نافذ، دوطرفہ تعلقات میں ایک نئے باب کا آغاز

ہندستانی طلبہ، کاریگروں، خواتین، کسانوں، ماہی گیروں اور چھوٹے و درمیانے درجے کے اداروں کو نمایاں طور پر فائدہ پہنچائے گا

نئی دہلی، یکم جون (یو این آئی) مرکزی وزیر برائے تجارت و صنعت پیوش گوئل نے ہندستان اور عمان کے درمیان آزادانہ تجارتی معاہدے کے پیر سے نافذ العمل ہونے کو دونوں ممالک کے تعلقات میں ایک نئے باب کا آغاز قرار دیا ہے۔ مسٹر گوئل نے سوشل میڈیا پر کہا، "آج سے ہندستان-عمان جامع اقتصادی شراکت داری معاہدہ (سی ای پی اے) نافذ ہو رہا ہے، اور میں اس بارے میں لکھ رہا ہوں کہ یہ معاہدہ دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی اور اسٹریٹجک تعلقات کو کیسے مزید مضبوط کرے گا۔" وزیر تجارت نے کہا، "وزیراعظم نریندر مودی کے ہندستان کی عالمی تجارتی شراکت داری کو وسعت دینے کے وژن سے متاثر یہ معاہدہ نئی مارکیٹیں کھول کر، برآمدات کو بڑھا کر، سرمایہ کاری کو راغب کر کے اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے میں تیزی لا کر ہندستانی طلبہ، کاریگروں، خواتین، کسانوں، ماہی گیروں اور چھوٹے و درمیانے درجے کے اداروں کو نمایاں طور پر فائدہ پہنچائے گا۔" واضح رہے کہ دونوں ممالک نے گزشتہ سال دسمبر میں اس معاہدے پر دستخط کیے تھے۔ یہ معاہدہ ایک ایسے وقت میں نافذ ہو رہا ہے جب خلیجی خطے میں کشیدگی کی صورتحال کے باعث خطے کے ممالک کے ساتھ ہندستان کی تجارت متاثر ہوئی ہے۔ عمان ایک چھوٹا ملک ہے جس کی آبادی 55 لاکھ اور مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) 110 ارب ڈالر ہے، اس لیے ہندستان اور عمان کے متوقع تجارتی حجم کے آبادی اور معیشت کی حدود میں رہنے کا امکان ہے۔ ہندستان اور عمان کے درمیان 2024-25 میں دوطرفہ تجارت 10.61 ارب ڈالر کے برابر تھی۔ دوطرفہ معاہدے کے تحت بھارت کو عمان کی مارکیٹ میں اپنی برآمداتی فہرست کی 98.08 فیصد اشیاء پر کسٹم ڈیوٹی (ٹیکس) میں 100 فیصد چھوٹ ملے گی۔ اس سے انجینئرنگ، ادویات، سمندری مصنوعات (سی فوڈ)، کپڑے، کیمیکلز، الیکٹرانکس، پلاسٹک اور جواہرات و زیورات کے شعبوں کو فائدہ پہنچنے کا امکان ہے۔ حکومت نے اس معاہدے کے تحت زیادہ افرادی قوت والے ملکی شعبوں کے مفادات کو خاص طور پر مدنظر رکھا ہے۔ ہندستان نے عمان سے درآمد ہونے والی 77.79 فیصد اشیا پر کسٹم میں نرمی کی پیشکش کی ہے، جو قیمت کے لحاظ سے عمان سے آنے والی 94.81 فیصد درآمدات کا احاطہ کرتی ہے، جبکہ حساس شعبوں کے لیے حفاظتی اقدامات برقرار رکھے گئے ہیں۔ تجارت کے سکریٹری راجیش اگروال نے کہا کہ یہ معاہدہ دونوں ممالک کی باہمی صلاحیتوں، ضابطہ جاتی تعاون اور مشترکہ ترقی کے عزم پر مبنی ہے۔ ان کے مطابق یہ صرف ٹیرف میں کمی کا معاہدہ نہیں بلکہ مارکیٹ تک رسائی بڑھانے، خدماتی تجارت کو آسان بنانے اور کاروبار کے لیے زیادہ پیش گوئی والا ماحول فراہم کرنے کا ذریعہ بھی ہے۔ پیوش گوئل نے کہا کہ عمان میں تقریباً سات لاکھ ہندوستانی نژاد افراد رہتے ہیں، اور معاہدے کے تحت مزدوروں اور پیشہ ور افراد کی نقل و حرکت کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ ہندوستان سے کاروباری مقاصد کے لیے جانے والے افراد 90 دن جبکہ آزاد پیشہ ور 180 دن تک عمان میں قیام کر سکیں گے، جبکہ کمپنیوں کے اندر تبادلہ یا تقرری پر جانے والے افراد چار سال تک وہاں رہ سکیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ عمان ہندوستانی برآمدی فروغ کونسلوں (ای پی سی) کے جاری کردہ سرٹیفکیٹس کو لازمی طور پر تسلیم کرے گا، جس سے بار بار جانچ اور معائنے کی ضرورت ختم ہو جائے گی۔

وزارت تعلیم کا تعلیمی اداروں سے تمباکو نوشی سے

پاک کیمپس بنانے میں سرگرم کوششیں کرنے کا مطالبہ

نئی دہلی، یکم جون (ایجنسیز) وزارت تعلیم نے تمام تعلیمی اداروں سے تمباکو نوشی سے پاک کیمپس تیار کرنے کی سمت میں سرگرم کوششیں کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ وزارت تعلیم نے پیر کو بتایا کہ محکمہ اسکولی تعلیم اور خواندگی (ڈی او ایس ای ایل) نے تمباکو نوشی کے انسداد کے عالمی دن پر حال ہی میں ایک قومی میٹنگ کا انعقاد کیا۔ اس موقع پر تمباکو سے پاک نسل کی طرف: اسکول چیلنج "2025 کے فاتح اسکولوں کو نوازا گیا۔ اس موقع پر محکمہ اسکولی تعلیم اور خواندگی کے سکریٹری سنجے کمار نے کہا کہ ملک بھر کے 17,000 سے زیادہ اسکولوں نے اس مہم میں حصہ لیا، جو تمباکو کے کنٹرول کے تئیں بڑھتی ہوئی بیداری کی علامت ہے۔ انہوں نے تمام تعلیمی اداروں سے تمباکو نوشی سے پاک کیمپس تیار کرنے کی سمت میں سرگرم کوششیں کرنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے خاص طور پر بچوں اور نوعمروں کے درمیان بیداری، حساسیت اور رویے میں تبدیلی پر مبنی اقدامات کے ذریعے تمباکو کی مانگ کو کم کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ طلبہ میں ابتدائی طور پر رویے کی تبدیلیوں کی شناخت کرنے اور ان کی ذہنی و جذباتی صحت کی حفاظت کرنے میں اساتذہ کا اہم کردار ہے۔ اسکول صحت مند عادات کو فروغ دینے، مجموعی بہبود کو یقینی بنانے اور وقت پر حفاظتی مداخلتوں کی حمایت کرنے کا مؤثر ذریعہ بن سکتے ہیں۔ سنجے کمار نے اسکولی تعلیمی نظام کی وسیع رسائی کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ ملک کے اسکول تقریباً 24.69 کروڑ بچوں تک پہنچتے ہیں اور 15 سے 20 کروڑ خاندانوں کو متاثر کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ایسے میں تمباکو سے پاک مہم کو ایک ملک گیر سماجی تحریک کی شکل دی جا سکتی ہے۔ پروگرام میں ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے حکام، اسکولوں کے سربراہوں، اساتذہ کے نمائندوں اور این سی ای آر ٹی، این وی ایس اور کے وی ایس کے عہدیداروں نے شرکت کی۔

مئی میں جی ایس ٹی وصولی بڑھ کر 1.94 لاکھ کروڑ روپے پر پہنچ گئی

نئی دہلی، یکم جون (ایجنسیز) درآمدات پر حاصل ہونے والے ٹیکس ریونیو میں 19 فیصد کے زبردست اچھال کی بدولت اس سال مئی کے مہینے میں مجموعی گڈز اینڈ سروسز ٹیکس (جی ایس ٹی) کی وصولی 1.94 لاکھ کروڑ روپے سے تجاوز کر گئی ہے۔ وزارت خزانہ کی جانب سے پیر کو جاری کردہ اعداد و شمار میں بتایا گیا ہے کہ مئی میں کل جی ایس ٹی وصولی 1,94,184 کروڑ روپے رہی، جو پچھلے سال مئی کے مقابلے میں 3.2 فیصد زیادہ ہے۔ اس میں ملکی سطح (ڈومیسٹک) پر ہونے والی جی ایس ٹی وصولی 2.6 فیصد کی گراوٹ کے ساتھ 1,34,530 کروڑ روپے رہ گئی، جب کہ درآمد شدہ اشیاء پر جمع ہونے والی جی ایس ٹی کی رقم 19.1 فیصد کے اضافے کے ساتھ 59,654 کروڑ روپے ریکارڈ کی گئی۔ بین الاقوامی مارکیٹ میں درآمدی اشیاء، خصوصاً خام تیل اور قدرتی گیس کی قیمتوں میں تیز اچھال کی وجہ سے ان پر جی ایس ٹی کی رقم بھی اسی تناسب سے بڑھی ہے۔

شعبہ تعلیم میں سائبر سکیورٹی، ڈیٹا پرائیویسی سے

کہیں زیادہ قومی تشویش کا موضوع ہے: سائبر سکیورٹی ماہر

کوچی، یکم جون (ایجنسیز) سائبر سکیورٹی ماہر کے ایس منوج نے کہا ہے کہ شعبہ تعلیم کے ڈیجیٹل سسٹم میں مبینہ سائبر سکیورٹی خامیوں کو لے کر حالیہ تنازع نے ایک بڑھتے ہوئے قومی سکیورٹی معاملے کی طرف دھیان مبذول کرایا ہے، جو طلبہ کی پرائیویسی اور امتحانی انتظام سے کہیں آگے تک پھیلا ہوا ہے۔ انفیگریڈ ای سی سی پرائیویٹ لمیٹڈ کے سی پی ایس سکیورٹی ماہر منوج نے کہا کہ ہندوستان کا تیزی سے بڑھتا ہوا ڈیجیٹل تعلیمی نظام سائبر مجرموں اور دیگر بدنیتی پر مبنی عناصر کے لیے ایک پرکشش ہدف بن گیا ہے، جو مضبوط سائبر سکیورٹی اقدامات کی فوری ضرورت کو اجاگر کرتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ جدید تعلیمی ادارے امتحانی ریکارڈ، تعلیمی اسناد، داخلہ ڈیٹا، اسکالرشپ کی معلومات اور لاکھوں طلبہ کی ذاتی تفصیلات سمیت وسیع ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کا انتظام کرتے ہیں۔ جیسے جیسے تعلیمی خدمات ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر زیادہ منحصر ہوتی جا رہی ہیں، سائبر حملوں کے ممکنہ اثرات مسلسل بڑھتے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تعلیمی ڈیٹا بیس میں نقب زنی سے طلبہ کو شناخت کی چوری، دھوکہ دہی اور سوشل انجینئرنگ حملوں کا خطرہ ہو سکتا ہے۔ اس سے بھی زیادہ سنگین بات یہ ہے کہ امتحانی نظام میں کسی بھی قسم کی گڑبڑی سے تعلیمی تشخیص، داخلہ کے عمل اور سرٹیفکیشن کے عمل میں عوام کا اعتماد کمزور ہو سکتا ہے، جو نوجوان شہریوں کے مستقبل کو بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے تعلیم کے شعبے میں مضبوط سائبر سکیورٹی مینجمنٹ، آزاد سکیورٹی آڈٹ، مسلسل سکیورٹی خامیوں کی تشخیص، محفوظ کلاؤڈ طریقوں اور مؤثر واقعہ کے ردعمل کے طریقہ کار کی ضرورت پر زور دیا۔ ماہر نے خامیوں کا فائدہ اٹھانے سے پہلے ہی ان کی شناخت کرنے میں اخلاقی ہیکرز اور آزاد سائبر سکیورٹی محققین کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ذمہ داری کے ساتھ سکیورٹی خامیوں کا انکشاف کرنے کی حوصلہ افزائی کرنا ملک کی سائبر لچکدار حکمت عملی کا ایک اہم جزو ہونا چاہیے۔

خام تیل میں تیزی سے گراوٹ، شیئر بازار، سینسیکس آٹھ ہفتوں کی نچلی سطح پر

ممبئی، یکم جون (یو این آئی) بین الاقوامی سطح پر خام تیل کی قیمتیں بڑھنے سے گھریلو شیئر بازاروں میں ہفتے کے پہلے دن ابتدائی تیزی کے بعد گراوٹ دیکھی گئی اور بی ایس ای کا حساس انڈیکس سینسیکس آٹھ ہفتوں کی نچلی سطح پر بند ہوا۔ سینسیکس کی شروعات 427 پوائنٹس کی تیزی کے ساتھ ہوئی تھی، لیکن دوپہر کے بعد یہ سرخ نشان میں چلا گیا۔ کاروبار کے اختتام پر یہ 508.40 پوائنٹس (0.68 فیصد) لڑھک کر 74,267.34 پوائنٹس پر بند ہوا۔ یہ 06 اپریل کے بعد کی اس کی سب سے نچلی سطح ہے۔ نیشنل اسٹاک ایکسچینج (این ایس ای) کا نفٹی- 50 انڈیکس بھی برتری کے ساتھ کھلنے کے بعد 165.15 پوائنٹس یعنی 0.70 فیصد اتر کر 23,382.60 پوائنٹس پر رہا جو 12 مئی کے بعد اس کی سب سے کم بند سطح ہے۔ بین الاقوامی سطح پر خام تیل کی قیمتوں میں تیزی سے سرمایہ کاروں کے جذبات متاثر ہوئے ہیں۔ خام تیل کا معیار برینٹ کروڈ وایدا آج ڈھائی فیصد سے زیادہ چڑھ کر 93.5 ڈالر فی بیرل کے پار پہنچ گیا۔ پوری مارکیٹ میں بکوالی زیادہ رہی۔ نفٹی مڈکیپ- 50 انڈیکس 1.21 فیصد اور اسمال کیپ- 100 انڈیکس 0.88 فیصد ٹوٹ گیا۔

مئی میں مینوفیکچرنگ سرگرمیوں کی رفتار مزید مضبوط

ممبئی، یکم جون (ایجنسیز) ملکی سطح پر مانگ میں اضافے اور تیار مال کا اسٹاک بڑھانے کی کمپنیوں کی حکمتِ عملی کے باعث مئی کے مہینے میں مینوفیکچرنگ کے شعبے کی سرگرمیوں میں تیزی دیکھی گئی ہے۔ ماہانہ اعداد و شمار کے مقابلے ایچ ایس بی سی کی جانب سے جاری کردہ انڈیا مینوفیکچرنگ پرچیزنگ مینیجرز انڈیکس 'اپریل کے 54.7 سے بڑھ کر مئی میں 55.0 پر پہنچ گیا، جب کہ مارچ میں یہ 54.3 رہا تھا۔ یہ انڈیکس 50 سے جتنا اوپر ہوتا ہے، سرگرمیوں میں اتنی ہی تیزی کو ظاہر کرتا ہے، جب کہ 50 سے جتنا نیچے رہے، وہ سرگرمیوں میں اتنی ہی بڑی گراوٹ کا اشارہ ہوتا ہے۔ وہیں، 50 کا ہندسہ استحکام کو ظاہر کرتا ہے۔ پی ایم آئی انڈیکس تیار کرنے کے لیے نئے آرڈرز، پیداوار، روزگار، سپلائرز کو ڈیلیوری میں لگنے والا وقت اور خام مال کے اسٹاک جیسے عوامل کا تجزیہ کیا جاتا ہے۔ ہندستان میں ایچ ایس بی سی کی ماہر اقتصادیات پرانجل بھنڈاری نے کہا کہ پی ایم آئی کے اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ مغربی ممالک کے بحران کے حل نہ ہونے کے باوجود مینوفیکچررز ایک بار پھر تیار مال کا اسٹاک بڑھا رہے ہیں۔

امریکی سائنسدانوں کی پراسرار اموات اور گمشدگیاں، وائٹ ہاؤس میں ہلچل

واشنگٹن، یکم جون (یواین آئی) امریکی سائنسدانوں کی پے در پے پراسرار اموات اور گمشدگیوں کے ساتھ ساتھ یو ایف او سازشی نظریات نے وائٹ ہاؤس تک ہلچل مچا دی ہے، ارکانِ کانگریس نے بھی اس معاملے کو قومی سلامتی کے لیے خطرہ قرار دیا ہے۔ امریکہ میں خلائی، دفاعی اور جوہری تحقیق سے وابستہ متعدد سائنسدانوں کی پراسرار گمشدگیوں اور اموات نے سوشل میڈیا پر گردش کرنے والے یو ایف اوز (اڑن طشتریاں) اور خفیہ سازشوں کے نظریات کو نئی ہوا دے دی، جس کے بعد معاملہ وائٹ ہاؤس اور کانگریس تک جا پہنچا۔ یہ معاملہ اس وقت سامنے آیا جب ایک صحافی نے وائٹ ہاؤس بریفنگ میں ان واقعات سے متعلق سوال اٹھایا، جس پر بعدازاں باضابطہ طور پر تحقیقات کا آغاز کیا گیا۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق حالیہ ہفتوں میں یہ دعویٰ تیزی سے پھیلا کہ کم ازکم 11 امریکی سائنسدانوں کی گمشدگی یا ہلاکتیں آپس میں جڑی ہوسکتی ہیں، جبکہ بعض حلقوں نے اس کے پیچھے دشمن ممالک یا حتیٰ کہ یو ایف اوز (اڑن طشتریاں) کا ہاتھ ہونے کے شبہات بھی ظاہر کیے۔ یہ نظریات ابتدائی طور پر انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر سامنے آئے، تاہم بعد ازاں دائیں بازو کے میڈیا، پوڈکاسٹس اور مختلف آن لائن پروگراموں نے انہیں مزید تقویت دی، جس کے بعد امریکی میڈیا نے بھی اس معاملے کو نمایاں کوریج دینا شروع کردی۔ رپورٹس کے مطابق امریکی فضائیہ کے میجر جنرل ولیم (ر) نیل میک کاسلینڈ رواں برس 27 فروری کو نیو میکسیکو میں اپنے گھر سے پراسرار طور پر لاپتہ ہوگئے تھے۔ وہ اسپیس وہیکلز اور جدید دفاعی ٹیکنالوجی سے متعلق تحقیقی ادارے سے وابستہ رہ چکے ہیں، جس کے باعث ان کی گمشدگی نے یو ایف او کمیونٹی میں بھی سوالات کھڑے کردیے۔ یو ایف اوز سے مراد Unidentified Flying Objects ہیں۔ (غیر شناخت شدہ اڑنے والی اشیا) مقامی پولیس حکام کا کہنا ہے کہ تاحال کسی امکان کو رد نہیں کیا گیا، تاہم تحقیقات صرف حقائق کی بنیاد پر آگے بڑھائی جا رہی ہیں۔ اس فہرست میں ناسا جیٹ پروپلشن لیبارٹری سے وابستہ سائنسدان مائیکل ڈیوڈ ہکس، لاپتہ ہونے والی سائنسدان مونیکا رضا، ماہر فلکیات کارل گرل مائر، ایم آئی ٹی کے فرسٹ نونو لوریرو اور دیگر سائنسدانوں کے نام بھی شامل کیے جارہے ہیں۔ ایک اور نام ایمی ایسکرج کا بھی زیر بحث آیا، جو XX گریویٹی موڈیفکیشن ریسرچ XX پر کام کرنے کا دعویٰ کرتی تھیں۔ ان کی 2022 میں خودکشی رپورٹ ہوئی تھی، تاہم ایک سابق برطانوی انٹیلی جنس افسر نے دعویٰ کیا کہ ایسکرج نے اپنی موت سے قبل پیغام دیا تھا کہ اگر ان کی موت کو خودکشی قرار دیا جائے تو اس پر یقین نہ کیا جائے۔ امریکی سائنسدانوں کی اموات کے معاملے نے اس وقت مزید توجہ حاصل کی جب سابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے بھی اس حوالے سے سوال کیا گیا، جس پر انہوں نے کہا کہ وہ اس معاملے کو دیکھیں گے۔ بعدازاں ریپبلکن ارکانِ کانگریس نے ایف بی آئی، ناسا، محکمہ توانائی اور دیگر اداروں سے ممکنہ خطرناک تعلق کی تحقیقات کا مطالبہ بھی کردیا۔ ماہرین کے مطابق اگرچہ ان دعوؤں کے حق میں واضح شواہد موجود نہیں، تاہم سوشل میڈیا، مصنوعی ذہانت سے تیار کردہ مواد اور غلط معلومات کے دور میں ایسی سازشی تھیوریز تیزی سے عوامی توجہ حاصل کر رہی ہیں۔

ملائیشیا میں 16 سال سے کم عمر شہریوں کے لئے سوشل میڈیا اکاونٹ ممنوع قرار

کوالالمپور، یکم جون (ایجنسیز) ملائیشیا نے 16 سال سے کم عمر بچوں کے لیے سوشل میڈیا اکاؤنٹ بنانے کی ممانعت پر مبنی نئے قواعد وضوابط نافذ کردیئے ہیں۔ اس قانونی کاروائی کے بعد ملائیشیا، نوجوان صارفین کی آن لائن حفاظت کو بہتر بنانے کے لیے جاری، عالمی کوششوں میں شامل ہوگیا ہے۔ اس ضابطے کے تحت کم ازکم آٹھ ملین صارفین والے فیس بک، انسٹاگرام، ٹک ٹاک اور یوٹیوب سمیت تمام پلیٹ فارم عمر کی تصدیق کا موثر نظام قائم کرنے اور کم عمر افراد کے اکاؤنٹوں کو روکنے کے پابند ہوں گے۔ ضوابط کی خلاف ورزی کرنے والی کمپنیوں پر 10 ملین رنگٹ تک جرمانہ عائد کیا جا سکے گا۔ تاہم، اگر بچے ان پابندیوں کو نظرانداز کر کے اکاؤنٹ بنا لیتے ہیں تو والدین پر کوئی جرمانہ عائد نہیں کیا جائے گا۔ ملائیشیا کمیشن برائے مواصلات و ملٹی میڈیا نے وضاحت کی ہے کہ ان اقدامات کا مقصد بچوں کی ڈیجیٹل رسائی کو مکمل طور پر محدود کرنا نہیں انہیں سائبر دھونس، نقصان دہ مواد اور ایسی پلیٹ فارم ڈیزائن حکمتِ عملیوں سے محفوظ رکھنا ہے جو بچوں میں ان کی لت پیدا کر سکتی ہیں۔ ان قواعد وضوابط کا اطلاق کر کے ملائیشیا، ترکیہ، آسٹریلیا، برازیل اور انڈونیشیا جیسے اُن ممالک کی صف میں شامل ہوگیا ہے جو عمر کی بنیاد پر سوشل میڈیا کے استعمال پر پابندیاں یا ضوابط نافذ کر رہے ہیں۔ ترکیہ نے بھی رواں سال کے آغاز میں ایسے ضوابط متعارف کرائے ہیں جن کے تحت 15 سال سے کم عمر بچوں کے لیے سوشل میڈیا پلیٹ فارموں پر رجسٹریشن ممنوع قرار دے دی گئی اور سروس فراہم کرنے والی کمپنیوں کو عمر کی تصدیق کے نظام اور بچوں کی عمر کے مطابق حفاظتی خصوصیات نافذ کرنے کا پابند بنایا گیا ہے۔

تھائی لینڈ نے ہندوستان کیلئے ویزا فری انٹری ختم کردی

بنکاک، یکم جون (یواین آئی) تھائی لینڈ نے ہندوستان کے لیے ویزا فری انٹری ختم کردی، نئی امیگریشن پالیسی نافذ کردی گئی۔ بمیڈیا رپورٹ کے مطابق تھائی حکومت نے امیگریشن قوانین کے جائزے کے بعد اہم تبدیلیاں کیں۔ میڈیا کا کہنا ہے کہ تھائی لینڈ میں غیر قانونی ملازمتوں اور سکیورٹی خدشات پر ویزا پالیسی تبدیل کی گئی ہے۔

امریکی شمال مشرقی ریاستوں میں شہابِ ثاقب کے فضا میں ٹوٹنے سے زوردار دھماکوں کی آوازیں

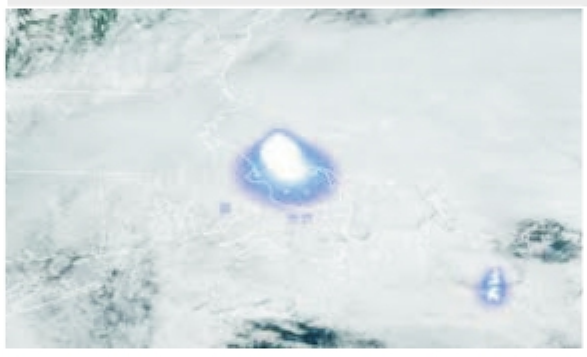

واشنگٹن، یکم جون (ایجنسیز) امریکی خلائی ادارے ناسا نے تصدیق کی ہے کہ ہفتے کے روز نیو انگلینڈ کے مختلف علاقوں میں آسمان پر دکھائی دینے والی روشنی اور زور دار دھماکوں کی آوازیں ایک شہاب ثاقب کے فضا میں ٹوٹنے کے باعث پیدا ہوئیں۔ ناسا کے مطابق یہ واقعہ مقامی وقت کے مطابق دوپہر 2 بج کر 6 منٹ پر پیش آیا۔ ادارے کا کہنا ہے کہ شہاب ثاقب شمال مشرقی میساچوسٹس اور جنوب مشرقی نیوہیمپشائر کے اوپر تقریباً 64 کلومیٹر کی بلندی پر فضا میں ٹوٹ کر بکھر گیا۔ ناسا کے مطابق شہاب ثاقب کے ٹوٹنے سے خارج ہونے والی توانائی تقریباً 300 ٹن ٹی این ٹی کے دھماکے کے برابر تھی جس کے باعث علاقے بھر میں زوردار دھماکوں کی آوازیں سنائی دیں۔

'عالیشان محل، شاہی پروٹوکول 'دبئی میں جعلی شہزادی نے تاجر کو لوٹ لیا، 4 کارندے گرفتار، خاتون فرار

دبئی، یکم جون (یواین آئی) دبئی پولیس نے جعلی شاہی پروٹوکول اور نایاب عود چوری کرنے والی جعلی شہزادی کی چال ناکام بنا کر 4 ملزمان کو گرفتار کرلیا۔ تفصیلات کے مطابق دبئی میں ایک خاتون نے خود کو شہزادی ظاہر کر کے 7 ساتھیوں کے ساتھ مل کر 12 ملین درہم مالیت کا نایاب عود چوری کرلیا تاہم دبئی پولیس نے صرف 12 گھنٹوں کے اندر کارروائی کرتے ہوئے چوری شدہ عود برآمد کرلیا اور 4 ملزمان کو گرفتار کرلیا۔ دبئی پولیس کے مطابق 8 رکنی گروہ نے ایک عود کے تاجر کو یہ یقین دلایا کہ ایک اہم شخصیت خریداری میں دلچسپی رکھتی ہے، اس کے بعد تاجر کو ایک عالیشان محل میں مدعو کیا گیا جہاں شاہی طرز کے استقبال اور سکیورٹی انتظامات کے ذریعے اس کا اعتماد حاصل کیا گیا۔ پولیس کے مطابق ملزمان نے چالاکی سے قیمتی عود نکال کر اس کی جگہ عام لکڑیاں بیگوں میں رکھ دیں اور تاجر کو واپس کردیں، اگلے روز جب تاجر نے رابطہ کرنے کی کوشش کی تو تمام نمبر بند تھے جس پر اسے دھوکے کا علم ہوا اور اس نے پولیس سے رجوع کیا۔ بعد ازاں دبئی پولیس نے فوری تحقیقات کے بعد 4 ملزمان کو گرفتار کرکے چوری شدہ عود برآمد کرلیا جب کہ خود کو شہزادی ظاہر کرنے والی خاتون سمیت 4 مفرور ملزمان کی گرفتاری کیلئے ریڈ نوٹس جاری کردیا گیا ہے۔

اگر میں ہوتا تو اسرائیل کے سمندری پانی صاف کرنے والے پلانٹس تباہ کردیتا، سابق امریکی فوجی افسر

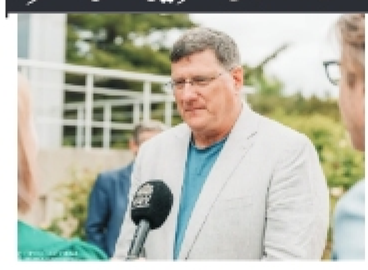

واشنگٹن/یکم جون/ (آفاق نیوز ڈیسک) امریکا کے سابق فوجی افسر نے ایک سوشل میڈیا چینل کو دیے گئے انٹرویو میں کہا کہ اگر میں ایران ہوتا تو میں اسرائیل کے واٹر پلانٹس پر حملہ کرتا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکی فوج کے سابق انٹیل آفیسر اسکاٹ ریٹر کو ورکس ڈائیلاگ نامی سوشل میڈیا چینل پر دعوت دی گئی جس میں انہوں نے دنیا میں جاری اسرائیلی سرگرمیوں پر کھلی تنقید کی۔ اسکاٹ ریٹر کا کہنا تھا کہ اگر میں ایرانی ہوتا تو میں اسرائیل کے سمندری پانیوں کو پینے کے قابل بنانے والے پلانٹس کو تباہ کردیتا اور اس سے پورے اسرائیل کو ختم کردیتا۔ انہوں نے مزید کہا اسرائیل کو ختم کیا جانا ایک ضرورت ہے کیونکہ وہ واقعتاً دنیا کیلئے ایک کینسر بن چکا ہے۔

فلسطینیوں پر مظالم، ہم ذہنی مریض بن چکے ہیں، اسرائیلی فوجی

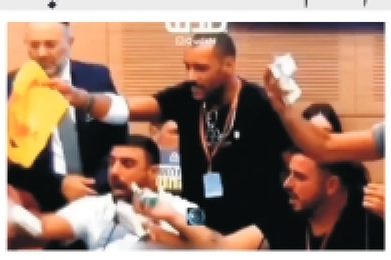

تل ابیب/یکم جون/ (آفاق نیوز ڈیسک) اسرائیلی فوجیوں نے سرکاری عہدیداران کے سامنے اپنی سکون آور ادویات زمین پر یہ کہہ کر پھینک دیں کہ ہم دماغی طور پر بیمار ہوچکے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اسرائیل میں پارلیمانی کمیشن کی میٹنگ ہوئی جس میں اسرائیلی فوجیوں میں خودکشی کے بڑھتے رجحانات کے موضوع پر بات چیت کی گئی۔ سوشل میڈیا پر گردش کررہی ایک ویڈیو میں دکھایا گیا کہ اسرائیلی اہلکاروں نے (معصوم فلسطینیوں کی نسل کشی) کی وجہ سے خود کو دماغی مریض قرار دیا اور ڈاکٹروں کی طرف سے دی جانے والی سکون آور ادویات کو سب کے سامنے زمین پر پھینک دیا۔

ترکیہ-آذربائیجان گیس سپلائی منصوبہ شام کی ترقی میں مدد کرے گا: اردوعان

انقرہ، یکم جون (ایجنسیز) ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوعان نے کہا ہے کہ شام کے لئے ترکیہ-آذربائیجان مشترکہ گیس سپلائی اقدام اس ملک کی ترقی اور علاقائی سلامتی میں معاون ثابت ہوگا۔ پیر کے روز باکو انرجی ہفتے کی افتتاحی تقریب سے خطاب میں صدر اردوعان نے کہا ہے کہ ترکیہ-آذربائیجان مشترکہ منصوبے کے نتیجے میں شام کو گیس کی فراہمی کا آغاز ہوگیا ہے۔ یہ قدم اس ملک کی ترقی اور علاقائی سلامتی میں ناقابل تردید کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے کہا ہے کہ حالیہ علاقائی پیش رفت نے توانائی کے شعبے میں آذربائیجان کے ساتھ مل کر اٹھائے گئے اقدامات کی اہمیت کو ایک بار پھر واضح کر دیا ہے۔ دونوں ممالک اُن بڑے بڑے منصوبوں کو عملی جامہ پہنا رہے ہیں جو کبھی ناممکن سمجھے جاتے تھے۔ انہوں نے، آذربائیجان کے ساتھ مل کر شروع کئے گئے اور جارجیا کے تعاون سے مکمل ہونے والے، باکو-تبلیسی-جیہان، باکو-تبلیسی-ارض روم اور ٹرانس اناطولیائی قدرتی گیس پائپ لائن منصوبوں کا بھی ذکر کیا۔ صدر اردوعان نے کہا ہے کہ ترکیہ اور آذربائیجان کے درمیان تعاون، آذری-چراغ-گنیشلی اور شاہ دینیز شراکت داریوں کے ذریعے مزید گہرا ہوا ہے۔ شاہ دینیز میں شفق-آسمان" شراکت داری اس بات کی علامت ہے کہ دوطرفہ توانائی تعاون بغیر کسی رکاوٹ کے جاری ہے۔ اردوعان نے مزید کہا ہے کہ گزشتہ سال فعال ہونے والی ایغدر-ناخچیوان گیس پائپ لائن نے آذربائیجان کے علاقے ناخچیوان میں توانائی کی سلامتی کو تقویت دی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ ترکیہ اور آذربائیجان کے درمیان بجلی کے رابطے بھی اسٹریٹجک اہمیت رکھتے ہیں اور ترکیہ، آذربائیجان، جارجیا اور بلغاریہ کے درمیان جاری "گرین الیکٹرک ٹرانسمیشن اینڈ ٹریڈ" منصوبے سے وسیع خطے کی توانائی سلامتی میں اضافہ متوقع ہے۔ خطے کے توانائی راستوں پر بات کرتے ہوئے صدر اردوعان نے کہا ہے کہ براستہ آذربائیجان اور ترکیہ ترکمان گیس کی برآمد نے تعاون میں فروغ کے نئے مواقع پیدا کئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا ہے کہ باکو-تبلیسی-جیہان پائپ لائن، قزاقستان کے قدرتی وسائل کو مغربی منڈیوں تک پہنچانے کے لیے اب بتدریج زیادہ استعمال ہورہی ہے۔ صدر نے کہا ہے کہ بشمول قابل تجدید اور سبز توانائی ترکیہ کی پالیسی توانائی کے تمام شعبوں میں موثر کارکردگی، کفایت اور ماحولیات کے احترام پر مبنی ہے۔ آخر میں انہوں نے کہا ہے کہ ترکیہ 9 تا 20 نومبر انطالیہ میں COP31 کانفرنس کی میزبانی کرے گا، جس سے عالمی موسمیاتی اقدامات میں قائدانہ کردار ادا کرنے کے عزم کو مزید تقویت ملے گی۔

فاتحہ خوانی ۳ مئی بدھوار کو

فاتحہ خوانی ۳ مئی بدھوار کو یہ خبر نہایت ہی دکھ کے ساتھ دی جاتی ہے کہ جناب جاوید احمد شاہ ولد مرحوم حضرت فقر ملت عالم شاہ ہرناگ کھنہ بل شاہ محلہ اننت ناگ ۳۱ مئی 2026 بروز اتوار کو اس دنیائے فانی سے کوچ کر گئے مرحوم نیک سیرت انسان تھے اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس اور دیدار رسول رحمت صلی اللہ علیہ سلم نصیب ہو مرحوم کی فاتحہ خوانی ۳ جون بروز بدھوار 2026 کو ان کے آبائی۔ ابائی مقبرہ واقعہ حضرت فقر شاہ عبدل رشید شاہ محلہ ہرناگ کھنہ بل میں ادا ہوگی۔
سوگوان خاندان۔ فرزند ہمایوں جاوید شاہ برداران محمد یوسف شاہ محمد صابر شاہ بردار نسبتی غلام محی الدین کنواز طرف شفاعت احمد وانی

PUBLIC NOTICE

I, Junaid Syed (formerly known as Syed Junaid Sadaat), have submitted an application to Presentation Convent Higher Secondary School, Rajbagh, Srinagar, seeking updation of my name in the school records and ID card of my ward, Syed Haadi Sadaat (Admission No. 7151, Roll No. 42).
My name has been officially updated from Syed Junaid Sadaat to Junaid Syed and the same is reflected in my Aadhaar Card and other relevant documents.
If any person has any objection to the said updation of name in the school records, or my personal documents, they may submit the same in writing with supporting documents within 15 days from the date of publication of this notice, failing which no objection shall be presumed.
Junaid Syed Father of Syed Haadi Sadaat
Contact: 9797160070 Date: 01 June 2026

Govt. of UnionTerritoryofJammu&Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER R&B DIVISION RAJBAGH SRINAGAR.

FRESH E-NIT No. 18/R&B/RAJ of 2026-27 issued under Endorsement No: 1837-47 Dated: 01.06.2026.

For and on behalf of the Lt. Governor of Union Territory of Jammu & Kashmir, e-tenders (in single cover system) areinvitedon Percentage (%age) basisfromapprovedandeligibleContractorsregisteredwith theJ&KGovt., CPWD, Railways, and other State/Central Governments for the following Cities & Towns (C&T) worksduly approved by the Administrative Department PWD(R&B) Deptt. Civil/ Sectt. Jammu / Srinagar vide No.e-7745545 Dated: 11.05.2026.

S.No	Name of Work	Base Cost Excl. GST (₹ in Lacs)	TOTAL / Adv. Cost (Base Cost + GST) (₹ in Lacs)	Cost of T/Doc.	EMD	Time of Completion	AA No.& Date	Class of Contractor/ Agency
1	Upgradation/Macadamization/Development of road by way of patches and stretches from Sanat Nagar to Wanabal at Old airport road Rawalpora.	24.69	29.13	₹1100/-	₹58260/-	20 Days	SE-PWD(R&B) Sgr-South/AA/23/ of 2026-27 Dated:16.05.2026.	AAY/BEE
2	Upgradation/Macadamization/ Development of road by way of patches and stretches from Baghat Chowk to Sanat Nagar.	16.44	19.40	₹800/-	₹38800/-	15 Days	SE-PWD(R&B) Sgr-South/AA/24/ of 2026-27 Dated:16.05.2026.	BEE/CEE
3	Upgradation/Macadamization/ Development of road by way of patches and stretches from Wanabal to Rangreth.	32.88	38.80	1100/-	₹77600/-	20 Days	SE-PWD(R&B) Sgr-South/AA/25/ of 2026-27 Dated:16.05.2026.	AAY/BEE
4	Upgradation/Macadamization/ Development of road from Rambagh to Bagh e Mehtab bridge by way of stretches and patches at Chanapora	24.77	29.23	₹1100/-	₹58460/-	15 Days	SE-PWD(R&B) Sgr-South/AA/26/ of 2026-27 Dated:16.05.2026.	AAY/BEE
5	Upgradation/Macadamization/ Development of road by way of patches and stretches from Baghat Chowk to Humhama via Hyderpora	16.53	19.50	₹800/-	₹39000/-	15 Days	SE-PWD(R&B) Sgr-South/AA/27/ of 2026-27 Dated:16.05.2026.	BEE/CEE
6	Upgradation/Macadamization/ Development of Colony roads including allied links by way of patches & stretches in Umarabad Sector A, and B at Peerbagh.	49.31	58.18	1600/-	₹163,716/-	20 Days	SE-PWD(R&B) Sgr-South/AA/36/ of 2026-27 Dated:18.05.2026.	AAY
7	Upgradation/Macadamization/ Development of road by way of patches & Stretches at Nadirgund Hyderpora.	16.44	19.40	₹800/-	₹38880/-	15 Days	SE-PWD(R&B) Sgr-South/AA/29/ of 2026-27 Dated:16.05.2026.	BEE/CEE
8	Macadamization/ Development of Gousia Colony from the Dr. Showkat Ahmad, Usmania Colony & Link Road of Ghulam Qadir Jan near Grid Station.	32.71	38.60	₹1100/-	₹77200/-	20 Days	SE-PWD(R&B) Sgr-South/AA/30/ of 2026-27 Dated:16.05.2026.	BEE/CEE
9	Macadamization/ Development of lanes at Zaffer colony Natipora/Hamambal Play field including Aisha Colony.	32.88	38.80	₹1100/-	₹77600/-	20 Days	SE-PWD(R&B) Sgr-South/AA/31/ of 2026-27 Dated:16.05.2026.	AAY/BEE
10	Macadamization / Upgradation of Main Lane Toiba Colony Peer Bagh Srinagar	16.43	19.39	₹800/-	₹38780/-	15Days	SE-PWD(R&B) Sgr-South/AA/32/ of 2026-27 Dated:16.05.2026.	BEE/CEE
11	Upgradation/Macadamization/ Development of road from Nowgam playground along bund to Bypass road near Qadri Hospital at Nowgam	32.89	38.81	₹1100/-	₹77620/-	20 Days	SE-PWD(R&B) Sgr-South/AA/33/ of 2026-27 Dated:16.05.2026.	AAY/BEE
12	Upgradation/Macadamization/ Development of Arafat lane & lane 1 at Stadium colony Natipora and ShahiHamadan Colony Naik Bagh	32.91	38.83	₹1100/-	₹77660/-	20 Days	SE-PWD(R&B) Sgr-South/AA/34/ of 2026-27 Dated:16.05.2026.	AAY/BEE
13	Upgradation/Macadamization/ Development of Hajam Mohalla Banapora Nowgam.	24.60	29.03	₹1100/-	₹58056/-	20 Days	SE-PWD(R&B) Sgr-South/AA/40/ of 2026-27 Dated:18.05.2026.	AAY/BEE
14	Upgradation/Macadamization/ Development of road from Khalilabad masjid to Mandir Bagh along with allied links at Baghat.	24.73	29.18	₹1100/-	58360/-	15 Days	SE-PWD(R&B) Sgr-South/AA/35/ of 2026-27 Dated:16.05.2026.	AAY/BEE
15	Macadamization of interior Roads of Jawahar Nagar by way of 50mm thick BM, 25mm thick SDBC & 6mm thick seal coat.	32.82	38.73	₹1100/-	77460/-	20 Days	Order No.38 of 2026-27 Dtd.18.05.2026 from SE circle (South)	AAY/BEE
16	Macadamization of I.G Road in patches/stretches including allied link roadsfrom Jahangir chowk upto Rambagh Bridge (RD0 to RD 2600Mtrs)	33.16	39.13	₹1100/-	78260/-	20 Days	Order No.39 of 2026-27 Dtd.18.05.2026 from SE circle (South)	AAY/BEE
17	Macadamization of various VVIP roads of Rajbagh Division (Under Stage)	20.00	(Max.Provision for the work)	₹800/-	40000/-	F. Y 2026-27	Order No.37 of 2026-27 Dtd.18.05.2026 from SE circle (South)	CEE/BEE

Position of AA & TS:
Accorded by the Competent Authority.
Position of Funds: Budgeted / Committed.
Major Head: Cities & Towns (C&T)

1. The bidding documents, which would include qualifying information, eligibility criteria, specifications/drawings, a bill of quantities (B.O.Q), a set of contract terms and conditions, and other details, can be viewed/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.inon the dates listed below:

1	Date of Issue of Tender Notice	01.06.2026.
2	Period of downloading of bidding documents	01.06.2026.from 30:30 PM
3	Bid submission Start Date	02.06.2026.from 10:00 AM
4	Bid Submission End Date	08.06.2026 Up to 03:30 PM
5	Date & time of opening of Bids (Online)	08.06.2026 at 4:00 P.M in the office of the Executive Engineer R&B Division Rajbagh Srinagar.

2. Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape of Treasury Challan under M.H-0059 in favour of Executive Engineer R&B Division Rajbagh Srinagar (Tender inviting authority) (The Date of Treasury Challan & EMD should be between the date of start of bid and Bid Submission End date) pledged to Executive Engineer R&B Division Rajbagh Srinagar (Tender Receiving Authority).
3. At the time of tendering, all bidders must upload earnest money/bid security equal to 2% of the Advertised Cost in the form of CDR/FDR/BG pledged to the tender receiving authority, i.e.Executive Engineer R&B Division Rajbagh Srinagar.The earnest money/bid security of 2% will be released to the successful bidder only after the submission of 3% as Performance, Additional Performance Security (wherever Applicable) and Drawl of Agreement.

*Abnormally Low Bid Price :
As per the Circular instructions of Finance Deptt. Vide NO.FD-Code/441/2021-02-158 Dated: 08.08.2025, which is reproduced as:-

1. Where the bid price is below 10% but not below 20% of the Project Cost put to bid, the additional Performance Guarantee/ Security Percentage shall be incremented by 0.1% for every percentage of bid price below 10% of the project cost put to bid starting at 11% with the additional bid performance guarantee being 0.1% and this additional performance guarantee percentage shall be applied on the bid price.
2. Where the bid price is 20% or more below of the project cost put to bid, the additional performance gurantee percentage shall be incremented by 0.2% for every percentage of bid price below 20% of the project cost put to bid in addition to 1% of the bid price and this additional performance gurantee percentage shall be applied on the bid price.
3. The additional performance security shall be treated as part of the performance security & shall be released after the DLP is over successfully.
4. The successful biddershallprovide Performance Security @ 3% of contractvalue in the shape of CDR/FDR/TDR/BG within 02 days after opening of Bids& declaration of lowest successful bidder/ issuance of L.O.A (which ever applicable) which shall be released after work successfulwork completion and DLP is satisfactorily over. The EMD @ 2% of successful bidder will be released only after thesubmission of 3%Performance Security/ Performance Bank Guarantee& Addl. Performance Security (APS) (if Applicable).
5. The Successful Bidder shall also furnish valid Group Insurance along with the Performance Security.
6. The date and time of bid opening shall be notifiedon the Web Site www.jktenders.gov.inand automatically communicated tobiddersviaane-mailmessagesenttotheire-mailaddress. ResponsiveBidders Bidswill be opened online on the same Web Site in the Office of the Executive Engineer(R&B) RajbaghDivision Srinagar (Tender Receiving Authority).

Sd/-
ExecutiveEngineer,
R&B Rajbagh Division.
Srinagar

No:1837-47 **Dated:01.06.2026.**
DIPK-1723-26 **Dated 01-06-2026**

بیادگارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar
منگلوار ۲ جون ۲۰۲۶ء بمطابق ۱۶ ذی الحجہ ۱۴۴۷ھ

(اقوال ذریں)

کردار ایک درخت ہے اور شہرت اس کا سایہ

سایہ تو بدلتا رہتا ہے، مگر درخت وہی رہتا ہے۔ جارج واشنگٹن

قیمتی جانوں کو بچانے کی ضرورت

وادی کشمیر میں گرمیوں کا آغاز ہوتے ہی لوگوں کی بھاری تعداد صحت افزا مقامات کی جانب رُخ کرتی ہے۔ مگر افسوس کہ ہر سال انہی خوشگوار لمحات کے ساتھ کچھ ایسے سانحات بھی جنم لیتے ہیں جو خاندانوں کی زندگیاں ہمیشہ کے لئے بدل دیتے ہیں۔ گذشتہ دو روز کے دوران پہلگام، بانڈی پورہ اور آج نگین جھیل میں پیش آنے والے ڈوبنے کے واقعات ایک بار پھر ہمیں اس تلخ حقیقت کی یاد دلاتے ہیں کہ ذرا سی غفلت کس طرح بڑے حادثات میں تبدیل ہو سکتی ہے۔

پہلگام میں ایک باپ نے اپنے بیٹے کو بچانے کے لئے اپنی جان خطرے میں ڈال دی۔ بیٹا تو بچ گیا، لیکن باپ خود تیز بہاؤ کی نذر ہو گیا اور تین روز بعد بھی باوجود اس کی لاش برآمد نہیں ہو سکی۔ بانڈی پورہ میں ایک اور باپ نے اپنے بچے کو بچانے کی کوشش کی، مگر اس جدوجہد میں ایک طرف وہ اپنے بیٹے سے محروم ہو گیا اور دوسری طرف خود شدید زخمی ہو کر زندگی اور موت کی کشمکش میں مبتلا ہے۔ آج نگین جھیل میں ایک نوجوان کی جان چلی گئی۔ یہ تین الگ الگ واقعات نہیں، بلکہ ایک مشترکہ المیہ ہیں جو گرمیوں میں مختلف شکلوں میں ہمارے سامنے آتا ہے۔

حکومت اور متعلقہ محکمے وقتاً فوقتاً دریاوں، ندی نالوں، جھیلوں اور دیگر آبی ذخائر سے دور رہنے یا احتیاط برتنے کی ہدایات جاری کرتے ہیں۔ بارہا عوام کو خبردار کیا جاتا ہے، لیکن بدقسمتی سے ان انتباہات کو اکثر سنجیدگی سے نہیں لیا جاتا۔ نوجوانوں میں مہم جوئی کا جذبہ، تصاویر اور ویڈیوز بنانے کا شوق، یا صرف چند لمحوں کی تفریح بعض اوقات ایسے فیصلوں کا سبب بنتی ہے جن کی قیمت پوری زندگی سے چکانی پڑتی ہے۔

یہ حقیقت تسلیم کرنی ہوگی کہ کشمیر کے بیشتر دریا اور ندی نالے ظاہری طور پر جتنے پُرسکون دکھائی دیتے ہیں، تاہم اچانک ان میں پانی کا تیز بہاؤ خطرناک رخ اختیار کرتا ہے۔ ایک معمولی لغزش، ایک غلط اندازہ یا چند قدم آگے بڑھنے کی کوشش بھی انسان کو ایسی صورتحال میں دھکیل سکتی ہے جہاں واپسی کا کوئی راستہ نہیں رہتا۔

افسوسناک پہلو یہ ہے کہ ہر سانحے کے بعد چند دن تک بحث ہوتی ہے، خبریں شائع ہوتی ہیں، تعزیت اور افسوس کا اظہار کیا جاتا ہے، لیکن وقت گزرنے کے ساتھ سب کچھ معمول پر آجاتا ہے۔ اگلے سال پھر کوئی نوجوان، کوئی بچہ یا کوئی باپ اسی طرح پانی کی نذر ہو جاتا ہے۔ اگر ہم نے ان واقعات سے سبق نہ سیکھا تو یہ سلسلہ یونہی جاری رہے گا۔

ضرورت اس بات کی ہے کہ صرف سرکاری مشوروں پر اکتفا نہ کیا جائے بلکہ سماجی سطح پر بھی ایک سنجیدہ مہم چلائی جائے۔ والدین اپنے بچوں کو آبی ذخائر کے خطرات سے آگاہ کریں، تعلیمی ادارے گرمیوں کی تعطیلات سے قبل حفاظتی شعور اجاگر کریں، اور سیاحتی مقامات پر نگرانی اور انتباہی نظام کو مزید مؤثر بنایا جائے۔ سب سے بڑھ کر ہر فرد کو یہ سمجھنا ہوگا کہ احتیاط کسی کمزوری کا نام نہیں بلکہ زندگی کی حفاظت کا تقاضا ہے۔

گرمیوں کا موسم خوشیوں، تفریح اور یادگار لمحات کا موسم ہونا چاہیے، نہ کہ جنازوں اور ماتم کا۔ اگر ہم واقعی ان قیمتی جانوں کا احترام کرنا چاہتے ہیں جو حالیہ دنوں میں ضائع ہوئیں، تو ہمیں اپنے رویوں میں تبدیلی لانا ہوگی۔ پانی کی خوبصورتی سے لطف ضرور اٹھائیں، لیکن اس کی طاقت کو کبھی کم نہ سمجھیں۔ کیونکہ ایک لمحے کی لاپروائی، پوری زندگی کا پچھتاوا بن سکتی ہے۔

بھارت نے مزدوروں، کسانوں اور چھوٹے درجے کے کاروباری اداروں کے لیے خلیج کا نیا راستہ کھولا

جناب پیوش گوئل

یکم جون سے نافذ ہونے والا بھارت-عُمان آزاد تجارتی معاہدہ (ایف ٹی اے) وزیر اعظم نریندر مودی کے اُس وژن میں ایک اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے جس کا مقصد بھارتی طلب، دستکاروں، خواتین، کسانوں، ماہی گیروں اور بہت چھوٹے، چھوٹے اور متوسط درجے کے کاروباری اداروں (ایم ایس ایم ایز) کے لیے عالمی خوشحالی کی نئی راہیں کھولنا، نئی منڈیوں تک رسائی فراہم کرنا اور روزگار کے مواقع میں تیزی سے اضافہ کرنا ہے۔

بھارت اور عُمان کے درمیان گہرے اقتصادی اور عوامی روابط موجود ہیں۔ عُمان میں تقریباً سات لاکھ بھارتی باشندے مقیم ہیں، جن میں ایسے تاجر خاندان بھی شامل ہیں جن کی وہاں موجودگی کی تاریخ دو سے تین صدیوں پر محیط ہے۔ عُمان سے بھارت آنے والی ترسیلات زر کا حجم سالانہ تقریباً دو ارب امریکی ڈالر ہے، جبکہ چھ ہزار سے زائد بھارتی کمپنیاں وہاں سرگرم عمل ہیں۔

دونوں ممالک کے درمیان طے پانے والا جامع اقتصادی شراکت داری معاہدہ (سی ای پی اے) اقتصادی اور تزویراتی تعلقات کو نئی وسعت دیتا ہے۔ اس معاہدے کے تحت بھارتی برآمدات کے 99.38 فیصد حصے پر مشتمل 98 فیصد ٹیرف لائنز کو عُمان کی منڈی میں فوری طور پر سو فیصد ڈیوٹی فری رسائی حاصل ہو جائے گی۔

یہ معاہدہ قبل ازیں رائج نظام کے مقابلے میں ایک نمایاں پیش رفت ہے، کیونکہ سی ای پی اے سے پہلے بھارت کی صرف 15.3 فیصد برآمدات ہی عُمان میں بغیر کسٹم ڈیوٹی کے داخل ہو سکتی تھیں۔ اب بھارت سے برآمد ہونے والی وہ مصنوعات، جن پر عُمان میں اس وقت 5 فیصد درآمدی ڈیوٹی عائد ہے اور جن کی برآمدی مالیت تقریباً 3.64 ارب امریکی ڈالر ہے، عُمانی منڈی میں کہیں زیادہ مسابقتی بن جائیں گی۔

بھارت کے بہت چھوٹے، چھوٹے اور متوسط درجے کے کاروباری اداروں (ایم ایس ایم ایز) کے لیے یہ معاہدہ انقلابی ثابت ہو سکتا ہے، کیونکہ سی ای پی اے سے فائدہ اٹھانے والے کئی شعبوں میں انہی اداروں کا غلبہ ہے۔ فولاد و لوہا، ٹیکسٹائل، چمڑے کی مصنوعات، آٹو پرزہ جات اور صنعتی آلات ایسے شعبے ہیں جہاں ایم ایس ایم ایز کو بڑے پیمانے پر بین الاقوامی آرڈرز ملنے کی توقع ہے، جس سے پیداوار، سرمایہ کاری اور روزگار کے مواقع میں نمایاں اضافہ ہوگا۔

عالمی سطح پر بڑھتی ہوئی غیر یقینی صورتحال اور معاشی نشیب و فراز کے اس دور میں سی ای پی اے بھارتی برآمد کنندگان کو اپنی منڈیوں کو متنوع بنانے اور اُن روایتی تجارتی منازل پر انحصار کم کرنے کا اہم موقع فراہم کرتا ہے، جو اس وقت معاشی سست روی اور بڑھتی ہوئی تجارتی رکاوٹوں کا سامنا کر رہی ہیں۔

روزگار کے مواقع میں اضافہ- یہ تجارتی معاہدہ ایسے محنت طلب شعبوں کے لیے انتہائی فائدہ مند ثابت ہوگا جن میں ٹیکسٹائل اور ملبوسات، چمڑا اور جوتا سازی، غذائی اشیا کی پروسیسنگ، سمندری مصنوعات، جواہرات و زیورات اور انجینئرنگ کے بعض شعبے شامل ہیں۔ یہ تمام شعبے بھارت میں بڑے پیمانے پر روزگار فراہم کرتے ہیں۔

عُمان کو ٹیکسٹائل کی برآمدات میں اضافے سے تروپور، سورت، لدھیانہ، پانی پت، کوئمبٹور، کرور، بھدوہی، مرادآباد، جے پور اور احمد آباد جیسے اہم صنعتی مراکز میں پیداوار بڑھے گی اور نئے روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔ اس کے علاوہ ملک بھر کے دستکاروں اور بنکروں کو بھی اپنی مصنوعات کی بین الاقوامی مانگ میں اضافے کا فائدہ حاصل ہوگا۔

اسی طرح چمڑے اور جوتا سازی کی صنعت میں بھی بڑی تعداد میں ملازمتیں پیدا ہونے کی توقع ہے، خصوصاً تمل ناڈو، اتر پردیش اور مغربی بنگال کے اہم مراکز میں، جبکہ مہاراشٹر، پنجاب، کرناٹک اور مدھیہ پردیش سمیت دیگر ریاستوں کے اس شعبے سے وابستہ کارکن بھی مستفید ہوں گے۔

جواہرات اور زیورات کا شعبہ بھی اس بات کی نمایاں مثال ہے کہ سی ای پی اے کس طرح روزگار کے مواقع میں تیزی سے اضافہ کر سکتا ہے۔ بھارت پہلے ہی تراشے اور پالش کیے گئے ہیروں، سونے اور چاندی کے زیورات اور دست ساز زیورات کی تیاری میں مضبوط مہارت رکھتا ہے۔ ٹیرف رکاوٹوں کے خاتمے کے بعد بھارتی برآمد کنندگان کو یورپی اور ایشیائی حریفوں کے مقابلے میں نمایاں مسابقتی برتری حاصل ہوگی۔ صنعتی حلقوں کے مطابق آئندہ تین برسوں میں عُمان کو جواہرات و زیورات کی بھارتی برآمدات میں تقریباً 15 کروڑ امریکی ڈالر تک اضافہ ہو سکتا ہے۔ اس پیش رفت سے مغربی بنگال، تمل ناڈو، مہاراشٹر، راجستھان اور گجرات کے زیورات سازی کے مراکز میں روزگار کے قابل ذکر مواقع پیدا ہونے کی توقع ہے۔

کسانوں اور ماہی گیروں کے لیے نئے مواقع - ملکی کسانوں اور زرعی شعبے کے حساس مفادات کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے بھارت نے گندم، چاول، مکئی، باجرہ اور دیگر موٹے اناج، دودھ اور دودھ سے تیار ہونے والی مصنوعات، پھل، سبزیاں، خوردنی تیل، تلہن، چائے، کافی اور شہد جیسی اہم زرعی مصنوعات پر کسی قسم کی ٹیرف رعایت نہیں دی ہے۔

تاہم اس معاہدے کے تحت بھارت کو مکھن، شہد، میٹھے بسکٹ، انڈے اور بعض کنفیکشنری مصنوعات کی برآمدات میں اپنے حریف ممالک پر مسابقتی برتری حاصل ہوگی۔ اس سے بھارتی زرعی پیداوار کی مانگ میں اضافہ ہوگا اور دیہی معیشت کو تقویت ملے گی، جس کے نتیجے میں کسانوں کی آمدنی میں بھی بہتری آئے گی۔

معاہدے میں بھارت کے نیشنل پروگرام فار آرگینک پروڈکشن (این پی او پی) کے سرٹیفکیشن کو قبولیت اور تسلیم کیے جانے کی بھی شق شامل ہے۔ اس پیش رفت سے بھارتی کسانوں کو اپنی نامیاتی (آرگینک) زرعی مصنوعات عُمان کی منڈی میں برآمد کرنے کے وسیع مواقع حاصل ہوں گے، کیونکہ عُمان خوراک درآمد کرنے والے بڑے ممالک میں شمار ہوتا ہے۔

سمندری مصنوعات کے شعبے میں بھی بے پناہ امکانات موجود ہیں۔ 2022 سے 2024 کے دوران عُمان نے تقریباً 11.9 کروڑ امریکی ڈالر مالیت کی سمندری مصنوعات درآمد کیں، جبکہ بھارت کا حصہ صرف 77.5 لاکھ امریکی ڈالر رہا۔ اس سے جھینگے، منجمد کٹل فش اور دیگر سمندری خوراک کی بھارتی برآمدات کے لیے بڑے مواقع پیدا ہوتے ہیں۔ محنت پر مبنی سمندری مصنوعات کی صنعت میں اس توسیع کے نتیجے میں ماہی گیری، پراسیسنگ، پیکجنگ، کولڈ چین لاجسٹکس اور برآمدی سرگرمیوں کے شعبوں میں اضافی روزگار کے مواقع پیدا ہونے کی توقع ہے، جس سے ساحلی علاقوں کی معیشت کو بھی خاطر خواہ فائدہ پہنچے گا۔

دواسازی اور روایتی ادویات - بھارتی دواسازی کی صنعت کے لیے یہ معاہدہ ایک بڑی کامیابی ثابت ہوگا۔ اس کے تحت وہ بھارتی ادویات جو امریکی فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن (یو ایس ایف ڈی اے)، یورپی میڈیسنز ایجنسی (ای ایم اے)، برطانیہ کی میڈیسنز اینڈ ہیلتھ کیئر پروڈکٹس ریگولیٹری ایجنسی (ایم ایچ ا؟ را ے) یا تھراپیوٹک گڈز ایڈمنسٹریشن (ٹی جی اے) جیسے معتبر عالمی اداروں سے منظوری حاصل کر چکی ہوں، انہیں عُمان میں 90 دن کے اندر خودکار مارکیٹنگ منظوری مل جائے گی۔ اس سے بھارتی دواساز کمپنیوں کے لیے عُمانی منڈی تک رسائی مزید آسان اور تیز ہو جائے گی۔

اس معاہدے کی ایک اہم خصوصیت یہ بھی ہے کہ اس سے بھارت کی روایتی طب اور علاج معالجے کی خدمات کو فروغ ملے گا۔ سی ای پی اے روایتی طب کے شعبے میں مشترکہ تحقیق اور تعاون کی راہ ہموار کرتا ہے، جس سے اس میدان میں علم اور مہارت کے تبادلے کو تقویت ملے گی۔

خدمات اور نقل و حرکت - معاہدے کا ایک اور اہم پہلو خدمات کے شعبے اور نقل و حرکت سے متعلق ہے۔ عُمان نے ایسے متعدد شعبوں میں بامعنی اور تجارتی اعتبار سے اہم سہولتیں فراہم کرنے پر اتفاق کیا ہے جن میں بھارت کو برآمدی برتری حاصل ہے۔ ان شعبوں میں پیشہ ورانہ خدمات، کمپیوٹر اور انفارمیشن ٹیکنالوجی، تعلیم، صحت، سیاحت، تحقیق و ترقی اور ماحولیاتی خدمات شامل ہیں۔ اس کے نتیجے میں اکاؤنٹنگ، انجینئرنگ، طب، تعمیرات، تعلیم اور مشاورتی خدمات جیسے شعبوں سے وابستہ بھارتی پیشہ ور افراد کو عُمانی منڈی تک بہتر رسائی حاصل ہوگی، جس سے ان کے لیے روزگار اور کاروباری مواقع میں نمایاں اضافہ متوقع ہے۔

خاص طور پر قابل ذکر بات یہ ہے کہ عُمان نے بھارتی پیشہ ور افراد اور کارکنوں کے لیے نقل و حرکت سے متعلق مزید سازگار شرائط پر اتفاق کیا ہے۔ بین الاقوامی کمپنیوں کے اندر تبادلے پر آنے والے ملازمین اور معاہداتی بنیادوں پر خدمات فراہم کرنے والے پیشہ ور افراد کو عُمان میں چار سال تک قیام کی اجازت حاصل ہوگی، جبکہ کاروباری مقاصد کے لیے آنے والے افراد اور آزاد پیشہ ور ماہرین کے لیے عارضی داخلے کے ضوابط کو مزید آسان بنایا جائے گا۔ اسی طرح بین الاقوامی کمپنیوں کے اندر تبادلے پر آنے والے ملازمین کی حد کو 20 فیصد سے بڑھا کر 50 فیصد کر دیا گیا ہے۔

ترقی یافتہ ممالک کے ساتھ آزاد تجارتی معاہدوں کے قیام کے لیے مودی حکومت کی کوششیں وزیر اعظم کے اُس وسیع تر وژن کا حصہ ہیں جس کا مقصد ہر بھارتی شہری کی زندگی میں بہتری لانا اور معاشی مواقع کو وسعت دینا ہے۔

عُمان کے ساتھ یہ معاہدہ اس حقیقت کی ایک مضبوط یاد دہانی ہے کہ تجارت اقتصادی ترقی، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور مشترکہ خوشحالی کے فروغ کا ایک مؤثر ذریعہ ہے۔ ایسے وقت میں جب دنیا کے مختلف حصوں میں تحفظ پسند پالیسیوں اور معاشی تقسیم کا رجحان بڑھ رہا ہے، وزیر اعظم مودی ایک واضح پیغام دے رہے ہیں کہ نیا اور پُراعتماد بھارت خود کو رکاوٹوں اور بند دروازوں تک محدود نہیں کرے گا، بلکہ شراکت داری، مسابقتی صلاحیت اور عالمی روابط کے ذریعے ترقی کی نئی منزلیں طے کرے گا۔

(مضمون نگار تجارت و صنعت کے مرکزی وزیر ہیں)

دکھاوے کے آغاز پر اِخلاص کا اختتام ہوتا ہے

عابد حسین راتھر

انسانی اعمال کی اصل روح اخلاص ہے۔ عبادت ہو، صدقہ ہو، خدمتِ خلق ہو یا کوئی اور نیک عمل، سب کی قبولیت کا دارومدار نیت کی پاکیزگی پر ہوتا ہے۔ جب عمل میں دکھاوے، شہرت اور لوگوں کی تعریف حاصل کرنے کی خواہش شامل ہو جائے تو اس عمل کی روح متاثر ہو جاتی ہے۔ آج کل ہم ایک ایسے دور میں جی رہے ہیں جہاں نیکی سے زیادہ نیکی کی تشہیر اہم سمجھی جانے لگی ہے۔ عبادت سے زیادہ اس کی نمائش پر توجہ دی جاتی ہے اور خدمتِ خلق سے زیادہ اس کے چرچے کی خواہش دلوں میں گھر کر گئی ہے۔ اس کے برعکس اسلام نے ہر عمل کی بنیاد نیت کو قرار دیا ہے۔ رسول اللہ ؟ کا فرمان ہے کہ اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے اور ہر شخص کو وہی ملے گا جس کی اس نے نیت کی (بخاری و مسلم)۔ یہ فرمان واضح کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک کسی عمل کی قبولیت اس کے ظاہری حجم پر نہیں بلکہ اس کے پس پردہ نیت پر منحصر ہے۔ اگر نیت اللہ کی رضا ہو تو معمولی عمل بھی عظیم بن جاتا ہے اور اگر مقصد لوگوں کی تعریف حاصل کرنا ہو تو بڑے سے بڑا عمل بھی بے وقعت ہو جاتا ہے۔

آج کا دور سوشل میڈیا کا دور ہے۔ انسان کی زندگی کا شاید ہی کوئی پہلو ایسا ہو جو موبائل فون کے کیمرے سے محفوظ نہ کیا جا رہا ہو۔ کھانے سے لے کر عبادت تک، سفر سے لے کر خیرات تک، ہر چیز کو دنیا کے سامنے پیش کرنے کا ایک رجحان پیدا ہو چکا ہے۔ افسوسناک بات یہ ہے کہ اس رجحان نے عبادات اور نیکیوں کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے۔ اسلام نے اخلاص کو بنیادی اہمیت دی ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ": اور انہیں یہی حکم دیا گیا تھا کہ خالص اللہ کی عبادت کریں۔" (البینہ 5) : یہ آیت واضح کرتی ہے کہ عبادت کا اصل مقصد صرف اللہ کی رضا کا حصول ہے نہ کہ لوگوں کی تعریف یا تحسین۔ بدقسمتی سے آج ہمارے معاشرے میں دکھاوے کا رجحان زندگی کے تقریباً ہر شعبے میں سرایت کر چکا ہے۔ آج ہم دیکھتے ہیں کہ حج جیسی عظیم عبادت بھی اس بیماری سے محفوظ نہیں رہی۔ حج دراصل اپنے رب کے سامنے عاجزی، انکساری اور روحانی تربیت کا سفر ہے۔ لیکن بہت سے لوگ اس مقدس سفر میں عبادت سے زیادہ فوٹوگرافی اور ویڈیوگرافی میں مصروف نظر آتے ہیں۔ طواف کے دوران سیلفیاں لی جا رہی ہیں، صفا و مروہ کی سعی کرتے ہوئے ویڈیوز بنائی جا رہی ہیں، عرفات میں دعا کے لمحات کو کیمرے میں محفوظ کیا جا رہا ہے۔ بعض اوقات ایسا محسوس ہوتا ہے کہ عبادت کم اور سوشل میڈیا کے لیے مواد تیار کرنے کا عمل زیادہ ہو رہا ہے۔ یقیناً یادگار تصاویر لینا بذاتِ خود کوئی گناہ نہیں لیکن جب توجہ عبادت سے ہٹ کر لوگوں کو دکھانے پر مرکوز ہو جائے تو اخلاص خطرے میں پڑ جاتا ہے۔ اسی طرح عیدالاضحیٰ کے موقع پر قربانی، جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنت اور اللہ کی اطاعت کا عظیم مظہر ہے، اسے بھی نمائش کا ذریعہ بنا لیا گیا ہے۔ قربانی کے جانور کی خریداری سے لے کر ذبح کرنے تک ہر مرحلے کی ویڈیو بنائی جاتی ہے۔ جانور کے ساتھ تصاویر، قربانی کے مناظر اور گوشت کی تقسیم کے لمحات سوشل میڈیا پر اپ لوڈ کیے جاتے ہیں۔ بعض لوگ تو گویا قربانی سے زیادہ اس بات کے خواہش مند ہوتے ہیں کہ ان کی پوسٹ پر کتنے لائکس اور تبصرے آتے ہیں۔ حالانکہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ صاف الفاظ میں بیان کرتا ہے کہ اللہ کو نہ ان کا گوشت پہنچتا ہے اور نہ ان کا خون بلکہ ہمارا تقویٰ اس تک پہنچتا ہے (الحج 37 :)۔ اس سے صاف طور پر واضح ہوتا ہے کہ قربانی کی اصل قدر اس کے ظاہری مظاہر میں نہیں بلکہ دل کے تقویٰ اور اخلاص میں ہے۔

سماج میں اس کی اور بھی بے شمار مثالیں موجود ہیں۔ صدقہ و خیرات کے میدان میں بھی یہی صورتحال نظر آتی ہے۔ اسلام نے تو یہاں تک تعلیم دی کہ دائیں ہاتھ سے دیا جائے تو بائیں ہاتھ کو بھی خبر نہ ہو۔ لیکن آج کل بعض لوگ غریبوں میں راشن تقسیم کرنے سے پہلے کیمرہ آن کرتے ہیں پھر ضرورت مند کے ہاتھ میں سامان دیتے ہیں۔ بعض اوقات مستحق افراد کی عزتِ نفس مجروح ہو جاتی ہے لیکن ویڈیو ضرور بنائی جاتی ہے۔ کچھ لوگ یتیموں کی مدد کرتے ہیں مگر مدد سے زیادہ ان کی توجہ اس بات پر ہوتی ہے کہ ان کی فلاحی سرگرمیوں کی تشہیر کتنی ہو رہی ہے۔ حالانکہ اصل مقصد اللہ کی رضا ہونا چاہیے نہ کہ عوامی تعریف۔ رمضان المبارک کے بابرکت مہینے میں بھی یہ رجحان نمایاں نظر آتا ہے۔ افطار دسترخوان سجائے جاتے ہیں مگر بعض مواقع پر ان کی تصاویر اور ویڈیوز بنانے میں زیادہ دلچسپی دکھائی جاتی ہے۔ تراویح کی ادائیگی کے دوران بھی موبائل فون مسلسل حرکت میں رہتے ہیں۔ عبادت کے وہ لمحات جو انسان کو اللہ کے قریب لے جا سکتے ہیں اکثر سوشل میڈیا کی مصروفیات میں گم ہو جاتے ہیں۔

دکھاوے کی یہ بیماری صرف مذہبی اعمال تک محدود نہیں رہی بلکہ ہماری روزمرہ زندگی میں بھی سرایت کر چکی ہے۔ شادی بیاہ کی تقریبات میں بھی یہی کیفیت نظر آتی ہے۔ خوشی منانا فطری امر ہے، لیکن آج کل تقریبات کا مقصد خوشی سے زیادہ دوسروں کو متاثر کرنا بنتا جا رہا ہے۔ لباس، سجاوٹ، کھانے اور دیگر انتظامات کو اس انداز سے پیش کیا جاتا ہے جیسے اصل تقریب مہمانوں کے لیے نہیں بلکہ سوشل میڈیا کے ناظرین کے لیے منعقد کی گئی ہو۔ لوگ اپنی استطاعت سے بڑھ کر اخراجات کرتے ہیں تاکہ معاشرے میں رعب قائم ہو۔ قرض لے کر بھی ایسی تقریبات منعقد کی جاتی ہیں جن کا مقصد خوشی منانے سے زیادہ دوسروں کو متاثر کرنا ہوتا ہے۔ اس رویے نے نہ صرف معاشی مسائل پیدا کیے ہیں بلکہ معاشرے میں حسد اور مقابلہ بازی کو بھی جنم دیا ہے۔ طلبہ اپنی ہر کامیابی کو اس انداز میں پیش کرتے ہیں کہ گویا تعریف حاصل کرنا اصل مقصد ہو۔ بعض لوگ کتاب پڑھنے سے زیادہ کتاب کے ساتھ تصویر لگانے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ ورزش کرنے والے اپنی صحت سے زیادہ اپنی تصویروں کی نمائش پر توجہ دیتے ہیں۔ بعض لوگ اپنی ڈگریوں، اعزازات اور کامیابیوں کی اس انداز میں نمائش کرتے ہیں کہ گویا ان کا خالص مقصد دوسروں کو متاثر کرنا ہوتا ہے۔ یوں آہستہ آہستہ دکھاوا ہماری زندگی کے مختلف شعبوں میں سرایت کرتا جا رہا ہے۔ اور ستم ظریفی یہ ہے کہ سوشل میڈیا نے اس رجحان کو مزید تقویت دی ہے۔ آج ہر نیکی، ہر کامیابی اور ہر خدمت کو فوری طور پر دنیا کے سامنے پیش کرنے کی خواہش بڑھتی جا رہی ہے۔

اسلام نے ریاکاری یعنی دکھاوے کو انتہائی خطرناک روحانی بیماری قرار دیا ہے۔ رسول اللہ ؟ نے فرمایا" : مجھے تمہارے بارے میں سب سے زیادہ جس چیز کا خوف ہے وہ شرکِ اصغر ہے۔" صحابہؓ نے پوچھا": شرکِ اصغر کیا ہے؟ "آپؐ نے فرمایا" : ریاکاری "(مسند احمد)۔ یہ حدیث اس بات کی شدت کو ظاہر کرتی ہے کہ اگر نیکی کا مقصد اللہ کی رضا کے بجائے لوگوں کی تعریف بن جائے تو انسان کے اعمال اپنی حقیقی قدر کھو سکتے ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اپنے اعمال کا محاسبہ کریں۔ ہر نیکی سے پہلے خود سے پوچھیں کہ میں یہ کام کس کے لیے کر رہا ہوں؟ اگر جواب اللہ کی رضا ہو تو عمل میں برکت اور سکون پیدا ہوگا اور ساتھ ہی معاشرہ بھی خلوص، سادگی اور حقیقی انسانیت کی طرف لوٹ آئے گا۔ اگر جواب لوگوں کی تعریف ہو تو ہمیں اپنی نیت کی اصلاح کی ضرورت ہے۔ اِخلاص وہ دولت ہے جو چھوٹے سے عمل کو بھی عظیم بنا دیتی ہے جبکہ دکھاوا بڑے سے بڑے عمل کو بھی بے وزن کر سکتا ہے۔ دنیاوی زندگی میں تعریف اور شہرت کا حصول وقتی ہے مگر اللہ کی رضا دائمی کامیابی ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہم اپنی عبادات، خیرات، قربانیوں اور سماجی خدمات کو نمائش کے بجائے اِخلاص کا ذریعہ بنائیں۔ ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ جب دکھاوے کا آغاز ہوتا ہے تو اِخلاص کا اختتام شروع ہو جاتا ہے، اور جب اِخلاص زندہ رہتا ہے تو معمولی عمل بھی اللہ کے ہاں عظیم اجر کا سبب بن جاتا ہے۔

رابطہ:
ای میل : rather1294@gmail.com
موبائیل نمبر : 7006569430

منشیات کے خلاف

یہ مہم دہشت گردی کی مالیاتی ریڑھ کی ہڈی پر ضرب لگا رہی ہے۔ منشیات پر خرچ ہونے والے ہر روپے سے انتہا پسندانہ تشدد کو فروغ ملتا ہے اور نارکو دہشت اسی خون کی کمائی پر زندہ رہتے ہیں۔ منشیات کی تجارت کو روک کر ہم اس زندگی کی رسی کو کاٹ دیتے ہیں جو دہشت گرد نیٹ ورکس کو قائم رکھتی ہے۔'' منوج سنہا نے کہا، ''میں جموں وکشمیر کے عوام کو یاد دلانا چاہتا ہوں کہ یہ صرف صحت عامہ کی جنگ نہیں بلکہ قومی سلامتی کی بھی ایک اہم لڑائی ہے۔ جب ہم منشیات کی سمگلنگ کو روکتے ہیں، تو ہم ان عناصر کو کمزور کر دیتے ہیں جو ہماری قوم کو غیر مستحکم کرنا چاہتے ہیں، جموں وکشمیر کے بے گناہ معصوم لوگوں کا خون بہاتے ہیں اور ہمارے نوجوانوں کو ترقی کی راہ سے ہٹاتے ہیں۔'' انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ کئی برسوں تک جموں وکشمیر کا معاشرہ نارکو دہشت گردوں کے حملوں کا شکار رہا۔ تاہم وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت اور مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کی رہنمائی میں 2020 میں شروع کی گئی 'نشہ مکت بھارت' مہم ایک کارآمد ثابت ہوئی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، ''میں آج آپ کے سامنے صرف لیفٹیننٹ گورنر کی حیثیت سے نہیں بلکہ آپ کے کنبے کے ایک فرد کی حیثیت سے کھڑا ہوں جو آپ کے درد، آپ کی جدوجہد اور ایک محفوظ، بااختیار اور منشیات سے پاک جموں وکشمیر کے خواب میں شریک ہے۔ میں نے 2021 میں خوف سے پاک اور منشیات سے پاک جموں وکشمیر کا عہد کیا تھا تاکہ منشیات اور دہشت گردی کے وہ سائے جو کبھی ہمارے نوجوانوں پر منڈلاتے تھے، ہمیشہ کے لئے ختم ہو جائیں۔ آج میں اعتماد کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ منشیات کے تاریک جال میں جکڑے نوجوانوں کی زنجیریں روز بروز ٹوٹ رہی ہیں۔'' انہوں نے مزید کہا کہ گزشتہ 51 دنوں کے دوران نارکو دہشت گردوں اور منشیات سمگلروں کے خلاف وسیع اور مربوط کارروائیاں انجام دی گئی ہیں۔ حکومتی اداروں کے مشترکہ تعاون سے ہم ان نیٹ ورکس کو ختم کر رہے ہیں جو جڑے ہوئے تھے۔ دیہات اور قصبوں میں منشیات سمگل کرنے والوں اور فروخت کرنے والوں کے خلاف چھاپے مارے گئے، سپلائی چین کو توڑا گیا اور نارکو دہشت گردوں کو بے نقاب کیا گیا۔ واضح رہے کہ گزشتہ 51 دنوں کے دوران منشیات فروشوں کے خلاف 923 ایف آئی آر درج کی گئی ہیں۔ ایک ہزار سے زائد سمگلر اور منشیات فروش گرفتار کئے گئے ہیں، 55 سے زیادہ افراد کو پی آئی ٹی۔ این ڈی پی ایس قانون کے تحت حراست میں لیا گیا ہے 668 ڈرائیونگ لائسنس منسوخ کئے گئے ہیں جبکہ 124 پاسپورٹ منسوخ کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ منشیات کے خلاف جنگ صرف چھاپوں اور گرفتاریوں تک محدود نہیں بلکہ انتظامیہ سپلائی چین توڑنے، عوامی بیداری پیدا کرنے اور نشے کے عادی افراد کی باوقار بحالی کے لئے بھی کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا، ''ہم اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ ہمارے نوجوان نشے کی گرفت سے آزاد ہوں، معاشرے کے مرکزی دھارے میں واپس آئیں اور جموں وکشمیر کو روشن مستقبل کی جانب لے جانے والی قوت بنیں۔

جسٹس سنجیو کمار

مقام چیف جسٹس مقرر کیا گیا ہے۔ اس تقرری کا نوٹیفکیشن پیر کے روز وزارت قانون وانصاف کے محکمہ انصاف کی جانب سے جاری کیا گیا۔ صدر جمہوریہ نے آئین ہند کے آرٹیکل 223 کے تحت اپنے اختیارات استعمال کرتے ہوئے یہ تقرری عمل میں لائی۔ اس آرٹیکل کے تحت چیف جسٹس کا عہدہ خالی ہونے یا چیف جسٹس کے سرکاری فرائض انجام نہ دے سکنے کی صورت میں قائم مقام چیف جسٹس مقرر کیا جاتا ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق جسٹس سنجیو کمار باقاعدہ چیف جسٹس کی تقرری تک چیف جسٹس کے فرائض انجام دیتے رہیں گے۔ جسٹس سنجیو کمار جون 2017 سے جے کے ہائی کورٹ کے جج کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ اپنے دور کار کے دوران انہوں نے آئینی معاملات، سروس سے متعلق تنازعات، احتیاطی حراست کے مقدمات اور اراضی قوانین سمیت مختلف نوعیت کے کیسوں کی سماعت کی ہے۔ ان کی یہ تقرری جسٹس ارون پلی کی سپریم کورٹ کے جج کے طور پر تعیناتی کے بعد عمل میں لائی گئی ہے، جو اعلیٰ عدالت میں حالیہ تقرریوں کا ایک حصہ ہیں۔

آئی جی کشمیر

ایک سرکاری یادداشت کے مطابق 2003 بیچ کے اے جی ایم یو ٹی کیڈر کے آئی پی ایس افسر وی کے بردی کو سی آر پی ایف میں موجود خالی اسامی کے خلاف پے میٹرکس کے لیول-14 کے تحت معمول کی شرائط وضوابط کے مطابق مرکزی تعیناتی پر مقرر کیا گیا ہے۔ حکم نامے میں جموں وکشمیر انتظامیہ سے کہا گیا ہے کہ وہ وی کے بردی کو فوری طور پر ان کی موجودہ ذمہ داریوں سے سبکدوش کرے تاکہ وہ نئی دہلی میں اپنی نئی ذمہ داریاں سنبھال سکیں۔ وی کے بردی ستمبر 2023 میں مرکزی ریزرو پولیس فورس میں اپنی خدمات انجام دینے کے بعد واپس جموں وکشمیر آئے تھے اور بعد ازاں انہیں آئی جی پی کشمیر تعینات کیا گیا تھا۔ اپنے دور تعیناتی کے دوران انہوں نے وادی کشمیر میں امن وامان، انسداد دہشت گردی کارروائیوں اور سیکورٹی انتظامات کی نگرانی کی۔ پولیس اور انتظامی حلقوں میں وی کے بردی کو ایک تجربہ کار اور پیشہ ور افسر کے طور پر جانا جاتا ہے۔ ان کی نئی تقرری کو مرکزی سطح پر ایک اہم ذمہ داری تصور کیا جا رہا ہے۔ ادھر ان کی مرکزی تعیناتی کے بعد وادی کشمیر کے نئے آئی جی پی کی تقرری کے حوالے سے بھی انتظامی حلقوں میں سرگرمیاں تیز ہو گئی ہیں، جبکہ جلد ہی اس اہم عہدے کے لیے نئے افسر کے نام کا اعلان متوقع ہے۔

انسداد بد عنوانی

جموں پولیس اسٹیشن میں مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی گئی۔ ملزم کی شناخت وسیم احمد کے طور پر ہوئی ہے، جو ضلع کشتواڑ کے بدیال علاقے کا رہائشی ہے اور اس وقت فاریسٹ گارڈ کے طور پر خدمات انجام دے رہا ہے۔ وہ ماروہ فاریسٹ ڈویژن کے ڈویژنل فاریسٹ آفیسر کے دفتر میں حسابات کا کام بھی سنبھال رہا تھا۔ اے سی بی کے مطابق اسے شکایت کنندہ سے 15 ہزار روپے رشوت طلب کرتے اور وصول کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کیا گیا۔ موقع پر ہی آزاد گواہوں کی موجودگی میں اس کے قبضے سے رشوت کی رقم بھی برآمد کر لی گئی۔ ترجمان نے مزید بتایا کہ ایگزیکٹو مجسٹریٹ اور آزاد گواہوں کی موجودگی میں ملزم کی رہائش گاہ کی تلاشی بھی لی گئی ہے، جبکہ معاملے کی تحقیقات جاری ہیں۔

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی

گے اور مناسب کارروائی کی جائے گی۔ ممبر قانون ساز اسمبلی بانڈی پورہ نظام الدین بٹ نے بھی وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور اپنے حلقے سے متعلق ترقیاتی اور عوامی فلاحی مسائل سے آگاہ کیا۔ وزیر اعلیٰ نے مسائل کو بغور سنا اور مناسب توجہ دینے کا یقین دلایا۔ رکن قانون ساز اسمبلی حضرت بل سلمان ساگر نے حضرت بل سے سول سوسائٹی کے ارکان کے ایک وفد کے ساتھ وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی۔ وفد نے حبک حضرت بل میں سب ڈسٹرکٹ ہسپتال کی تعمیر سے متعلق طویل عرصے سے زیر التوا مسئلہ حل کرنے پر شکریہ ادا کیا۔ وفد نے دیگر ترقیاتی مسائل پر بھی تبادلہ خیال کیا اور جاری منصوبوں کے لئے حکومتی تعاون جاری رکھنے کی درخواست کی۔ وزیر اعلیٰ نے ان کے تاثرات کو سراہا اور عوامی خدمات اور بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ اسی دوران ممبر اسمبلی حضرت بل سلمان ساگر نے جل جیون مشن کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کے ایک وفد کی بھی قیادت کی جس نے وزیر اعلیٰ سے ملاقات کر کے اپنے زیر التوا مسائل کو حل کرنے کی درخواست کی۔ وزیر اعلیٰ نے وفد کو یقین دلایا کہ ان کے مطالبات کا جائزہ لے کر مقررہ ضابطوں کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔ رکن اسمبلی بیروہ ڈاکٹر شفیع احمد وانی نے وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور اپنے حلقے سے متعلق ترقیاتی ضروریات اور عوامی مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ وزیر اعلیٰ نے جموں وکشمیر کے تمام خطوں میں مساوی ترقی کو یقینی بنانے کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ چیئرپرسن جے اینڈ کے بورڈ آف پروفیشنل انٹرنس ایگزامینیشنز (بی او پی ای ای) پروفیسر مینو مہاجن نے بھی وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور انہیں بورڈ کے کام کاج اور جموں وکشمیر میں پیشہ ورانہ داخلہ امتحانات کے انعقاد سے متعلق مختلف امور کے بارے میں جانکاری دی۔ وزیر اعلیٰ نے جوابدہ اور عوام پر مبنی طرز حکمرانی کے لئے اپنی حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے تمام وفود اور عوامی نمائندوں کو یقین دلایا کہ ملاقاتوں کے دوران اٹھائے گئے حقیقی مسائل پر مناسب توجہ دی جائے گی۔

جموں وکشمیر اور لداخ

عکاسی کرتا ہے۔ مسٹر شرما نے مطلع کیا کہ مکانوں کی فہرست سازی کا کام شروع ہونے سے پہلے جموں وکشمیر یونین ٹریٹری میں کل 6 لاکھ، 67 ہزار، 517 خاندانوں نے اور لداخ یونین ٹریٹری میں 7009 خاندانوں نے سرکاری پورٹل کے ذریعے اپنی خود شماری کے عمل کو کامیابی کے ساتھ مکمل کیا ہے۔ ڈائریکٹر نے ذکر کیا کہ جموں وکشمیر کے تمام اضلاع میں اس عمل کے دوران شاندار شرکت دیکھی گئی، جن میں خاص طور پر پلوامہ، جموں اور کالگام جیسے اضلاع میں مثبت اور بہترین ردعمل درج کیا گیا۔ مسٹر شرما نے لداخ کے لیہہ اور کارگل اضلاع کے شہریوں کی شرکت کی بھی ستائش کی اور خود شماری کے مرحلے کو کامیابی سے ہمکنار کرنے میں تعاون دینے پر ضلعی انتظامیہ، پرنسپل سنسس افسران، فیلڈ اسٹاف، میڈیا اداروں اور شہریوں کا شکریہ ادا کیا۔ مردم شماری 2027 کی تیاریوں کے وسیع پیمانے پر روشنی ڈالتے ہوئے مسٹر شرما نے بتایا کہ دونوں مرکزی زیر انتظام علاقوں میں 'مکانوں کی فہرست سازی کے بلاکس' (ہاؤس لسٹنگ بلاکس) کی حد بندی اور جیو ٹیگنگ کی سرگرمیاں تقریباً مکمل ہو چکی ہیں۔ اس کے تحت جموں وکشمیر میں 23,600 سے زیادہ مکانوں کی فہرست سازی کے بلاکس کی حد بندی کی گئی ہے۔ لداخ میں 567 مکانوں کی فہرست سازی کے بلاکس کی حد بندی مکمل ہو چکی ہے۔ اسی طرح، مسٹر شرما نے کہا کہ تمام اضلاع اور دور دراز کے علاقوں میں مردم شماری کے عمل کو پیشہ ورانہ اور یکساں طریقے سے یقینی بنانے کے لیے ماسٹر ٹرینرز، فیلڈ ٹرینرز، شمار کنندگان (انومریٹرز) اور نگرانوں (سپروائزرز) کے لیے جامع تربیتی پروگرام مکمل کر لیے گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ جموں وکشمیر میں 27,000 سے زیادہ اور لداخ میں تقریباً 800 سنسس کٹس پہلے ہی بھیجے جا چکے ہیں، تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ عملہ مکانوں کی فہرست سازی کے آغاز کے لیے مکمل طور پر لیس ہے۔ شہریوں سے شمار کنندگان اور نگرانوں کے ساتھ بھرپور تعاون کرنے کی اپیل کرتے ہوئے مسٹر شرما نے کہا کہ مکانوں کی فہرست سازی، مردم شماری کا ایک انتہائی اہم مرحلہ ہے، جس کے دوران مکانات کی تعداد، گھریلو سہولیات اور رہائشی حالات سے متعلق معلومات جمع کی جائیں گی۔ انہوں نے باشندوں سے گزارش کی کہ وہ مردم شماری کے اہلکاروں کو درست، مکمل اور سچی معلومات فراہم کریں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ قابل اعتماد مردم شماری کا ڈیٹا ہی فلاحی اسکیموں، صحت کی خدمات، تعلیمی بنیادی ڈھانچے، شہری ترقی کے اقدامات اور مختلف سماجی واقتصادی پروگراموں کی منصوبہ بندی اور نفاذ کی بنیاد بنتا ہے۔ مسٹر شرما نے شہریوں کو یہ یقین دہانی بھی کرائی کہ مردم شماری کے دوران جمع کی جانے والی تمام معلومات سنسس ایکٹ (مردم شماری ایکٹ)، 1948 کے دفعات کے تحت مکمل طور پر خفیہ رہتی ہیں اور اس کا استعمال خاص طور پر صرف شماریاتی مقاصد کے لیے کیا جاتا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ذاتی معلومات قانون کے تحت محفوظ ہیں اور اسے کسی بھی دوسری ایجنسی یا ادارے کے ساتھ شیئر نہیں کیا جا سکتا۔

راجوری میں تلاشی

گرد دشوار گزار اور گھنے جنگلات پر مشتمل اس علاقے میں روپوش ہیں۔ اطلاعات ملتے ہی سیکورٹی فورسز نے علاقے کا محاصرہ کر کے بڑے پیمانے پر تلاشی مہم شروع کر دی تھی۔ حکام کا کہنا ہے کہ گزشتہ دس دنوں کے دوران فورسز نے جنگلات، پہاڑی ڈھلوانوں، ندی نالوں اور ممکنہ پناہ گاہوں کی بار بار تلاشی لی ہے۔ علاقے کی جغرافیائی پیچیدگی اور گھنے جنگلات کی وجہ سے آپریشن کو انتہائی احتیاط اور منصوبہ بندی کے ساتھ آگے بڑھایا جا رہا ہے۔ ذرائع کے مطابق سرچ آپریشن میں مزید نفری کو شامل کیا گیا ہے جبکہ جدید نگرانی کے آلات، ڈرونز اور دیگر تکنیکی وسائل بھی استعمال کیے جا رہے ہیں تاکہ کسی بھی مشتبہ نقل وحرکت پر کڑی نظر رکھی جا سکے۔ فورسز نے مختلف مقامات پر ناکے قائم کیے ہیں اور حساس راستوں پر نگرانی مزید سخت کر دی گئی ہے تاکہ مشتبہ افراد کے فرار ہونے کے امکانات کو مکمل طور پر ختم کیا جا سکے۔ سیکورٹی حکام کا کہنا ہے کہ آپریشن میں شامل تمام ایجنسیاں مکمل تال میل کے ساتھ کام کر رہی ہیں اور علاقے کو دہشت گردوں کی موجودگی سے مکمل طور پر پاک کرنے کے لیے ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے۔ فورسز کا بنیادی مقصد نہ صرف مشتبہ دہشت گردوں کا سراغ لگانا ہے بلکہ مقامی آبادی کے تحفظ کو بھی یقینی بنانا ہے۔ اگرچہ آپریشن کے آغاز سے اب تک سیکورٹی فورسز کا کسی دہشت گرد گروپ کے ساتھ براہ راست آمنا سامنا نہیں ہوا ہے، تاہم خفیہ اطلاعات اور زمینی حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے فورسز ہائی الرٹ پر ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ دہشت گرد دشوار گزار جنگلاتی علاقوں میں چھپنے کی کوشش کر سکتے ہیں، جس کے پیش نظر سرچ آپریشن میں کوئی نرمی نہیں برتی جا رہی۔ واضح رہے کہ راجوری اور پونچھ کے سرحدی اضلاع ماضی میں دہشت گردوں کی دراندازی اور نقل وحرکت کے حوالے سے حساس سمجھے جاتے رہے ہیں۔ سیکورٹی ایجنسیاں گزشتہ چند برسوں سے ان علاقوں میں انسداد دہشت گردی کارروائیوں کو مزید مؤثر بنانے کے لیے مسلسل اقدامات کر رہی ہیں۔ حکام نے واضح کیا ہے کہ گمبیر مغلاں اور دورہمل کے جنگلاتی علاقوں میں جاری یہ وسیع پیمانے کا آپریشن اس وقت تک جاری رہے گا جب تک علاقے کو مکمل طور پر محفوظ قرار نہیں دیا جاتا اور کسی بھی ممکنہ خطرے کا خاتمہ یقینی نہیں بنایا جاتا۔

صدر جمہوریہ کی

سپریم کورٹ کے ججوں کی منظور شدہ تعداد میں حال ہی میں چار کا اضافہ کیا گیا تھا، جس سے اعلیٰ ترین عدالت میں کل منظور شدہ ججوں کی تعداد 38 ہو گئی ہے۔ فی الحال سپریم کورٹ کل 32 ججوں کی صلاحیت کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ جسٹس جے کے ماہیشوری اور جسٹس پنکج متل اسی مہینے ریٹائر ہونے والے ہیں۔

حج زائرین کے

واپسی کے فوراً بعد اپنے رشتہ داروں، پڑوسیوں اور خیر خواہوں میں تقسیم کرتے ہیں۔ سامان کی تاخیر سے ان روایات میں رکاوٹ پیدا ہو رہی ہے۔ عمر عبداللہ نے مرکزی وزارت شہری ہوابازی سے مطالبہ کیا کہ وہ ایسے متبادل انتظامات تلاش کرے جن کے تحت حج عازمین کا سامان بھی انہی پروازوں کے ذریعے جموں وکشمیر پہنچایا جا سکے جن کے ذریعے عازمین واپس آ رہے ہیں۔ اپنے خط میں انہوں نے لکھا کہ ''حجاج کرام کے سامان کی بروقت اور محفوظ ترسیل نہ صرف انہیں اور ان کے اہل خانہ کو درپیش مشکلات کو کم کرے گی بلکہ ان اشیاء کے تقدس اور جذباتی اہمیت کو بھی برقرار رکھے گی جو حج سے وابستہ مذہبی روایات کا اہم حصہ ہیں۔'' وزیر اعلیٰ نے امید ظاہر کی کہ مرکزی حکومت اس معاملے پر ہمدردانہ غور کرتے ہوئے جلد مثبت فیصلہ کرے گی تاکہ وطن واپس لوٹنے والے حجاج کرام کو غیر ضروری مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

جموں وکشمیر ہائی کورٹ

کا انعقاد کیا گیا۔ یہ فل کورٹ ریفرنس ہائی کورٹ کی دیرینہ روایات اور ادارہ جاتی اقدار کے مطابق منعقد کیا گیا۔ ریفرنس میں جسٹس سنجیو کمار، جسٹس سندھو شرما، جسٹس رجنیش اوسوال، جسٹس ونیت جا، جسٹس محمد اکرم چودھری، جسٹس راہل بھارتی، جسٹس موکشا کھجوریہ کاظمی، جسٹس محمد یوسف وانی، جسٹس وسیم صادق نرگل، جسٹس راجیش سیکری، جسٹس سنجے پریہار اور جسٹس شہزاد عظیم سمیت ہائی کورٹ کے جج صاحبان اور ان کی اہلیہ صاحبات نے شرکت کی۔ اس تقریب میں جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کے سابق چیف جسٹس، سابق ججز، چیف سیکریٹری جموں وکشمیر یوٹی، جموں وکشمیر کے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس، سینٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل سری نگر بنچ کے جوڈیشل ممبر، سول انتظامیہ کے سینئر افسران بشمول کمشنر سیکریٹری قانون، انصاف وپارلیمانی امور، ضلع ترقیاتی کمشنر سری نگر، جموں اور سری نگر کے سینئر ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرلز، جموں اور سری نگر میں تعینات ڈپٹی سالیسٹر جنرل آف انڈیا، کشمیر ایڈووکیٹس ایسوسی ایشن سری نگر کے صدر، سینئر وکلا، پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشنز جج سری نگر، عدالتی افسران اور ہائی کورٹ رجسٹری کے افسران نے بھی شرکت کی۔ اس کے علاوہ جموں ونگ کے افسران، ملازمین اور وکلا نے بذریعہ ورچوئل موڈ تقریب میں شمولیت اختیار کی۔ سینئر ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل سری نگر محسن قادری نے الوداعی خطاب پیش کیا۔ انہوں نے جسٹس ارون پلی کے شاندار عدالتی کیریئر، علمی بصیرت، انتظامی مہم اور انصاف کی فراہمی کے لیے ان کی لگن کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ چیف جسٹس جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کے عہدے کے دوران بصیرت، دیانت داری، عوامی رسائی اور انصاف کی فراہمی کے نظام کو مضبوط بنانے، ادارہ جاتی صلاحیت کو فروغ دینے اور عدلیہ کی اعلیٰ روایات کی پاسداری کے لئے ثابت قدمی کے ساتھ نمایاں رہا۔ صدر کشمیر ایڈووکیٹ ایسوسی ایشن سری نگر نے اپنے خطاب میں جسٹس ارون پلی کی انکساری، عدالتی دانشمندی، قابل رسائی ہونے اور قانون کی حکمرانی کے لئے لگن کی ستائش کی اور قانونی کمیونٹی کی جانب سے ان کی سپریم کورٹ آف انڈیا میں ترقی پر نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ جسٹس سنجیو کمار نے بھی خطاب کرتے ہوئے چیف جسٹس کے شاندار عدالتی سفر، غیر معمولی قیادت اور ادارے کے لئے ان کی گرانقدر خدمات کا ذکر کیا۔ انہوں نے نظام انصاف اور ہائی کورٹ کے انتظامی امور پر جسٹس ارون پلی کی قیادت کے مثبت اثرات کو یاد کیا اور ان کی لگن، انکساری، فکری وضاحت اور عدالتی برتری کے عزم کو سراہا۔ جسٹس ارون پلی نے الوداعی خطابات کے جواب میں اپنے ساتھی ججوں، بار کے ممبران، جوڈیشل افسران، رجسٹری کے افسران وملازمین اور تمام شراکت داروں کا اپنے دور ملازمت کے دوران تعاون، محبت اور سپورٹ پر دلی شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کے ساتھ اپنی وابستگی کو خوشگوار یادوں کے ساتھ بیان کیا اور ادارے کی روایات، اقدار اور آزادی کے تحفظ کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے بار کی خدمات اور ہائی کورٹ کے افسران وعملے کی انصاف کی مؤثر فراہمی کے لئے انتھک محنت کو بھی سراہا۔ فل کورٹ ریفرنس کی نظامت کے فرائض رجسٹرار جنرل جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ ایم کے شرما نے انجام دیئے۔ آخر میں جسٹس ارون پلی کو سیکورٹی اہلکاروں کی جانب سے ان کے اعزاز میں خصوصی گارڈ آف آنر پیش کیا گیا۔

حکومت چیلنجوں کے

کرنے کیلئے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ اس خطے کو تاریخی طور پر سخت موسمی حالات اور دیگر چیلنجوں کا سامنا رہا ہے، لیکن ان عوامل نے حکومت کو ایک پرجوش ترقیاتی ایجنڈے پر عمل کرنے سے نہیں روکا ہے۔ اس کے بجائے بنیادی ڈھانچے، ڈیجیٹل کنکٹیویٹی، مہمان نوازی، نقل وحمل اور سیاحتی سہولیات میں پائیدار سرمایہ کاری جموں وکشمیر میں اقتصادی سرگرمیوں اور روزی روٹی پیدا کرنے کی نئی راہیں کھول رہی ہے۔ مسٹر تیتیش شرما نے اس بات پر زور دیا کہ سیاحت خطے کی معیشت کے مضبوط ترین ستونوں میں سے ایک ہے جس میں نوجوانوں کیلئے روزگار پیدا کرنے، مقامی برادریوں کو بااختیار بنانے اور پائیدار ترقی کو فروغ دینے کی بے پناہ صلاحیت ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی طرف سے توجہ مرکوز کی گئی مداخلتوں نے سیاحت کو روایتی مقامات سے آگے بڑھایا ہے۔ سیاحت کو ابھرتے ہوئے سیاحتی سرکٹس، دیہی سیاحتی مقامات اور ایڈونچر سیاحت کے مواقع تلاش کرنے کی ترغیب دی ہے۔ کنکلیو نے پالیسی سازوں، صنعت کے ماہرین، کاروباری رہنماؤں اور کاروباری افراد کو اکٹھا کیا تاکہ اقتصادی ترقی کو تیز کرنے کیلئے ابھرتے ہوئے مواقع اور حکمت عملیوں پر تبادلہ خیال کیا جا سکے۔

بیٹے کی جان بچانے

لاپتہ شخص کو جلد از جلد تلاش کیا جا سکے۔ دوسری جانب اہل خانہ شدید اضطراب اور بے چینی کا شکار ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ محمد اشرف میر کی بازیابی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جانے چاہئیں تاکہ انہیں مزید ذہنی اذیت کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ متوفی کے رشتہ داروں نے انتظامیہ سے اپیل کی ہے کہ سرچ آپریشن کو مزید مؤثر اور تیز بنایا جائے۔ انہوں نے جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے بھی معاملے میں مداخلت کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ انسانی ہمدردی کی بنیاد پر تلاش مہم کو ترجیح دی جائے۔ ادھر ریسکیو حکام کا کہنا ہے کہ آپریشن بلا تعطل جاری ہے اور لاپتہ شخص کی تلاش کے لیے تمام دستیاب وسائل استعمال کیے جا رہے ہیں۔ حکام نے یقین دہانی کرائی ہے کہ محمد اشرف میر کی بازیابی تک تلاش مہم جاری رکھی جائے گی۔ یہ واقعہ ایک بار پھر سیاحتی مقامات پر دریاؤں اور ندی نالوں کے قریب احتیاط برتنے کی ضرورت کو اجاگر کرتا ہے، جہاں گرمیوں کے موسم میں برف پگھلنے کے باعث پانی کا بہاؤ انتہائی خطرناک ہو جاتا ہے۔ ادھر ایک اور افسوسناک حادثے نے ایک خاندان کی خوشیاں چھین لیں۔ سرینگر کی ڈل جھیل میں ڈوبنے والے ایک کمسن لڑکے کی جان نہ بچائی جا سکی، جس کے بعد علاقے میں غم کی لہر دوڑ گئی۔ سرکاری ذرائع کے مطابق نازل شکیل بٹ ولد شکیل احمد بٹ ساکن نوہٹہ ڈل جھیل کے علاقے میں پانی میں ڈوب گیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی ایس ڈی آر ایف کی کوئیک ریسپانس ٹیم نے فوری طور پر ریسکیو آپریشن شروع کیا۔ ریسکیو اہلکاروں نے تیز کارروائی کرتے ہوئے لڑکے کو جھیل سے نکال لیا اور فوری طور پر علاج کے لیے سب ڈسٹرکٹ اسپتال حضرت بل (حبک) منتقل کیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے بچانے کی بھرپور کوشش کی۔ تاہم طبی عملے کی تمام کوششیں ناکام ثابت ہوئیں اور ڈاکٹروں نے لڑکے کو اسپتال پہنچنے پر مردہ قرار دے دیا۔ یہ المناک واقعہ ایسے وقت پیش آیا ہے جب حالیہ دنوں میں وادی کے مختلف آبی ذخائر، دریاؤں اور جھیلوں میں ڈوبنے کے متعدد واقعات سامنے آئے ہیں، جن میں کئی قیمتی جانیں ضائع ہو چکی ہیں۔ مقامی لوگوں نے والدین سے اپیل کی ہے کہ وہ بچوں پر کڑی نظر رکھیں اور جھیلوں، دریاؤں اور ندی نالوں کے قریب انتہائی احتیاط برتیں تاکہ ایسے دلخراش واقعات سے بچا جا سکے۔ پولیس نے واقعے کا نوٹس لے کر ضروری کارروائی شروع کر دی ہے۔

اختیارات سے متعلق

لداخ کے لیے ایک نئے جمہوری انتظامی ڈھانچے کے حوالے سے ''اصولی اتفاق رائے'' قائم ہو گیا ہے۔ یہ معاہدہ اگرچہ مکمل ریاستی درجہ یا آئین کے چھٹے شیڈول کے مطالبے سے کم تھا، تاہم اس میں آئین کے آرٹیکل 371 کی بعض شقوں کی طرز پر اراضی، ملازمتوں اور مقامی مفادات کے تحفظ کی بات شامل تھی۔ معروف ماحولیاتی کارکن سونم وانگچک، جو پہلی مرتبہ اس مذاکراتی عمل میں شریک ہوئے، نے بھی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مذاکرات کے بعد پیدا ہونے والی امید اس وقت کمزور پڑ گئی جب اجلاس کی کارروائی کے مسودے میں بیوروکریسی پر منتخب ادارے کے اختیارات کا ذکر شامل نہیں پایا گیا۔ وانگچک نے الزام لگایا کہ مذاکراتی وفد کو مسودے کی نقل فراہم نہیں کی گئی اور نہ ہی اس کی تصویر لینے کی اجازت دی گئی، جس سے شکوک وشبہات مزید بڑھ گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر طے شدہ شرائط میں رد وبدل کیا گیا تو اس سے نہ صرف عوامی اعتماد متاثر ہوگا بلکہ لداخ کے عوام میں شدید ناراضگی بھی پیدا ہوگی۔ 2019 میں سابق ریاست جموں وکشمیر کی تنظیم نو کے بعد لداخ کو بغیر اسمبلی کے ایک الگ یونین ٹیریٹری کا درجہ دیا گیا تھا۔ تب سے لیہہ اور کرگل کی مختلف سیاسی وسماجی تنظیمیں ریاستی درجہ، چھٹے شیڈول کے تحفظات اور مقامی اختیارات کے مطالبات کو لے کر سرگرم ہیں۔ اس دوران لیہہ اپیکس باڈی نے مرکزی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ 22 مئی کے اجلاس کی کارروائی کو بغیر کسی حذف یا ترمیم کے جاری کیا جائے اور مذاکراتی عمل کو شفاف انداز میں آگے بڑھایا جائے۔ چیرنگ دورجے نے خبردار کیا کہ اگر منٹس میں طے شدہ نکات شامل نہ کیے گئے تو عوامی تحریک دوبارہ شروع کی جا سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ لداخ کے عوام اپنے سیاسی اور آئینی حقوق پر کوئی سمجھوتہ قبول نہیں کریں گے۔ ادھر لداخ کی مختلف تنظیموں اور رہنماؤں نے بھی حکومت پر زور دیا ہے کہ مذاکرات میں ہونے والے اتفاق رائے کا احترام کیا جائے تاکہ خطے میں اعتماد کی فضا برقرار رہے اور کسی نئے سیاسی بحران کو جنم نہ ملے۔

کمرشل ایل پی جی

اس قیمت میں اضافے کا سب سے زیادہ اثر ہاسپٹیلٹی اور فوڈ سروس سیکٹر کے کاروباروں پر پڑنے کا امکان ہے، جہاں رسوئی گیس ایک اہم آپریشنل ضرورت ہے۔ صنعت کے ماہرین کا ماننا ہے کہ ایندھن کی لاگت میں مسلسل اضافے سے ریستوراں، ہوٹل اور چھوٹے فوڈ وینڈرز کا منافع متاثر ہو سکتا ہے۔ اس کے برعکس، گھریلو ایل پی جی سلنڈروں کے دام دہلی میں 913 روپے، ممبئی میں 912.50 روپے، کولکاتا میں 939 روپے اور چنئی میں 928.50 روپے پر مستحکم رکھے گئے ہیں۔ حکومت اور تیل مارکیٹنگ کمپنیوں نے یقین دہانی کرائی ہے کہ ملک بھر میں ایل پی جی کا وافر ذخیرہ دستیاب ہے۔ عالمی توانائی منڈیوں میں اتار چڑھاؤ کے باوجود رسوئی گیس اور دیگر پیٹرولیم مصنوعات کی بلا تعطل فراہمی کو یقینی بنانے کی کوششیں جاری ہیں۔

رن وے کی مرمت

بنانے کے لیے محدود کر دیا گیا تھا۔ اس وقت سری نگر ہوائی اڈے پر روزانہ تقریباً 35 سے 40 پروازیں آتی ہیں۔

سرینگر آنے والے

حفاظت اور ہوابازی کے بین الاقوامی اصولوں کو مدنظر رکھتے ہوئے کیے گئے ہیں اور عازمین حج کی سلامتی پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا۔ وزارت نے مزید کہا کہ وزارت اقلیتی امور، حج کمیٹی آف انڈیا اور جموں وکشمیر اسٹیٹ حج کمیٹی تمام متعلقہ اداروں کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہیں تاکہ حاجیوں کی واپسی کو محفوظ، منظم اور باوقار بنایا جا سکے۔ حکام نے یقین دہانی کرائی کہ علیحدہ منتقل کیا جانے والا سامان عازمین کو سرینگر پہنچنے کے چند دنوں کے اندر فراہم کر دیا جائے گا۔

جاوید ڈار نے

ہوئے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ نئی دہلی اور کولکتہ میں واقع کسان گھروں کی فوری تزئین ومرمت اور اپ گریڈیشن کا کام کریں تاکہ وہاں تجارتی سرگرمیوں کے سلسلے میں آنے والے کسانوں کو بہتر رہائش اور بنیادی سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ جاوید احمد ڈار نے کہا کہ کسان گھر کاشت کار کمیونٹی کے لئے ایک اہم معاون نظام ہیں جو فصلوں اور باغبانی پیداوار کی مارکیٹنگ کے دوران کم خرچ رہائش اور لاجسٹک سہولتیں فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان مراکز کو مزید مضبوط بنانے سے کسانوں کی قومی منڈیوں تک رسائی بہتر ہوگی اور ان کے تجارتی تجربات میں نمایاں بہتری آئے گی۔ انہوں نے زرعی منڈیوں کے کام کاج کا جائزہ لیتے ہوئے افسران کو ہدایت دی کہ دکانوں کی الاٹمنٹ کی مکمل جانچ کی جائے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ الاٹیز مقررہ قواعد وضوابط کے مطابق ہی ان کا استعمال کر رہے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ عوامی اثاثوں کے کسی بھی غلط استعمال یا الاٹمنٹ کے مقصد سے انحراف کی فوری نشاندہی اور تدارک کیا جائے۔ وزیر موصوف نے زرعی مارکیٹنگ کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر میں بالخصوص پونچھ، اکھنور اور جموں کی منڈیوں کو جدید خطوط پر استوار کرنے اور ترقی دینے کے لئے مسلسل اقدامات کئے جا رہے ہیں تاکہ کسانوں کو بہتر مارکیٹ رسائی اور تجارتی مواقع فراہم کئے جا سکیں۔ انہوں نے عوامی اثاثوں کے تحفظ اور ان کے مؤثر استعمال پر زور دیتے ہوئے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ سرکاری املاک کے تحفظ اور انہیں کسان کمیونٹی کی فلاح وبہبود کے لئے استعمال میں لانے کے لئے مؤثر نگرانی کا نظام قائم کیا جائے۔ انہوں نے سوپور فروٹ منڈی میں بھیڑ بھاڑ کم کرنے اور اسے جدید بنانے کے لئے ایک جامع اور طویل مدتی منصوبہ پیش کرنے کو کہا تاکہ انتظامی کارکردگی بہتر ہو، تجارتی سرگرمیاں منظم ہوں اور باغبانوں وتاجروں کو بہتر سہولیات میسر آئیں۔ جاوید ڈار نے اس بات پر زور دیا کہ زرعی مارکیٹنگ کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور پیداوار سے لے کر مارکیٹنگ تک کسانوں کی معاونت کے لئے تمام متعلقہ محکموں کے درمیان مربوط کوششیں ناگزیر ہیں۔ میٹنگ میں ڈائریکٹر ہارٹی کلچر (پلاننگ ومارکیٹنگ) جموں وکشمیر غلام جیلانی زرگر، مینجنگ ڈائریکٹر جے اینڈ کے ہارٹی کلچرل پروڈیوس مارکیٹنگ اینڈ پروسسنگ کارپوریشن محمد فاروق احمد، صدر فروٹ گروورس منڈی سوپور سمیت مختلف محکموں کے سینئر افسران نے شرکت کی۔

صوبائی کمشنر

کو مختلف کاموں کی تکمیل کے لیے آخری تاریخ مقرر کی گئی تھی، بشمول سفیدی، بس لنک جنگ کاؤنٹر، لنگر، کلوک روم، رہائش کی سہولیات، واش روم، بجلی کی فراہمی اور کیمپ کے اندر اور اس کے آس پاس روشنی۔ پینے کے صاف پانی، صفائی ستھرائی اور لنگر کی مناسب سہولیات کو یقینی بنانے، سہولت سٹور کے قیام، پری پیڈ سم کارڈ کی فراہمی اور زائرین کے لیے جرمن ہینگرز کی تنصیب کے لیے بھی ہدایات جاری کی گئیں۔ فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز ڈیپارٹمنٹ کو فائر سیفٹی کا جامع آڈٹ کرنے کی ہدایت دی گئی، جبکہ محکمہ تعمیرات عامہ سے کہا گیا کہ وہ کیمپ کے اندر اور اطراف کی سڑکوں کو بلیک ٹاپ کرے۔ پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کو ہدایت دی گئی کہ وہ مناسب روشنی اور بیک اپ جنریٹروں کے ساتھ بجلی کی بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنائے۔ آئی جی پی نے سیکورٹی فورسز کی پہلے سے تعیناتی کے منصوبے کا جائزہ لیا اور تمام قیام گاہوں پر مناسب روشنی اور یاترا کے کٹ آف کے اوقات پر سختی سے عمل کرنے پر زور دیا۔ تونی نے کٹھوعہ اور سانبا اضلاع میں سیکورٹی اور سہولت کاری کے انتظامات کا بھی جائزہ لیا، افسران کو زیادہ سے زیادہ چوکس رہنے اور یاترا کے راستے پر نگرانی کے اقدامات کو مضبوط بنانے کی ہدایت دی۔ لکھن پور میں، آئی جی پی نے بیس کیمپ، قیام کے مراکز اور استقبالیہ سہولیات کا معائنہ کیا، جبکہ سیکورٹی کی تعیناتی، سی سی ٹی وی کوریج، ایکسس کنٹرول سسٹم، ٹریفک مینجمنٹ اور یاتریوں کی سہولیات کا جائزہ لیا۔ بعد میں کٹھوعہ کے ڈسٹرکٹ پولیس لائنز میں ایک سیکورٹی جائزہ میٹنگ کا انعقاد کیا گیا، جہاں ایس ایس پی کٹھوعہ موہتا شرما نے افسران کو نگرانی کے اقدامات، قافلے کے انتظام، کوئیک ریسپانس ٹیموں (کیو آر ٹی) کی تعیناتی اور ہنگامی ردعمل کے منصوبوں کے بارے میں بریفنگ دی۔ آئی جی پی نے سیکورٹی پروٹوکول اور یاتریوں کے ساتھ پیشہ ورانہ طرز عمل کی سختی سے تعمیل پر زور دیا، جبکہ ڈی آئی جی جموں۔ سانبا۔ کٹھوعہ رینج شرید ہر پاٹل نے افسران کو لنگروں اور قیام گاہوں کا باقاعدگی سے معائنہ کرنے اور مشکوک عناصر پر کڑی نگرانی رکھنے کی ہدایت کی۔ سانبا ضلع میں، ایس ایس پی انوج کمار نے آئی جی پی کو یاترا کے لیے تیاریوں کے بارے میں بریف کیا۔ جائزہ کے دوران، تونی نے محفوظ اور ہموار یاترا کو یقینی بنانے کے لیے جموں وکشمیر پولیس، سینٹرل آرمڈ پولیس فورسز (CAPFs)، انٹیلی جنس ایجنسیوں اور پنجاب پولیس کے درمیان قریبی تال میل پر زور دیا۔ علاقائی خبروں کی کوریج، افسران کو ڈرون نگرانی کو تیز کرنے، اہم تنصیبات، لنگروں اور قیام کے مراکز پر انسداد تخریب کاری کی جانچ کے لیے ڈاگ اسکواڈ تعینات کرنے اور رئیل ٹائم نگرانی کے نظام کو مضبوط بنانے کی ہدایت دی گئی۔ انہوں نے جموں، پٹھانکوٹ قومی شاہراہ اور سرحدی علاقوں پر چوبیس گھنٹے گشت، ناکہ چیکنگ اور ایریا گشت کے ذریعے سیکورٹی بڑھانے کی بھی ہدایت دی گئی۔

وزیر اعلیٰ نے

نئی سہولت تین منزلہ ڈھانچہ ہے جس میں ایک تہہ خانہ، زیریں منزل اور دو اوپری منزلیں شامل ہیں۔ اس بلاک میں 18 رہائشی کمرے ہیں جن میں 12 معیاری کمرے اور چھ سوئٹ شامل ہیں، جو آرام دہ اور جدید رہائش کی سہولیات فراہم کرنے کیلئے بنائے گئے ہیں۔ رہائش کے یونٹوں کو جدید اندرونی اور روایتی کشمیری تعمیراتی عناصر کے امتزاج کے ساتھ جمالیاتی طور پر ڈیزائن کیا گیا ہے۔ کمروں میں وال پیپر والی دیواریں، کھدی ہوئی ربڑ کی لکڑی کے بیڈ ہیڈ پینلز، خاتمبند چھتیں اور پرتعیش فرش شامل ہیں۔ سوئٹس کو پریمیم انٹیریئر فنشز سے مزین کیا گیا ہے جس میں کمپیٹ وال پینلز، ایم ڈی ایف سلیٹ والز، ڈوکو سے تیار شدہ فنشز اور خاتمبند چھت کا کام شامل ہے جو ایک بہتر اور خوبصورت ماحول کی عکاسی کرتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے تعمیر شدہ بلاک کے مختلف حصوں کا معائنہ کیا اور سہولت کا تفصیلی دورہ کیا۔ انہوں نے عمارت کی جمالیات، تعمیر کے معیار اور اس کے اندرونی حصوں میں روایتی ڈیزائن کے عناصر کو سوچ سمجھ کر شامل کرنے کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ رہائش کی بہتر سہولیات جموں وکشمیر کے مہمان نوازی کے بنیادی ڈھانچے کو مزید مضبوط کریں گی اور جموں وکشمیر آنے والے مہمانوں کے تجربے کو بہتر بنائیں گی۔

جو بی جے پی

ہے۔ انہوں نے سوال کیا، ''ہماری بیٹیوں، ماؤں اور بہنوں کے لیے مفت بسیں یہ کس نے کیا؟ کیا سنیل شرما یا بی جے پی یا پی ڈی پی گیارہ بارہ سال میں یہ نہیں کر سکے؟'' چودھری نے مزید الزام لگایا کہ بی جے پی اور پی ڈی پی ''دونوں بھائی ہیں'' جو ہر روز بریکنگ نیوز بنانے کے لیے بیانات جاری کرتے ہیں۔

اسپیکر نے اسمبلی

(چیئرمین پروجیکٹ کمیٹی)، مظفر اقبال خان (چیئرمین سبارڈینیٹ لیجسلیشن کمیٹی) اور پیرزادہ فاروق احمد شاہ (چیئرمین پٹیشن کمیٹی) موجود تھے۔ دوران میٹنگ اسپیکر موصوف نے انتظامیہ کو جوابدہ بنانے میں اسمبلی کمیٹیوں کے کلیدی کردار کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ یہ عمل حکومتی پالیسیوں، عوامی اخراجات اور مجوزہ قانون سازی کے غیر جانبدارانہ اور باریک بینی سے جائزے کے ذریعے ممکن ہوتا ہے۔ انہوں نے پارلیمانی نگرانی کے نظام کو مزید مؤثر بنانے کے لئے متعدد اہم ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے غیر حاضری کے معاملے پر سخت موقف اختیار کرتے ہوئے کہا کہ کوئی بھی رکن مسلسل دو یا اس سے زیادہ میٹنگوں سے غیر حاضر نہیں رہ سکتا۔ ایسی غیر مجاز غیر حاضری کے خلاف اسمبلی کے قواعد وضوابط کے مطابق سخت کارروائی کی جائے گی۔ سپیکر موصوف نے کہا کہ دو مسلسل میٹنگوں کے درمیان کم از کم 15 دن کا وقفہ رکھا جائے تاکہ اسمبلی سیکرٹریٹ اور متعلقہ سرکاری محکموں کو ایجنڈا، جوابات اور دیگر ضروری مواد کی تیاری کے لئے مناسب وقت مل سکے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ ہر میٹنگ میں صرف ایک سرکاری محکمے کا جائزہ لیا جائے تاکہ مکمل اور مؤثر جانچ ممکن ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ کمیٹیوں کی بحث صرف طے شدہ ایجنڈا نکات تک محدود ہونی چاہیے تاکہ نتیجہ خیز اور مرکوز کارروائی کو یقینی بنایا جا سکے۔ عبدالرحیم راتھر نے جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کو ہدایت دی کہ محکمہ قانون، انصاف وپارلیمانی امور کے ساتھ مل کر مختلف محکموں اور اسمبلی سیکریٹریٹ کے درمیان قریبی تال میل کو یقینی بنائے تاکہ کمیٹیوں کا کام مؤثر، بامعنی اور نتیجہ خیز بنایا جا سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ تمام محکموں کو ایک سرکولر جاری کرے جس میں ایوان میں پیش کی جانے والی کمیٹی رپورٹوں کی سفارشات اور مشاہدات پر عمل درآمد کو یقینی بنانے اور اسمبلی کے قواعد وضوابط کی سختی سے پابندی کی ہدایت دی جائے۔ سپیکر موصوف نے تمام چیئرمینوں پر زور دیا کہ وہ اپنی اپنی کمیٹیوں کی قیادت پوری لگن کے ساتھ کریں تاکہ قانون ساز نگرانی کا نظام عوامی فلاح اور شفاف حکمرانی کا ایک مؤثر ذریعہ بنا رہے۔ میٹنگ میں کمشنر سیکرٹری جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ ایم راجو، سیکرٹری جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی منوج پنڈتا اور محکمہ قانون، انصاف وپارلیمانی امور اور اسمبلی سیکرٹریٹ کے سینئر افسران نے بھی شرکت کی۔

اراضی فراڈ معاملہ

استعمال کر کے ان لین دین کو قانونی شکل دینے کی کوشش کی گئی اور مبینہ دھوکہ دہی کو چھپانے کے لیے سرکاری ریکارڈ میں رد وبدل کیا گیا۔ کرائم برانچ حکام کے مطابق تفتیش کے دوران ملزمان کے خلاف خاطر خواہ شواہد جمع کیے گئے، جس کے بعد عدالت میں چارج شیٹ پیش کی گئی تاکہ معاملے کی عدالتی کارروائی آگے بڑھائی جا سکے۔ اقتصادی جرائم ونگ نے کہا ہے کہ وہ مالیاتی جرائم اور اراضی سے متعلق دھوکہ دہی کے معاملات کے خلاف کارروائیاں جاری رکھے گا تاکہ عوام کو ایسے فراڈ سے محفوظ رکھا جا سکے۔ کرائم برانچ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ زمین یا جائیداد خریدنے سے قبل مالکانہ حقوق اور ریونیو ریکارڈ کی مکمل جانچ پڑتال ضرور کریں تاکہ کسی بھی قسم کے فراڈ یا دھوکہ دہی سے بچا جا سکے۔ حکام نے مزید کہا کہ مالیاتی یا اراضی فراڈ کے متاثرین ایسے معاملات کی اطلاع براہ راست اقتصادی جرائم ونگ سرینگر کو دے سکتے ہیں تاکہ قانونی کارروائی عمل میں لائی جا سکے۔

دیا ولر مانسبل

سری نگر کے انسٹرکٹرز اعجاز احمد اور شوکت احمد کی موجودگی میں کیا۔ پروگرام میں شکارا بانوں، کشتی چلانے والوں، صفائی کارکنوں، ڈبلیو ایم ڈی اے کے فیلڈ عملے سمیت مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے زائد از 40 سے افراد نے شرکت کی اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ، ابتدائی طبی امداد، فائر سیفٹی، ریسکیو آپریشنز اور ایمرجنسی ریسپانس تکنیک سے متعلق مختلف عملی اور نظریاتی سیشنز میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر احسان الحق چشتی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سیاحتی شعبے سے وابستہ افراد کو آفات سے نمٹنے کی تربیت دینا نہایت ضروری ہے تاکہ ہنگامی حالات میں سیاحوں کی مؤثر رہنمائی اور مدد کی جا سکے۔ انہوں نے سول ڈیفنس محکمہ سری نگر کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کمیونٹی سطح پر آفات سے نمٹنے کی تیاری کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ ایسے پروگرام شرکاء کو زندگی بچانے کی ضروری مہارتیں فراہم کریں گے جو کسی بھی ناخوشگوار واقعے کی صورت میں ابتدائی امدادی کارکن کا کردار ادا کرتے ہیں۔ راہی ریاض احمد نے قدرتی اور انسانی ساختہ آفات کے دوران جان ومال کے تحفظ میں سول ڈیفنس رضاکاروں کے اہم کردار کو اجاگر کیا اور شرکاء پر زور دیا کہ وہ تربیت سے حاصل شدہ معلومات کو اپنی اپنی کمیونٹیوں تک بھی پہنچائیں۔ تربیتی پروگرام کے دوران اعجاز احمد اور شوکت احمد نے مختلف عملی مشقیں اور تربیتی سیشن منعقد کئے۔ انہوں نے آفات اور ہنگامی حالات کے اثرات کو کم کرنے کے لئے بروقت ردعمل، ٹیم ورک اور تیاری کی اہمیت پر زور

کشمیر کے بلند پایہ

شخصیت کی مثل یہاں کی تاریخ میں ملنا دشوار ہے وہ عظیم عالم دین، مصنف، مورخ ہونے کے ساتھ ساتھ برگزیدہ صوفی تھے۔ ان کے نعوت ہائے نبی ؟ خصوصاً ''گو جہان تازہ بر خسار رسول عربی'' عالمی شاہکاروں میں شامل کرنے کے لائق ہے۔ کشمیری زبان میں نعت گوئی کی صنف میں حقانی صاحب سب سے عظیم شاعر تسلیم کیے جاتے ہیں ان کے نعت شریف پڑھنے یا سننے کے بعد قاری ایک عجیب لذت محسوس کرتا ہے اور اسے روحانی آگاہی نصیب ہو جاتی ہے اور پھر اس پر وجد کی کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔ ٹرسٹ کے صدر جناب غلام محمد ڈار صاحب نے حضرت حقانی کو گلہائے عقیدت پیش کرتے ہوئے انکی تصانیف ممتاز بے نظیر، جوہر عشق، گلدستہ بے نظیر اور روضۃ الشہدا کا حوالہ دے کر اس بات کی وضاحت کی کہ ادب کے یہ شہپارے دراصل تلاش حق اور روحانی سفر کی تمثیل ہیں عام قاری توان کو شاعر اور کنایت کے لیے تو پڑھ سکتا ہے مگر یہ ایک سنجیدہ قاری اور راہ حق کے متلاشی کیلئے راہنمای کے بہترین زاد راہ ہے انہوں نے سرکاری اور غیر سرکاری اداروں کو حقانی صاحب کے غیر مطبوعہ تخلیقات بشمول دیوان حقانی، برہان المسلمین، چندر بدن، گلدستہ نظیر، چراغ محفل خصوصاً تاریخ عالم کو منظر عام پر لانے کیلئے بار آور اقدام اٹھانے کا مطالبہ کیا ہے

چیف سیکریٹری نے

(جے کے ایس ٹی آئی سی) اور محکمہ کے دیگر اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ میٹنگ کے دوران چیف سیکریٹری نے سرکاری اداروں میں لاگو کئے جانے والے سولرائزیشن پروگرام کا ایک جامع جائزہ لیا اور سمارٹ میٹروں کی ہموار اور بروقت تنصیب کو یقینی بنانے کیلئے سائنس اینڈ ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ، پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ (پی ڈی ڈی) اور ضلعی انتظامیہ کے درمیان قریبی تال میل کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ شمسی توانائی کی پیداوار کے مکمل فوائد کو حاصل کرنے اور توانائی کی بچت کو بہتر بنانے کیلئے موثر میٹرنگ ضروری ہے۔ مسٹر ڈلو نے محکمہ کو مزید ہدایت دی کہ وہ بجلی کی خریداری کے معاہدوں (پی پی اے) کو حتمی شکل دینے میں حکومتی محکموں کو ضروری مدد فراہم کرے تاکہ شمسی تنصیبات کے ذریعے پیدا ہونے والی توانائی کے موثر استعمال اور انتظام کو ممکن بنایا جا سکے۔ جامع اور پائیدار توانائی کے حل کی ضرورت کو اجاگر کرتے ہوئے چیف سیکریٹری نے دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں رہنے والے لوگوں کیلئے کھانا پکانے کے متبادل توانائی کے اختیارات تلاش کرنے پر زور دیا جو روایتی ایندھن کے ذرائع پر انحصار کرتے رہتے ہیں۔ انہوں نے جموں وکشمیر میں قابل تجدید توانائی (آر ای) پالیسی اور کمپریسڈ بائیو گیس (سی بی جی) اقدامات کو فروغ دینے کیلئے کوششوں کو تیز کرنے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ چیف سیکرٹری نے ماڈل سولر ویلج پروگرام پر پیش رفت کا بھی جائزہ لیا جس کے تحت ہر ضلع میں ایک گاؤں کو قابل تجدید توانائی کے ماڈل کے طور پر ترقی کیلئے شناخت کیا گیا ہے۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ یوٹی میں 35.25 میگاواٹ کی مجموعی صلاحیت کے ساتھ سات چھوٹے ہائیڈرو الیکٹرک پروجیکٹ پہلے ہی شروع ہو چکے ہیں۔

بجبہاڑہ اور سوپور

جاری انسداد منشیات کے نفاذ کی مہم کے تسلسل میں، سوپور میں پولیس نے پولیس چوکی ہٹہ کے دائرہ اختیار میں منشیات کے پودوں کی جنگلی افزائش کے خلاف کارروائی کی۔ گاؤں چورہ میں جنگلی بھنگ کی موجودگی کے حوالے سے مصدقہ اطلاع ملنے پر، پولیس، ایکسائز اور ریونیو محکموں کے اہلکاروں پر مشتمل ایک مشترکہ ٹیم نے مذکورہ مقام پر تباہی مہم چلائی۔ مہم کے دوران علاقے میں پھیلی ہوئی جنگلی بھنگ کی نشاندہی کی گئی اور تمام ضروری قانونی تقاضوں کو پورا کرنے کے بعد موقع پر ہی تلف کر دیا گیا۔ مزید تجزیے کے لیے نمونے بھی جمع کر کے قبضے میں لے لیے گئے۔

منشیات فروشوں کے

فراہم کرنے والوں کی شناخت مکمل طور پر خفیہ رکھی جائے گی۔ حکام کے مطابق نوجوان نسل کو منشیات کے مضر اثرات سے محفوظ رکھنے اور معاشرے کو منشیات سے پاک بنانے کے لیے ایسی کارروائیاں مزید تیز کی جائیں گی۔

ایم جی میجسٹر

اسپیڈ آٹومیٹک ٹرانسمیشن 2WD اور جدید 4WD دونوں ورژنز میں دستیاب ہے۔ ذہین 4WD سسٹم میں 10 آف روڈ موڈز** شامل ہیں، جو عام ڈرائیونگ میں ایندھن کی بچت اور مشکل راستوں پر بہترین کارکردگی فراہم کرتے ہیں۔ آٹو موڈ میں گاڑی عام حالات میں 2WD پر چلتی ہے اور ضرورت پڑنے پر خودکار طور پر 4WD میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ آف روڈ صلاحیتوں کو مزید مضبوط بنانے کے لیے، میجسٹر اپنے سیگمنٹ کی پہلی گاڑی ہے جس میں **فرنٹ، ریئر اور سینٹر ڈیفرنشل لاکس موجود ہیں۔ اس کے علاوہ** کرال کنٹرول موڈ، 219 ملی میٹر گراؤنڈ کلیئرنس** اور 810** ملی میٹر واٹر ویڈنگ صلاحیت** اسے دشوار گزار راستوں کے لیے بہترین بناتی ہے۔ 2950 ملی میٹر وہیل بیس کے ساتھ میجسٹر کی لمبائی 5046 ملی میٹر، چوڑائی 2016 ملی میٹر اور اونچائی 1870 ملی میٹر ہے۔ اس کا موزیک میٹرکس گرل، ڈریگن آئیز DRLs، ٹرائی بیم ہیڈ لیمپس، کنیکٹڈ LED ٹیل لیمپس اور 19 انچ الائے وہیلز اسے ایک منفرد اور پروقار انداز دیتے ہیں۔ یہ گاڑی 6 اور 7 سیٹر کنفیگریشن میں دستیاب ہے اور اس میں ڈوئل 12.3 انچ ڈسپلے، وائرلیس اینڈرائیڈ آٹو اور ایپل کار پلے، JBL 12 سراؤنڈ ساؤنڈ اسپیکرز، ڈوئل وائرلیس چارجرز، 220V آؤٹ لیٹ اور 75 سے زائد کنیکٹڈ فیچرز شامل ہیں۔ ایم جی میجسٹر کے ساتھ کمپنی کا خصوصی ***MG SHIELD*** پروگرام بھی پیش کیا گیا ہے، جس کے تحت صارفین کو تین سال کی لامحدود کلومیٹر وارنٹی، تین سال روڈ سائیڈ اسسٹنس اور تین مفت لیبر سروسز حاصل ہوں گی۔ صارفین اب ایم جی میجسٹر کی بکنگ بھارت بھر میں مجاز ڈیلرشپس یا آن لائن کر سکتے ہیں۔

بارہمولہ پولیس نے

میں کمیونٹی کی شمولیت کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ ادھر پولیس نے گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری اسکول احمد پورہ کوم کے ساتھ مل کر نوجوانوں اور عام لوگوں کو منشیات کے مضر اثرات سے آگاہ کرنے کے لئے ایک بیداری پروگرام اور ریلی کا انعقاد کیا۔ ادارے کے طلباء اور اساتذہ نے پروگرام اور ریلی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور منشیات سے پاک معاشرے کی تعمیر کے لیے اپنے عزم کا اظہار کیا۔ تقریب کے دوران، شرکاء نے منشیات کے استعمال کے سماجی، نفسیاتی اور صحت سے متعلق نتائج پر روشنی ڈالی اور منشیات کی لعنت سے نمٹنے کے لیے اجتماعی کوششوں کی اہمیت پر زور دیا۔ یہ ریلی علاقے کے مختلف علاقوں سے گزری، جس میں منشیات کے استعمال کے خلاف پیغامات تھے اور لوگوں کو نشا مکت جموں وکشمیر کے وژن کی حمایت کرنے کی ترغیب دی گئی۔

بارہمولہ اور ہندواڑہ

487.5 گرام افیون کے ڈوڈے (اوپیم پوڈز) برآمد کیے گئے۔ گرفتار افراد کی شناخت امندیپ سنگھ ولد امرجیت سنگھ اور مزمل تنویر ولد تنویر احمد حجام، دونوں ساکنان خواجہ باغ بارہمولہ، کے طور پر ہوئی ہے۔ ادھر ہندواڑہ میں پولیس نے وسکورہ کراسنگ کے مقام پر ناکہ چیکنگ کے دوران ایک مشتبہ شخص کو گرفتار کیا۔ تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے اسپاسمو پراکسی وون پلس نامی نشہ آور دوا برآمد ہوئی۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزم کی شناخت اعجاز احمد بٹ ولد محمد رمضان بٹ ساکن کرال گنڈ ہندواڑہ کے طور پر کی گئی ہے۔ تمام گرفتار شدگان کو متعلقہ پولیس تھانوں میں منتقل کر دیا گیا ہے جہاں وہ پولیس تحویل میں ہیں۔ پولیس نے اس سلسلے میں متعلقہ دفعات کے تحت مقدمات درج کر کے مزید تحقیقات شروع کر دی ہیں تاکہ منشیات کے اس نیٹ ورک سے جڑے دیگر افراد کا بھی پتہ لگایا جا سکے۔ پولیس نے منشیات کے خاتمے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے علاقوں میں منشیات فروشی یا نشہ آور اشیاء کے استعمال سے متعلق کسی بھی اطلاع کو فوری طور پر پولیس کے ساتھ شیئر کریں تاکہ اس سماجی برائی کے خلاف مؤثر کارروائی عمل میں لائی جا سکے۔

پانپور پلوامہ میں

کر خاکستر ہو گیا۔ مقامی لوگوں کے مطابق آگ لگنے کی ابتدائی وجہ شارٹ سرکٹ بتائی جا رہی ہے۔ رہائشی مکان کے قریب سے گزرنے والی بجلی کی ترسیلی لائن کو بھی ممکنہ سبب قرار دیا جا رہا ہے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ علاقے میں بجلی کا بنیادی ڈھانچہ مضبوط نہ ہونے کی وجہ سے ایسے واقعات کا خدشہ برقرار رہتا ہے، خصوصاً اس گنجان آبادی والے علاقے میں۔ مقامی باشندوں نے بتایا کہ انہوں نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے آگ کو مزید پھیلنے سے روکنے کی کوشش کی، جبکہ محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کے اہلکار بھی فوری طور پر موقع پر پہنچ گئے اور آگ پر قابو پا کر اسے دیگر رہائشی مکانات تک پھیلنے سے روک دیا۔ لوگوں نے محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کی بروقت کارروائی کو سراہتے ہوئے اہلکاروں کا شکریہ ادا کیا۔ ساتھ ہی انہوں نے محکمہ بجلی کے حکام سے مطالبہ کیا کہ علاقے کے بجلی ترسیلی نظام کو بہتر بنایا جائے تاکہ مستقبل میں اس نوعیت کے حادثات سے بچا جا سکے۔

روایتی لوک

روایتی تھیٹر اور لوک رقص کی ثقافتی وراثت کا تحفظ اور فروغ دینا تھا۔ اس موقع پر نوجوان فنکاروں اور طلبہ نے بھرپور شرکت کی اور ماہر تربیت کاروں سے لوک فنون، تھیٹر تکنیک، موسیقی، حرکات وسکنات اور اسٹیج پرفارمنس کے مختلف پہلوؤں کی عملی تربیت حاصل کی۔ ورکشاپ کے اختتام پر شرکاء نے ثقافتی پروگرام پیش کیے جن میں حاصل کردہ تربیت کا مظاہرہ کیا گیا۔ مقررین نے کشمیر کی قدیم ثقافتی روایات کے تحفظ کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے نوجوان نسل کو روایتی فنون لطیفہ سے جوڑنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے امید جتائی کہ مستقبل میں بھی مرکز کی وزارت ثقافت اس طرز کے پروگرام منعقد کرنے میں اپنا بھرپور تعاون فراہم کرتی رہے گی۔ واضح رہے کہ اس ورکشاپ کا آغاز 30 مئی 2026 کو ہوا تھا اور یکم جون 2026 کو یہ ورکشاپ اپنے اختتام کو پہنچا۔ ورکشاپ کے اختتام پر تربیت حاصل کرنے والی طالبات کو توصیفی اسناد سے نوازا گیا

پولیس نے سوپور میں

دیگر متعلقہ دستاویزات کی چھان بین کی گئی تاکہ ڈرگس اینڈ کاسمیٹکس ایکٹ 1940 کی دفعات کی سختی سے تعمیل کو یقینی بنایا جا سکے۔ تعلیمی اداروں کے ارد گرد مرکوز مہم میں پولیس نے گورنمنٹ ڈگری کالج سوپور کے آس پاس کی دکانوں اور تجارتی اداروں کا معائنہ کیا۔ COTPA ایکٹ اور دیگر قابل اطلاق قوانین کی دفعات کی خلاف ورزی کرتے ہوئے، مالکان کو تمباکو کی مصنوعات، ای سگریٹ، گٹکا، اور طالب علموں کو دیگر نشہ آور اشیاء کی فروخت کے خلاف آگاہ کیا گیا اور انتباہ کیا گیا۔ تعلیمی اداروں کے ارد گرد منشیات سے پاک اور تمباکو سے پاک ماحول کو برقرار رکھنے کی اہمیت پر زور دیا گیا۔ مین ٹاؤن سوپور میں میڈیکل شاپس پر بھی متوازی معائنہ کیا گیا، جہاں دواؤں کی دوائیوں کے غلط استعمال اور تبدیلی کو روکنے کے لیے طے شدہ ادویات کے ریکارڈ اور اسٹاک کی تصدیق کی گئی۔ دکانداروں کو ہدایت دی گئی کہ وہ رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنرز کے جاری کردہ درست نسخوں کے خلاف سختی سے ادویات فراہم کریں۔ انسداد منشیات مہم میں کمیونٹی کی شرکت کو تقویت دینے کے لیے تھانہ تارزو کی حدود میں سیر جاگیر میں گاؤں کی سطح پر آگاہی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام میں لمبرداروں، چوکیداروں اور مقامی باشندوں کی بھرپور شرکت دیکھی گئی۔ شرکاء کو منشیات کے استعمال کے سماجی، صحت اور معاشی نتائج کے بارے میں حساس بنایا گیا اور انہیں مشتبہ سرگرمیوں کی اطلاع دے کر اور متاثرہ نوجوانوں کی مشاورت اور بحالی کے مقصد سے کی جانے والی کوششوں کی حمایت کرتے ہوئے ذمہ دار اسٹیک ہولڈرز کے طور پر کام کرنے کی ترغیب دی گئی۔

جی ایم سی اننت ناگ

کیا گیا ہے۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ یہ فیصلہ ادارے میں بہتر انتظامی نظام اور مریضوں کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے مقصد سے لیا گیا ہے۔ یہ انتظام آئندہ احکامات جاری ہونے تک نافذ العمل رہے گا۔ دریں اثنا پروفیسر (ڈاکٹر) رخسانہ نجیب، جو شعبہ اینستھیزیولوجی کی پروفیسر ہیں، کو فوری طور پر گورنمنٹ میڈیکل کالج سرینگر میں واپس رپورٹ کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ محکمہ صحت وطبی تعلیم کی جانب سے جاری اس فیصلے کو جی ایم سی اننت ناگ کی انتظامیہ میں ایک اہم تبدیلی قرار دیا جا رہا ہے۔ طبی حلقوں کے مطابق نئی تقرری سے کالج میں انتظامی امور اور مریضوں کی نگہداشت کے نظام کو مزید مؤثر بنانے میں مدد مل سکتی ہے۔ حکومت کی جانب سے اس حوالے سے مزید تفصیلات جاری نہیں کی گئیں، تاہم محکمہ صحت نے واضح کیا ہے کہ یہ اقدام عوامی مفاد اور طبی خدمات کے معیار کو بہتر بنانے کے پیش نظر اٹھایا گیا ہے۔

روزنامہ آفاق سرینگر

SPORTS NEWS

Daily Afaaq Kashmir
Tuesday 02 June 2026

02 جون 2026ء 16 ذوالحجۃ 1447ھ منگلوار

ویبھو سوریہ ونشی کا تاریخی دھماکہ: ایک ہی سیزن میں اورنج کیپ، ایم وی پی اور ایمرجنگ پلیئر ایوارڈز اپنے نام کر لئے (لیڈ)

احمد آباد، یکم جون (یو این آئی) انڈین پریمیر لیگ 2026 میں راجستھان رائلز کے نوجوان اوپننگ بلے باز ویبھو سوریا ونشی نے کرکٹ کی تاریخ بدل دی۔ انہیں اس سیزن کا موسٹ ویلیوایبل پلیئر اور ایمرجنگ پلیئر آف دی ٹورنامنٹ منتخب کیا گیا ہے۔ آئی پی ایل کی تاریخ میں سوریہ ونشی یہ دونوں باوقار ایوارڈز ایک ساتھ جیتنے والے پہلے کھلاڑی بن گئے ہیں۔ اس کے علاوہ 16 میچوں میں 776 رنز بنا کر انہوں نے اورنج کیپ بھی اپنے نام کی۔ اتوار کی رات احمد آباد میں کھیلے گئے فائنل مقابلے میں رائل چیلنجرز بنگلورو نے گجرات ٹائٹنز کو شکست دے کر مسلسل دوسری بار آئی پی ایل کا ٹائٹل اپنے نام کیا، جس کے بعد منعقدہ تقریب تقسیم انعامات میں سوریا ونشی کو ان اعزازات سے نوازا گیا۔ ٹورنامنٹ میں راجستھان رائلز کو پلے آف تک پہنچانے میں سوریہ ونشی نے اپنے بلے سے تباہی مچا دی تھی۔ انہوں نے ایک سیزن میں کرس گیل (59 چھکے) کے سب سے زیادہ چھکوں کے تاریخی ریکارڈ کو پاش پاش کر دیا۔ سوریہ ونشی نے پورے ٹورنامنٹ میں 237.30 کے شاندار اسٹرائیک ریٹ سے بیٹنگ کرتے ہوئے 72 چھکے لگائے اور اس طرح ایک سیزن میں سب سے زیادہ چھکوں کا ریکارڈ قائم کر دیا۔ سوریہ ونشی کی اس جادوئی کارکردگی کی بدولت راجستھان رائلز پلے آف میں پہنچی تھی، تاہم نیو چنڈی گڑھ میں کھیلے گئے کوالیفائر 2- میں انہیں گجرات ٹائٹنز کے ہاتھوں شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ اورنج کیپ کی فہرست میں دوسرے نمبر پر گجرات ٹائٹنز کے کپتان شبھمن گل رہے جنہوں نے 732 رنز بنائے۔ پرپل کیپ کی دوڑ میں کسیگو ربادا سب سے آگے رہے، جنہوں نے 17 میچوں میں 29 وکٹیں حاصل کیں۔ فائنل میں بھونیشور کمار نے دو وکٹیں لے کر عارضی طور پر پرپل کیپ اپنے نام کر لی تھی، تاہم ربادا نے دوسری اننگز میں پڈیکل کو آؤٹ کر کے دوبارہ سبقت حاصل کر لی۔ بھونیشور کمار نے 16 میچوں میں 28 وکٹیں حاصل کیں، جو کسی ہندوستانی گیند باز کی جانب سے ایک سیزن میں مشترکہ طور پر دوسری بہترین کارکردگی ہے۔ اس سے قبل ہرشل پٹیل نے 2021 میں 32 اور محمد شامی نے 2023 میں 28 وکٹیں حاصل کی تھیں۔ ربادا نے اپنے کیریئر میں دوسری مرتبہ پرپل کیپ جیتی اور وہ ان کھلاڑیوں کی فہرست میں شامل ہو گئے جن میں ڈیون براوو، بھونیشور کمار اور ہرشل پٹیل پہلے ہی شامل ہیں۔

آسٹریلیا نے فیفا ورلڈ کپ 2026 کے لئے حتمی ٹیم کا اعلان کر دیا

سڈنی، یکم جون (یو این آئی) فٹبال آسٹریلیا نے 2026 فیفا ورلڈ کپ کے لئے اپنی حتمی ٹیم کا اعلان کر دیا ہے، جس میں 17 ایسے کھلاڑی شامل ہیں جو عالمی کپ میں پہلی بار شرکت کریں گے جبکہ 2 غیر تجربہ کار کھلاڑی بھی اسکواڈ کا حصہ بنے ہیں۔ اعلان کردہ اسکواڈ میں اٹلی میں کھیلنے والے 22 سالہ اٹیکنگ مڈفیلڈر کرستیان وولپاتو بھی شامل ہیں، جنہوں نے اٹلی کے بجائے آسٹریلیا کی نمائندگی کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور توقع ہے کہ وہ عالمی کپ میں سینئر بین الاقوامی سطح پر اپنا پہلا میچ کھیلیں گے۔ آسٹریلوی اسکواڈ میں جاپان میں کلب فٹبال کھیلنے والے اسٹرائیکر ٹیٹے یینگے بھی شامل ہیں، جنہیں ابھی تک آسٹریلیا کی سینئر ٹیم کی نمائندگی کا موقع نہیں ملا۔ وولپاتو اور یینگے ان 17 کھلاڑیوں میں شامل ہیں جنہیں پہلی مرتبہ فیفا ورلڈ کپ کے لئے منتخب کیا گیا ہے۔ آسٹریلوی ٹیم کی قیادت تجربہ کار گول کیپر میٹ ریان اور ونگر میتھیو لیکی کریں گے، جو اپنے کیریئر میں چوتھی مرتبہ فیفا ورلڈ کپ میں شرکت کرنے والے آسٹریلوی فٹبالرز بن جائیں گے۔

ایشیائی انڈر 20 ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں 19 تمغوں کی برسات
وزیر اعظم مودی کی ہندوستانی اسکواڈ کو مبارکباد

نئی دہلی، یکم جون (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے 22 ویں ایشیائی انڈر 20- ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں 10 سونے کے تمغوں سمیت مجموعی طور پر 19 تمغے جیتنے پر ہندوستانی کھلاڑیوں کے وفد کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی ہے۔ پیر کے روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' (سابقہ ٹوئٹر) پر اپنے تہنیتی پیغام میں وزیر اعظم نے کہا: "یہ شاندار کارکردگی ہندوستان کے نوجوان کھلاڑیوں کے پختہ عزم، انتھک محنت اور مہارت کی عکاس ہے۔ ان کا یہ کارنامہ پورے ملک کے لیے باعث فخر ہے۔ مجھے امید ہے کہ ان کی یہ کامیابی آنے والے برسوں میں مزید نوجوان ہندوستانیوں کو کھیلوں کا رخ کرنے اور ان میں بہترین کارکردگی دکھانے کی ترغیب دے گی۔" وزیر اعظم نے تمام نوجوان ایتھلیٹس کے روشن مستقبل اور مستقبل میں بھی کامیابیوں کا تسلسل برقرار رکھنے کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ چیمپئن شپ کے آخری دن اتوار کو ہندوستانی کھلاڑیوں نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے تین مزید طلائی تمغے حاصل کیے، جس سے ہندوستان کے سونے کے تمغوں کی کل تعداد 10 تک پہنچ گئی۔ اس آخری دن کی سب سے بڑی خاص بات ہندوستانی خواتین کی 4x400 میٹر ریلے ٹیم کی جانب سے جیتا گیا شاندار گولڈ میڈل تھا۔ بھارتی ٹیم نے ایونٹ میں اپنی دھاک بٹھاتے ہوئے مجموعی طور پر 19 تمغے حاصل کیے اور میڈل ٹیبل پر دوسری پوزیشن حاصل کی۔

ساتوک-چراغ اور پی وی سندھو جاکارتہ میں جلوے دکھانے کے لیے تیار

جاکارتہ، یکم جون (یو این آئی) سنگاپور اوپن میں شاندار اور تاریخی کامیابی حاصل کرنے کے بعد، ہندوستان کے مایہ ناز بیڈمنٹن اسٹارز ساتوک سائی راج رنکی ریڈی، چراغ شیٹی اور پی وی سندھو منگل سے شروع ہونے والے 'انڈونیشیا اوپن 2026' میں اپنی فتوحات کے تسلسل اور بہترین فارم کو برقرار رکھنے کے ارادے سے میدان میں اتریں گے۔ انڈونیشیا اوپن 2026، بی ڈبلیو ایف ورلڈ ٹور کا تیسرا سپر 1000 ٹورنامنٹ ہے، جہاں دنیا کے ٹاپ کھلاڑی ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہوں گے۔ ایشیائی کھیلوں کے چیمپئن ساتوک سائی راج اور چراغ شیٹی کی جوڑی طویل عرصے بعد اپنی پرانی اور جاندار فارم میں واپس لوٹ چکی ہے۔ دنیا کی یہ سابق نمبر 1 جوڑی گزشتہ ہفتے سنگاپور اوپن کا مردوں کا ڈبلز ٹائٹل جیت کر جاکارتہ پہنچی ہے۔ دو سال قبل تھائی لینڈ اوپن جیتنے کے بعد بی ڈبلیو ایف (بی ڈبلیو ایف) ورلڈ ٹور پر یہ ان کا پہلا بڑا ٹائٹل تھا، جس سے کھلاڑیوں کا اعتماد ساتویں آسمان پر ہے۔ دو بار کی اولمپک میڈلسٹ پی وی سندھو نے بھی سنگاپور میں اپنی پرانی لئے (ردھم) میں واپسی کے واضح اشارے دیے ہیں۔

فیفا ورلڈ کپ 2026 میں
کیا نئی چیزیں متعارف ہوں گی؟

نئی دہلی یکم، جون (یو این آئی) فیفا ورلڈ کپ 2026 اس بار پہلے سے کہیں زیادہ بڑا ہونے جا رہا ہے۔ اس ورلڈ کپ میں ایسی بہت سی نئی چیزیں ہوں گی جو پہلے کسی ورلڈ کپ میں نہیں ہوئیں جن میں تین سب سے اہم ہیں۔ سب سے پہلی تبدیلی ٹورنامنٹ کا حجم 32 ٹیموں سے بڑھ کر 48 ٹیموں تک ہو گیا ہے۔ اس ایونٹ میں میچز کی تعداد بھی 64 سے بڑھ کر 104 ہو گئی ہے اور کسی بھی ٹیم کو ٹرافی جیتنے کے لیے اب 7 کے بجائے 8 میچز کھیلنے ہوں گے۔ اس مرتبہ 4 ایسی ٹیمیں بھی شامل ہیں جو اس سے پہلے کبھی ورلڈ کپ نہیں کھیل سکیں۔ یہ ایونٹ اس لحاظ سے بھی اہمیت کا حامل ہے کہ فیفا ورلڈ کپ کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے جب تین ممالک مشترکہ طور پر میزبانی کریں گے۔ مختلف ٹائم زونز کے درمیان سفر سے کھلاڑیوں کو تھکاوٹ ہو سکتی ہے اس لیے فیفا سفر کے لیے تین مختلف ٹائم زونز متعارف کروا رہا ہے تاہم گروپ مرحلے کے بعد ٹیموں کو پانچ ہزار کلومیٹر تک کا طویل سفر بھی کرنا پڑ سکتا ہے۔ تین مختلف ممالک میں ناک آؤٹ میچز کی وجہ سے شائقین کو بھی بھاری اخراجات اور ویزا مسائل کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ اس کے علاوہ فیفا ورلڈ کپ کی تاریخ میں پہلی مرتبہ فائنل میچ میں ہاف ٹائم شو کا انعقاد کیا جائے گا جس میں میڈونا، شکیرا اور بی ٹی ایس پرفارم کریں گے۔

نیپالی بلے باز کا کمال، ایک اوور میں 6 چھکے لگا دیے

سنگاپور، یکم جون (ایجنسیز) نیپال نیشنل کرکٹ ٹیم نے ٹی 20 انٹرنیشنل کرکٹ میں شاندار بیٹنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے 313 رنز کا پہاڑ کھڑا کر کے نئی تاریخ رقم کر دی۔ ایشین گیمز ٹی 20 مقابلے میں چین کے خلاف کھیلے گئے میچ میں نیپال نے مقررہ 20 اوورز میں 2 وکٹوں کے نقصان پر 313 رنز اسکور کیے جو ٹی 20 انٹرنیشنل کرکٹ کی تاریخ کے بلند ترین مجموعوں میں شمار ہوتا ہے۔ نیپال کی جانب سے کوشل بھرتیل نے جارحانہ بیٹنگ کرتے ہوئے شاندار سنچری اسکور کی جبکہ دیگر بلے بازوں نے بھی چینی بولرز کے خلاف بھرپور دھواں دار کھیل پیش کیا۔ اس دوران بھرتیل نے ایک اوور میں مسلسل 6 چھکے لگا کر ہندوستان کے سابق آل راؤنڈر یوراج سنگھ کے منفرد ریکارڈ کی بھی برابری کر دی۔ اس سے قبل بھی نیپال نے 2023 ایشین گیمز میں منگولیا کے خلاف 314 رنز بنا کر ٹی 20 انٹرنیشنل کرکٹ میں 300 سے زائد رنز بنانے والی پہلی ٹیم ہونے کا اعزاز حاصل کیا تھا۔ اس طرح نیپال ٹی 20 انٹرنیشنل کی تاریخ میں دو بار 300 سے زائد رنز بنانے والی ٹیم بن گئی۔ نیپال کی اس تاریخی کارکردگی کو عالمی کرکٹ حلقوں میں بھرپور سراہا جا رہا ہے اور شائقین کرکٹ اسے ایسوسی ایٹ ممالک کی کرکٹ کے لیے ایک بڑی کامیابی قرار دے رہے ہیں۔

ایشیا کپ انڈر 18 ہاکی: ہندوستانی کی شاندار کارکردگی، کوریا کو 1-4 سے دھول چٹادی

کاکامیگاہارا (جاپان)، یکم جون (ایجنسیز) ہندوستان کی انڈر 18- مردوں کی ہاکی ٹیم نے ایشیا کپ 2026 کے پول اے کے اپنے تیسرے میچ میں جنوبی کوریا کو 1-4 سے شکست دے کر شاندار کامیابی حاصل کر لی۔ ہندوستان کی جانب سے کپتان کیتن کشواہا نے دو گول (تیسرے اور 36 ویں منٹ) اسکور کیے، جبکہ وریندر سنگھ نے پانچویں اور شاہ رخ علی نے 54 ویں منٹ میں ایک، ایک گول کیا۔ جنوبی کوریا کے لیے واحد گول کپتان یون جیہیوک نے 21 ویں منٹ میں کیا۔ میچ کے آغاز سے ہی ہندوستانی ٹیم نے جارحانہ انداز اپنایا اور تیسرے منٹ میں حاصل ہونے والے پہلے پنالٹی کارنر کو گول میں تبدیل کر کے برتری حاصل کر لی۔ راہل یادو کے پاس پر کیتن کشواہا کا ابتدائی شاٹ اگرچہ کورین گول کیپر نے روک لیا، تاہم ریباؤنڈ پر انہوں نے گیند کو جال میں پہنچا دیا۔ ہندوستان نے اپنی برتری کو مزید مستحکم کرتے ہوئے پانچویں منٹ میں دوسرا گول بھی کر دیا۔ غازی خان کی عمدہ معاونت پر وریندر سنگھ نے گیند کو گول میں پہنچا کر اسکور 0-2 کر دیا۔ دوسرے کوارٹر میں دونوں ٹیموں نے سخت مقابلہ کیا، تاہم 21 ویں منٹ میں کوریا کو ملنے والے پنالٹی کارنر پر یون جیہیوک نے گول کر کے خسارہ کم کر دیا اور وقفے تک اسکور 1-2 رہا۔ تیسرے کوارٹر میں ہندوستان نے دوبارہ حملہ آور کھیل پیش کیا اور 36 ویں منٹ میں ایک اور پنالٹی کارنر سے فائدہ اٹھاتے ہوئے کیتن کشواہا نے اپنا دوسرا اور ٹیم کا تیسرا گول اسکور کیا۔ کوارٹر کے اختتام پر دونوں ٹیموں کو پنالٹی کارنرز ملے لیکن کوئی بھی ٹیم انہیں گول میں تبدیل نہ کر سکی۔ میچ کے 53 ویں منٹ میں کوریا برابری کے مواقع پیدا کرنے کے قریب پہنچ گیا تھا، جب کم ڈیون نے گیند کو گول کی جانب موڑا، مگر ہندوستانی گول کیپر نے شاندار بچاؤ کرتے ہوئے خطرہ ٹال دیا۔ اس کے فوراً بعد 54 ویں منٹ میں شاہ رخ علی نے طاقتور شاٹ کے ذریعے ہندوستان کا چوتھا گول کر کے میچ کا فیصلہ کر دیا اور ٹیم کی کامیابی یقینی بنا دی۔ اس فتح کے بعد ہندوستان، کوریا اور میزبان جاپان کے ساتھ چھ، چھ پوائنٹس پر پہنچ گیا ہے۔ ٹورنامنٹ کے دونوں پولز سے سرفہرست دو، دو ٹیمیں سیمی فائنل کے لیے کوالیفائی کریں گی۔ ہندوستان اپنا آخری پول اے میچ 3 جون کو چینی تائپے کے خلاف کھیلے گا، جہاں سیمی فائنل میں رسائی کے لیے کامیابی حاصل کرنا اس کا ہدف ہوگا۔

اب نظریں مسلسل تیسرے ٹائٹل پر ہیں: سالگرہ کے دن ٹرافی اٹھانے والے آر سی بی کے کپتان رجت پاٹیدار کا عزم

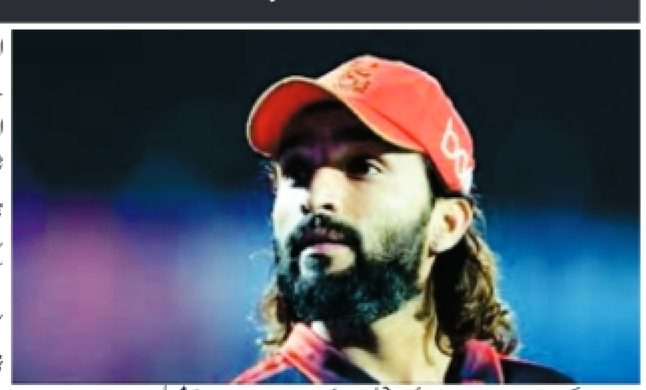

احمد آباد، یکم جون (ایجنسیز) رائل چیلنجرز بنگلورو (آر سی بی) کو مسلسل دوسری بار آئی پی ایل کا چیمپئن بنانے والے کپتان رجت پاٹیدار نے واضح کیا ہے کہ اگرچہ وہ اس تاریخی فتح کا جشن منا رہے ہیں، لیکن اب ان کی تمام تر توجہ اس بات پر مرکوز ہے کہ سیزن میں کامیابیوں کی اس ہیٹ ٹرک کو کیسے ممکن بنایا جائے۔ پیر کی علی الصبح تقریباً ایک بجے گجرات ٹائٹنز کو شکست دینے کے بعد جب رجت پاٹیدار آئی پی ایل ٹرافی کے ساتھ پریس کانفرنس میں پہنچے، تو ان کے چہرے پر ایک بڑی مسکراہٹ تھی۔ عام طور پر اپنے جذبات کو قابو میں رکھنے والے پاٹیدار کے لیے یہ مسکراہٹ لفظوں سے کہیں زیادہ ان کی دلی خوشی کو بیان کر رہی تھی۔ اتفاق سے یہ یادگار دن ان کی 33 ویں سالگرہ بھی تھا۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کپتان رجت پاٹیدار نے کہا "میں بہت اچھا محسوس کر رہا ہوں، یہ ایک لاجواب احساس ہے۔ آج میری سالگرہ ہے اور اس سے بہتر کوئی تحفہ نہیں ہو سکتا۔ میں ہمیشہ حال میں جینے پر یقین رکھتا ہوں۔ ہم نے مسلسل دو ٹائٹل جیتے ہیں، اس کا جشن ضرور منائیں گے، لیکن اب پورا دھیان اس بات پر ہوگا کہ مسلسل تیسری بار یہ ٹرافی کیسے حاصل کی جائے۔ جب آپ ٹرافیاں جیتتے ہیں، تو انفرادی کارکردگی معنی نہیں رکھتی، ٹیم کی کامیابی سب سے بڑی ہوتی ہے۔" جب رجت پاٹیدار سے 2025 اور 2026 کے چیمپئن بننے کے سفر کا موازنہ کرنے کو کہا گیا، تو انہوں نے اعتراف کیا کہ اس سال کا ٹائٹل کہیں نہ کہیں پہلے سے طے شدہ لگ رہا تھا کیونکہ ٹیم نے پورے ٹورنامنٹ میں یکطرفہ کارکردگی دکھائی۔ "پچھلے سال مجھ پر کافی دباؤ تھا، لیکن اس سال میں زیادہ پرسکون تھا۔" "پورے ٹورنامنٹ میں ہم نے صرف کرکٹ کھیلی نہیں، بلکہ حریف ٹیموں پر دبدبہ برقرار رکھا۔ مجھے پورا یقین تھا کہ اگر ہم اسی تسلسل کو برقرار رکھیں تو دوسرا ٹائٹل ہمارا ہی ہوگا۔" رجت پاٹیدار نے بتایا کہ انہوں نے بیٹنگ اور کپتانی کی ذمہ داریوں کو الگ الگ رکھنے کے لیے سخت محنت کی، جس کے بہترین نتائج سامنے آئے۔ پاٹیدار نے اس سیزن میں 192.69 کے طوفانی اسٹرائیک ریٹ سے 501 رنز بنائے، جو کہ 2021 میں ان کے ڈیبیو کے بعد کسی بھی ایک سیزن میں ان کی بہترین کارکردگی ہے۔ "سیزن سے پہلے میں نے آف سیزن میں دنیش کارتک بھائی کے ساتھ نیٹس پر کافی وقت گزارا۔ انہوں نے مجھے ٹرگر موومنٹ اور چند تکنیکی تبدیلیوں کے حوالے سے گائیڈ کیا، جس سے مجھے بطور بلے باز کریز پر انتہائی واضح سوچ ملی۔" "بطور کپتان میں نے فاف ڈو پلیسس سے بہت کچھ سیکھا، خاص طور پر یہ کہ وہ میدان میں خود کو کیسے پیش کرتے ہیں اور ان کی باڈی لینگویج ہمیشہ اعتماد سے کیسے بھرپور رہتی ہے۔

برازیل کا پاناما پر قہر! وینیسیس کے آگے حریف بے بس، 2-6 کے اسکور سے تاریخی پٹائی

ریو ڈی جنیرو، یکم جون (یو این آئی) ورلڈ کپ 2026 کے آغاز سے محض دو ہفتے قبل، برازیل کے اسٹار فٹبالر وینیسیس جونیئر نے ماراکانا اسٹیڈیم کو اپنے لیے ایک یادگار ہوم کمنگ پارٹی میں تبدیل کر دیا۔ انہوں نے میچ کے آغاز میں ہی ایک شاندار گول داغنے اور دوسرے گول میں معاونت (اسسٹ) فراہم کر کے برازیل کو پاناما کے خلاف 2-6 سے یکطرفہ کامیابی دلا دی۔ اس شاندار فتح کے ساتھ ہی پانچ بار کی عالمی چیمپئن ٹیم نے ورلڈ کپ کے لیے اپنے ارادے ظاہر کر دیے ہیں۔ نیمار کی غیر موجودگی میں تمام تر نظریں مقامی ہیرو وینیسیس پر تھیں، جنہوں نے فلیمنگو اکیڈمی سے اپنے کیریئر کا آغاز اسی اسٹیڈیم سے کیا تھا۔ انہوں نے میچ کے دوسرے ہی منٹ میں کیسمیرو کی جانب سے حاصل کردہ گیند کو چیتے کی چستی سے سنبھالا اور ڈی باکس کے باہر سے ایک زوردار شاٹ مار کر گیند کو ٹاپ لیفٹ کارنر میں پہنچا دیا۔ میچ کے 14 ویں منٹ میں پاناما نے اس وقت میچ کو دلچسپ بنا دیا جب مائیکل موریلو کی فری کک میتھیوس کو نہا سے ٹکرا کر گول کیپر ایلیسن کو چکمہ دیتے ہوئے نیٹ میں چلی گئی، جس سے اسٹیڈیم میں موجود شائقین پر سکتہ طاری ہو گیا۔ میچ کے 39 ویں منٹ میں وینیسیس نے بائیں جانب سے دو محافظوں کو ڈاج دیتے ہوئے ایک بہترین کراس پاس دیا، جس پر کیسمیرو نے ہیڈر کے ذریعے گول کر کے برازیل کی برتری 1-2 کر دی۔ دوسرے ہاف میں برازیل کے کوچ کارلو اینچلوٹی نے سینٹر بیک لیو پریرا کے علاوہ پوری ٹیم ہی تبدیل کر دی، لیکن متبادل کھلاڑیوں نے بھی پاناما کی دفاعی لائن کو تہس نہس کرنا جاری رکھا۔ 52 ویں منٹ میں پاناما کے گول کیپر اور لینڈو موسکیرا کی فلیٹ ورک کی غلطی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے رایان نے خالی نیٹ میں گیند کو پہنچا کر اسکور 1-3 کر دیا۔ 60 ویں منٹ میں لوکاس پاکیٹا نے ایک خوبصورت کرلنگ شاٹ کے ذریعے چوتھا گول اسکور کیا۔ اس کے ٹھیک تین منٹ بعد، پاناما کے گول کیپر کی جانب سے ایگور تھیاگو کو گرانے پر برازیل کو پنالٹی ملی، جسے تھیاگو نے گول میں تبدیل کر دیا۔ ڈینیلو نے 81 ویں منٹ میں برازیل کے لیے چھٹا گول کیا، جبکہ پاناما کے کارلوس ہاروے نے 84 ویں منٹ میں ایک طوفانی شاٹ کے ذریعے اپنی ٹیم کے لیے دوسرا تسلی بخش گول اسکور کیا۔

اسپین کے اسٹار لامین یمال کی وہ ہیمسٹرنگ انجری
جس نے ورلڈ کپ کا سفر داؤ پر لگا دیا تھا

میڈرڈ، یکم جون (ایجنسیز) اسپین کے مایہ ناز نوجوان فارورڈ لامین یمال نے انکشاف کیا ہے کہ ہیمسٹرنگ انجری کے بعد وہ فیفا ورلڈ کپ 2026 سے محروم ہونے کے خوف سے شدید خوفزدہ تھے اور انہوں نے وقت پر صحتیابی کے لیے دعائیں مانگیں۔ 18 سالہ مراکشی نژاد لامین یمال کو 22 اپریل کو بارسلونا کی طرف سے سیلٹا ویگو کے خلاف ہسپانوی لیگ میچ میں پنالٹی کک لگاتے ہوئے بائیں ٹانگ میں یہ چوٹ آئی تھی۔ ہسپانوی فٹبال فیڈریشن کو دیے گئے انٹرویو میں لامین یمال کا کہنا تھا کہ مجھے پہلے کبھی ایسی انجری نہیں ہوئی تھی، اس لئے میں جانتا تھا کہ یہ جلدی ٹھیک ہونے والی چوٹ نہیں ہے۔ مجھے ڈر تھا کہ یہ کوئی سنگین مسئلہ نہ ہو یا دوبارہ ابھر نہ آئے، جس کی وجہ سے میرا ورلڈ کپ چھوٹ جائے۔ انہوں نے بتایا کہ پنالٹی اسکور کرتے ہی انہوں نے بینچ کی طرف اشارہ کیا اور گراؤنڈ پر گر گئے کیونکہ وہ سمجھ گئے تھے کہ ورلڈ کپ بہت قریب ہے۔ اسپین کے ہیڈ کوچ لوئس ڈی لا فوئنٹے نے گزشتہ ہفتے لامین یمال کو اپنے ورلڈ کپ اسکواڈ میں شامل کرتے ہوئے امید ظاہر کی تھی کہ وہ ٹورنامنٹ کے پہلے یا دوسرے میچ تک مکمل فٹ ہو جائیں گے۔ اسپین کی ٹیم 11 جون سے شمالی امریکہ میں شروع ہونے والے فیفا ورلڈ کپ میں اپنی مہم کا آغاز 15 جون کو اٹلانٹا میں کیپ ورڈی کے خلاف کرے گی، جس کے بعد وہ 21 جون کو سعودی عرب اور 26 جون کو یوراگوئے کے مدمقابل آئے گی۔

گول کیپر گلیرمو اوچوا میکسیکو کے ورلڈ کپ اسکواڈ میں شامل، چھٹا عالمی کپ کھیلیں گے

میکسیکو سٹی، یکم جون (ایجنسیز) میکسیکو کے تجربہ کار گول کیپر گلیرمو اوچوا کو فیفا ورلڈ کپ 2026 کے لیے میکسیکو کے 26 رکنی حتمی سکواڈ میں شامل کر لیا گیا ہے، جس کے بعد وہ اپنے کیریئر کا چھٹا ورلڈ کپ کھیلنے کا منفرد اعزاز حاصل کریں گے۔ 40 سالہ گلیرمو اوچوا سال 2006 سے فٹبال کے ہر عالمی کپ کا حصہ رہے ہیں اور وہ 153 بین الاقوامی میچز کے ساتھ میکسیکو کی تاریخ میں سب سے زیادہ میچ کھیلنے والے تیسرے کھلاڑی ہیں۔ ہیڈ کوچ خاویر اگیرے کے اعلان کردہ سکواڈ میں کپتان ایڈسن الواریز اور اسٹرائیکر راؤل جمینیز جیسے تجربہ کار کھلاڑیوں کے ساتھ ساتھ 23 سالہ فارورڈ ارمانڈو گونزالیز اور محض 17 سالہ اٹیکنگ مڈفیلڈر گلبرٹو مورا کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ 17 سالہ گلبرٹو مورا ورلڈ کپ میں میکسیکو کی نمائندگی کرنے والے تاریخ کے سب سے کم عمر کھلاڑی بن جائیں گے۔ اسکواڈ میں 2 ایسے کھلاڑی بھی شامل ہیں جنہیں میکسیکو کی شہریت ملی ہے، جن میں سپین میں پیدا ہونے والے مڈفیلڈر الوارو فیڈالگو اور کولمبیا کے فارورڈ جولین کوئنز شامل ہیں۔ میکسیکو، امریکہ اور کینیڈا کے ساتھ مل کر اس ورلڈ کپ کی مشترکہ میزبانی کر رہا ہے جو 11 جون سے 19 جولائی تک کھیلا جائے گا۔ میکسیکو کی ٹیم گروپ اے میں اپنی مہم کا آغاز 11 جون کو جنوبی افریقہ کے خلاف میچ سے کرے گی، جس کے بعد اس کا مقابلہ جنوبی کوریا اور چیک جمہوریہ سے ہوگا۔ میکسیکو کا مکمل سکواڈ، گول کیپرز، راؤل رانگیل، گلیرمو اوچوا اور کارلوس اسیویڈو۔ ڈیفنڈرز میں جورج سانچیز، اسرائیل ریس، سیسر مونٹیس، جوہان واسکیز، جیسس گالارڈو اور میٹیو چاویز۔ مڈفیلڈرز میں ایرک لیرا، اوربیلین پینیڈا، الوارو فیڈالگو، برائن گوٹیرز، لوئس رومو، ایڈسن الواریز (کپتان)، اوبیڈ وارگاس، گلبرٹو مورا اور لوئس چاویز۔ فارورڈز میں روبرٹو الوارڈو، سیسر ہوئیرٹا، الیکسس ویگا، جولین کوئنز، گلیرمو مارٹینز، ارمانڈو گونزالیز، سانتیاگو جمینیز اور راؤل جمینیز پر مشتمل ہے۔

تہران معاہدہ کرنا چاہتا ہے، ڈیل امریکہ واتحادیوں کیلئے فائدہ مند ہوگی: ٹرمپ کا بڑا دعویٰ

معاہدے میں واضح طور پر درج ہے کہ ایران جوہری ہتھیار حاصل نہیں کرے گا

واشنگٹن، یکم جون (ایجنسیز) امریکی صدر ٹرمپ نے ایران کے ساتھ ممکنہ معاہدے سے متعلق کہا ہے کہ

تہران واقعی معاہدہ کرنا چاہتا ہے اور جو بھی ڈیل طے پائے گی وہ امریکہ اور اس کے اتحادیوں کے لیے فائدہ مند ثابت ہوگی۔ اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر جاری بیان میں ٹرمپ نے اپنی پالیسیوں پر تنقید کرنے والوں کو بھی آڑے ہاتھوں لیا۔ انہوں نے کہا ہے کہ یہ نہیں سمجھیں گے کہ سیاسی مخالفت کے باعث میرے لیے اپنا کام صحیح طریقے سے کرنا اور مذاکرات کرنا کہیں زیادہ مشکل ہو جاتا ہے۔ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ بعض لوگ ایران سے متعلق اقدامات پر منفی تبصرے کر رہے ہیں، تاہم مجھے یقین ہے کہ معاملات کا انجام مثبت ہوگا، بس سکون سے بیٹھیں اور انتظار کریں، آخر میں سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا، ہمیشہ ایسا ہی ہوتا ہے۔ ٹرمپ کا ایک اور یوٹرن، ایران کو تبدیل شدہ سخت تجاویز بھیج دیں ایک اور بیان میں صدر ٹرمپ نے امریکی نشریاتی ادارے سی این این کی رپورٹنگ کو فیک نیوز قرار دیتے ہوئے کہا کہ چینل نے غلط دعویٰ کیا ہے کہ مجوزہ ایران معاہدے میں جوہری پروگرام کا ذکر نہیں کیا گیا۔ ٹرمپ کے مطابق معاہدے میں واضح طور پر درج ہے کہ ایران جوہری ہتھیار حاصل نہیں کرے گا اور اس کے بعد دستاویز میں جوہری معاملات سے متعلق مختلف پہلوؤں پر تفصیلی اور سخت شرائط بیان کی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ معاہدے کا بڑا حصہ دراصل جوہری معاملات ہی پر مشتمل ہے۔ صدر ٹرمپ نے اپنے بیان میں سی این این کو ہدف بناتے ہوئے اس کی رپورٹنگ پر سوالات اٹھائے اور یہ بھی کہا کہ دیکھنا ہوگا کہ نئی ملکیت کے تحت یہ ادارہ مستقبل میں کس طرح کام کرتا ہے۔

امریکی میڈیا کا ایرانی صدر کے مستعفی ہونے کا دعویٰ، پاسداران انقلاب کی تردید

تہران، یکم جون (یو این آئی) امریکی نشریاتی ادارے فاکس نیوز نے دعویٰ کیا ہے کہ ایران کے صدر مسعود پزشکیان نے مبینہ طور پر اپنے اختیارات محدود ہونے کے باعث استعفیٰ دینے کی درخواست کی ہے۔ رپورٹس کے مطابق مسعود پزشکیان نے سپریم لیڈر آیت اللہ مجتبیٰ خامنہ ای کے دفتر کو بتایا کہ انہیں اہم فیصلوں کے عمل سے باہر رکھا جا رہا ہے، جس کی وجہ سے وہ اپنی آئینی ذمہ داریاں موثر طریقے سے ادا نہیں کر پا رہے ہیں۔ بعض رپورٹس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ ایران کی طاقتور پاسداران انقلاب گارڈز اور دیگر سخت گیر حلقوں کا اثر و رسوخ بڑھنے سے منتخب حکومت کا کردار کمزور ہو گیا ہے، جس کے باعث صدر اور ان کی کابینہ بڑے فیصلوں سے الگ ہو گئے ہیں۔ تاہم ایرانی حکام نے ان خبروں کی سختی سے تردید کی ہے، صدارتی دفتر کے عہدیداروں اور پاسداران انقلاب گارڈز سے وابستہ ذرائع نے کہا ہے کہ صدر نے نا تو استعفیٰ دیا ہے اور نا ہی انہوں نے ایسی کوئی درخواست کی ہے، صدر مسعود پزشکیان بدستور اپنے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ یہ خبریں ایسے وقت میں سامنے آئی ہیں جب ایران اور امریکہ کے درمیان مذاکرات جاری ہیں اور ایران کے اندر مختلف سیاسی دھڑوں کے درمیان اختلافات کی اطلاعات بھی زیر گردش ہیں۔ تاہم ایرانی حکومت کی جانب سے صدر مسعود پزشکیان کے استعفے کی سرکاری سطح پر تا حال تصدیق نہیں کی گئی

واضح نتیجے تک مذاکرات سے متعلق رائے نہیں دی جاسکتی، عراقچی

ایرانی حقِ دفاع کے خلاف یورپی بیان منافقانہ اور غیر ذمے دارانہ ہے: ایران

تہران، یکم جون (یو این آئی) ایرانی وزارتِ خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا ہے کہ یورپی یونین غیر قانونی حملوں کا جواب دینے والے ممالک کو مورد الزام ٹھہرانا بند کرے۔ انہوں نے ایک بیان میں کہا ہے کہ ایران کے حقِ دفاع کے خلاف یورپی بیان منافقانہ اور غیر ذمے دارانہ ہے۔ ترجمان ایرانی وزارتِ خارجہ کا کہنا ہے کہ یورپی یونین کو قانون کی حکمرانی اور اقوام متحدہ کے اصولوں پر قائم رہنا چاہیے۔ ان کا کہنا ہے کہ غیر قانونی حملوں کے لیے استعمال ہونے والے اڈوں، عسکری وسائل کو نشانہ بنانا حقِ دفاع ہے۔ ترجمان ایرانی دفترِ خارجہ اسماعیل بقائی نے کہا ہے کہ ریاستوں کی ذمیداری ہے کہ وہ اپنی سر زمین یا وسائل دوسرے ممالک پر حملے کے لیے استعمال نہ ہونے دیں۔ انہوں نے کہا کہ امریکی جارحانہ کارروائی جنگ بندی کی خلاف ورزی ہے، امریکی جارحیت حملے کے لیے استعمال ہونے والے مقامات پر ایرانی جوابی کارروائی کا سبب بنی۔ ترجمان ایرانی وزارتِ خارجہ نے کہا کہ کویت زیر حراست 4 ایرانی شہریوں سے متعلق جلد از جلد وضاحت کرے، مخالف فریق کی جانب سے موقف کی تبدیلی، نئے متضاد مطالبات کے سبب مذاکرات کا دورانیہ طویل ہو رہا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ مذاکرات کا مطلب یہ نہیں کہ

مذاکراتی فریقوں کے درمیان اعتماد ہو، اس مرحلے پر جوہری معاملے پر کوئی بات چیت نہیں ہوئی۔ اسماعیل بقائی کا کہنا ہے کہ لبنان میں صیہونی حکومت کے جرائم کا ذمے دار امریکہ ہے، اعتماد کا فقدان، لبنان میں امریکی اور اسرائیلی اقدامات کی مسلسل تبدیلیاں سفارتی عمل میں تاخیر کا سبب ہیں، لبنان میں جنگ بندی امریکہ کے ساتھ جنگ کے خاتمے کے کسی بھی معاہدے کا لازمی حصہ ہے۔ ادھر ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی کا کہنا ہے کہ امریکہ سے پیغامات کا تبادلہ جاری ہے، واضح نتیجہ سامنے آنے تک مذاکرات سے متعلق کوئی فیصلہ یا رائے نہیں دی جاسکتی۔ عباس عراقچی نے کہا کہ قیاس آرائیوں کو اہمیت نہیں دینی چاہیے۔ ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر باقر قالیباف نے کہا ہے کہ دشمن کی باتوں اور وعدوں پر بھروسہ نہیں، امریکہ کے ساتھ کوئی بھی معاہدہ ٹھوس نتائج کے بغیر نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ دشمن ملکی اتحاد کو کمزور کر کے انتشار پھیلانا چاہتا ہے۔

جنگ کے آغاز سے اب تک ایرانی حملوں میں 20 امریکی فوجی اڈوں کو نقصان، سیٹلائٹ تصاویر جاری

انتہائی حساس اور مہنگے فوجی ریڈاروں کو لاکھوں ڈالرز کا نقصان پہنچایا گیا

لندن/ یکم جون/ (آفاق نیوز ڈیسک) بی بی سی ویری فائی نے جن سیٹلائٹ تصاویر اور ویڈیوز کا تجزیہ کیا، ان سے معلوم ہوتا ہے کہ جنگ کے آغاز سے اب تک ایران نے امریکہ کے 20 فوجی مقامات کو نقصان پہنچایا ہے۔ اس سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ جتنا عوامی طور پر تسلیم کیا گیا، ایران کے حملے اس سے زیادہ وسیع تھے۔ فروری کے اختتام سے اب تک ایران نے مشرقِ وسطیٰ کے آٹھ ممالک میں اہم تنصیبات کو نشانہ بنایا ہے، جس سے جدید ترین فضائی دفاعی نظاموں، ایندھن بھرنے والے طیاروں اور ریڈارز کو کروڑوں ڈالرز کا نقصان پہنچا ہے۔ امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے حملوں کے ردِعمل میں تہران نے گذشتہ تین ماہ کے دوران امریکی اڈوں اور مشترکہ فوجی تنصیبات دونوں کو نشانہ بنایا ہے۔ پینٹاگون کا کہنا ہے کہ آپریشن ایپک فیوری کے آغاز سے اب تک اس نے ایران میں 13 ہزار سے زیادہ اہداف کو نشانہ بنایا ہے۔ ایران کے رہبرِ اعلیٰ مجتبیٰ خامنہ ای نے امریکی تنصیبات کو نشانہ بنانے میں اپنی فوج کی کامیابی کو اجاگر کرنے کی کوشش کی ہے۔ منگل کو ایک بیان میں انہوں نے دعویٰ کیا کہ مشرق وسطیٰ اب امریکی اڈوں

کے لیے محفوظ جگہ نہیں رہا۔ ایک جانب وائٹ ہاؤس بار بار یہ دعویٰ کر چکا ہے کہ ایران کی فوج تقریباً تباہ ہو چکی ہے دوسری جانب تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ امریکی تنصیبات پر ہونے والا نقصان ظاہر کرتا ہے کہ تہران کے جوابی حملے اس سے کہیں زیادہ موثر اور وسیع پیمانے پر ہوئے جتنا کہ امریکی حکام نے اعتراف کیا ہے۔ ایک امریکی دفاعی عہدیدار نے آپریشنل سکیورٹی وجوہات کا حوالہ دیتے ہوئے بی بی سی ویری فائی کے نتائج پر تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے پیر کے روز بیروت کے ان جنوبی مضافاتی علاقوں پر حملوں کا حکم دے دیا، جو حزب اللہ کے زیر اثر سمجھے جاتے ہیں۔ اس اقدام کو جنگ میں مزید شدت اور ایران امریکہ تنازعے کے حل کے لیے جاری سفارتی کوششوں کے لیے ایک نئی پیچیدگی قرار دیا جا رہا ہے۔ اسرائیلی انتباہ کے بعد بیروت کے جنوبی مضافاتی علاقے الضاحیہ سے لوگ نقل مکانی کرنے لگے۔ یہ تنازعہ پہلے ہی لبنان میں 10 لاکھ سے زائد افراد کو بے گھر کر چکا ہے۔ نیتن یاہو نے ایک ویڈیو بیان میں کہا، ایسی کوئی صورتحال قبول نہیں کی جائے گی جس میں حزب اللہ ہمارے شہروں اور شہریوں پر حملے کرے اور بیروت کے الضاحیہ میں اس کے دہشت گردی کے مراکز محفوظ رہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسرائیل لبنان میں اپنی زمینی کارروائیوں کو مزید وسعت دے رہا ہے۔ اسرائیلی فوج نے جنوبی لبنان میں ایک خود ساختہ سکیورٹی زون قائم کر رکھا ہے۔ اسرائیل اس کا مقصد اپنے شمالی علاقوں کو حزب اللہ کے حملوں سے محفوظ رکھنا بتاتا ہے۔

ہرمزگان کمیونیکیشن ٹاور پر حملے کے بعد ایران کے

کویت میں امریکی فوجی اڈے پر حملے میں 7 افراد زخمی

تہران، یکم جون (ایجنسیز) ایک میڈیا رپورٹ کے مطابق گزشتہ ہفتے کویت میں ایک امریکی فضائی اڈے پر ایران کے ایک بیلسٹک میزائل حملے میں چار امریکی سروس ممبران اور تین سول کنٹریکٹرز زخمی ہوئے، یہ حملہ جنوبی ایران میں ایک امریکی فضائی حملے کے جواب میں کیا گیا۔ براڈ کاسٹر سی بی ایس نیوز نے اطلاع دی ہے کہ ان سات افراد کو معمولی چوٹیں آئیں اور وہ 24 گھنٹوں کے اندر دوبارہ خدمات پر لوٹ آئے۔ ایرانی پاسداران انقلاب کا کہنا ہے کہ اس نے جنوبی ایران کے بندر عباس ایئر پورٹ کے قریب ایک امریکی فضائی حملے کے جواب میں کویت میں ایک امریکی فضائی اڈے کو نشانہ بنایا۔ تسنیم نیوز ایجنسی کے مطابق فوج نے جوابی حملہ مقامی وقت کے مطابق صبح 5 بجے کے قریب کیا جو ساحلی شہر کے ہوائی اڈے کے قریب ایک امریکی حملے کے چند گھنٹوں بعد ہوا جس میں فضائی پروجیکٹائل استعمال کیے گئے تھے۔ بعد ازاں ایک بیان میں، امریکی سینٹرل کمانڈ (سینٹ کام) نے کہا کہ میزائل حملہ کویتی افواج نے کامیابی سے روک لیا۔ علاقائی

کشیدگی 28 فروری کو بڑھ گئی، جب امریکہ اور اسرائیل نے ایران پر حملے کیے، جس کے بعد تہران نے ڈرونز اور میزائلوں کی برسات کے ذریعے خطے بھر میں اہداف کو نشانہ بنایا اور آبنائے ہرمز کو بند کر دیا۔ 8 اپریل کو پاکستانی ثالثی کے ذریعے جنگ بندی نافذ ہو گئی، لیکن اسلام آباد میں ہونے والی بات چیت ایک دیرپا معاہدہ قائم کرنے میں ناکام رہی۔ بعد ازاں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اس عارضی وقفے کو غیر معینہ مدت کے لیے بڑھا دیا، جبکہ اس اسٹریٹجک آبی راستے کے ذریعے ایرانی بندرگاہوں سے آنے یا جانے والے جہازوں پر بحری محاصرہ برقرار رکھا اور وقتاً فوقتاً کہا کہ امن معاہدہ قریب ہے۔

ہم کسی بھی مشکل کا سامنا کرنے کے لیے تیار ہیں: ایرانی صدر

تہران، یکم جون (یو این آئی) ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے کہا ہے کہ ایرانی عوام اور انقلاب کے راستے میں اپنی جان قربان کرنے کے لیے حاضر ہیں۔ ایرانی میڈیا کے مطابق اسلامی جمہوریہ ایران کے صدر مسعود پزشکیان نے کابینہ اجلاس سے خطاب میں کہا ہے کہ عوام اور انقلاب کے راستے میں اپنی جان قربان کرنے کے لیے حاضر ہیں اور ہم کسی بھی مشکل کا سامنا کرنے کے لیے تیار ہیں۔ ایرانی صدر کا کہنا تھا کہ طاقت کے ساتھ اپنا راستہ جاری رکھیں گے یا شہید ہو جائیں گے۔ طاقت سے آگے بڑھیں یا شہادت ملے، دونوں صورتوں میں کامیابی ہماری ہی ہے۔ مسعود پزشکیان نے مزید کہا کہ میری جان ہمارے شہید رہبر کی جان سے زیادہ قیمتی نہیں ہے۔ ہم میدان میں ایماندار رہیں گے تو اللہ ہماری ضرور مدد کرے گا۔

جرمن وزیر خارجہ کا لبنان میں اسرائیلی فوج کی پیش قدمی پر تشویش کا اظہار،

جنگ بندی کی اپیل

برلن، یکم جون (یو این آئی) جرمن وزیر خارجہ یوہان واڈے فیسول نے لبنان میں اسرائیلی فوج کی پیش

قدمی پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ جرمن وزیر خارجہ یوہان واڈے فیسول نے کہا کہ اسرائیلی فوج کی جنوبی لبنان میں پیش قدمی تشویشناک ہے، تمام فریقین جنگ بندی کی طرف لوٹیں۔ اس کے علاوہ برطانوی وزیر خارجہ کا کہنا تھا کہ لبنان میں اسرائیلی کارروائیوں سے شہری ہلاکتیں اور انفرا اسٹرکچر تباہ ہوا، تمام فریق جنگ بندی کا احترام کریں جب کہ حزب اللہ اسرائیل پر حملے بند کرے اور ہتھیار ڈالے۔ واضح رہے اسرائیل کے لبنان پر اتوار کو حملوں میں شہید ہونے والوں کی تعداد 12 ہو گئی ہے جب کہ ان حملوں میں 35 افراد زخمی ہوئے۔ اسرائیلی حملوں کے جواب میں حزب اللہ نے لبنان میں گھسنے والی صیہونی فوج پر راکٹ اور مارٹر گولوں سے حملے کیے۔

امریکہ واسرائیل فوجی تعلقات میں تاریخی توسیع؟ کانگریس کا نیا بل متنازع بن گیا

یہ قانون اسرائیل کی حمایت کو امریکی قومی سلامتی کے مستقل ڈھانچے کا حصہ بنا دے گا، ماہرین

واشنگٹن، یکم جون (یو این آئی) امریکی کانگریس میں ایک نئی تجویز پر پیش رفت جاری ہے جو امریکہ اور اسرائیل کے درمیان دفاعی اور فوجی تعاون کو ماضی کے مقابلے میں کہیں زیادہ گہرا اور مستقل بنا سکتی ہے۔ ناقدین کے مطابق اگر یہ تجویز قانون بن گئی تو دونوں ممالک کے فوجی اور دفاعی ادارے ایک دوسرے سے اس حد تک جڑ جائیں گے کہ مستقبل میں اس تعلق کو محدود کرنا انتہائی مشکل ہو جائے گا۔ امریکی کانگریس کے سالانہ نیشنل ڈیفنس آتھرائزیشن ایکٹ (NDAA) 2027ء میں شامل سیکشن 224 کے تحت امریکہ اسرائیل دفاعی ٹیکنالوجی تعاون اقدام متعارف کرایا گیا ہے، جس کا مقصد دونوں ممالک کے درمیان جدید فوجی ٹیکنالوجی، تحقیق، دفاعی پیداوار اور مشترکہ منصوبوں کو فروغ دینا ہے۔ اس تجویز کے تحت امریکی وزیر دفاع ایک خصوصی عہدیدار مقرر کریں گے جو امریکہ اور اسرائیل کے درمیان دفاعی تعاون کی نگرانی کرے گا، اس تعاون میں مصنوعی ذہانت (اے آئی)، کوانٹم مشین لرننگ، خودکار جنگی نظام (Autonomous Systems)، سائبر دفاع اور الیکٹرانک وارفیئر، میزائل دفاعی نظام، ڈرونز اور انسدادِ ڈرون ٹیکنالوجی، زیر زمین سرنگوں اور خطرات کا مقابلہ، بائیو ٹیکنالوجی اور دفاعی طبی نظام، فوجی ڈیٹا شیئرنگ اور نیٹ ورک انٹیگریشن کے شعبے شامل ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ تعاون صرف اسلحے کی فراہمی تک محدود نہیں رہے گا بلکہ مشترکہ تحقیق، تیاری اور دفاعی ڈھانچے کی سطح تک پہنچ جائے گا۔ یہ تجویز ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب امریکہ میں اسرائیل کی غیر مشروط حمایت پر شدید بحث جاری ہے، خصوصاً غزہ میں جاری جنگ اور فلسطینی شہریوں کی ہلاکتوں کے تناظر میں۔ بعض امریکی سیاستدانوں اور انسانی حقوق کے کارکنوں کا موقف ہے کہ یہ قانون اسرائیل کی حمایت کو ایک سیاسی فیصلہ نہیں بلکہ امریکی قومی سلامتی کے مستقل ڈھانچے کا حصہ بنا دے گا۔ ریپبلکن رکنِ کانگریس تھامس میسی نے اعلان کیا ہے کہ اس شق کو بل سے نکالنے کی کوشش کروں گا، جبکہ سابق رکنِ کانگریس مارجوری ٹیلر نے اسے غیر ملکی حکومت کے اثر و رسوخ کی مثال قرار دیا ہے۔ دوسری جانب معروف امریکی مبصر ٹکر کارلسن سمیت متعدد قدامت پسند شخصیات بھی اسرائیل کے لیے امریکی پالیسیوں پر تنقید کر رہی ہیں۔ ماہرین کے مطابق اگر مشترکہ تحقیق سے جدید نگرانی، مصنوعی ذہانت اور ہدف سازی کے نظام مزید موثر ہو گئے تو ان کا استعمال غزہ اور مغربی کنارے میں اسرائیلی فوجی کارروائیوں میں بھی ہو سکتا ہے۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ اس اقدام سے امریکہ کا اسرائیل پر دباؤ ڈالنے کا اختیار بھی کم ہو سکتا ہے کیونکہ دونوں ممالک کے دفاعی نظام ایک دوسرے پر زیادہ انحصار کرنے لگیں گے۔ فی الحال یہ تجویز ابتدائی مرحلے میں ہے اور قانون بننے سے قبل کانگریس میں مزید بحث اور ترامیم سے گزرے گی، تاہم اس کی شمولیت نے واضح کر دیا ہے کہ واشنگٹن میں بعض حلقے امریکا اور اسرائیل کے دفاعی تعلقات کو ایک نئی اور زیادہ گہری سطح پر لے جانا چاہتے ہیں، جس کے اثرات نا صرف فلسطین بلکہ پورے مشرقِ وسطیٰ پر مرتب ہو سکتے ہیں۔

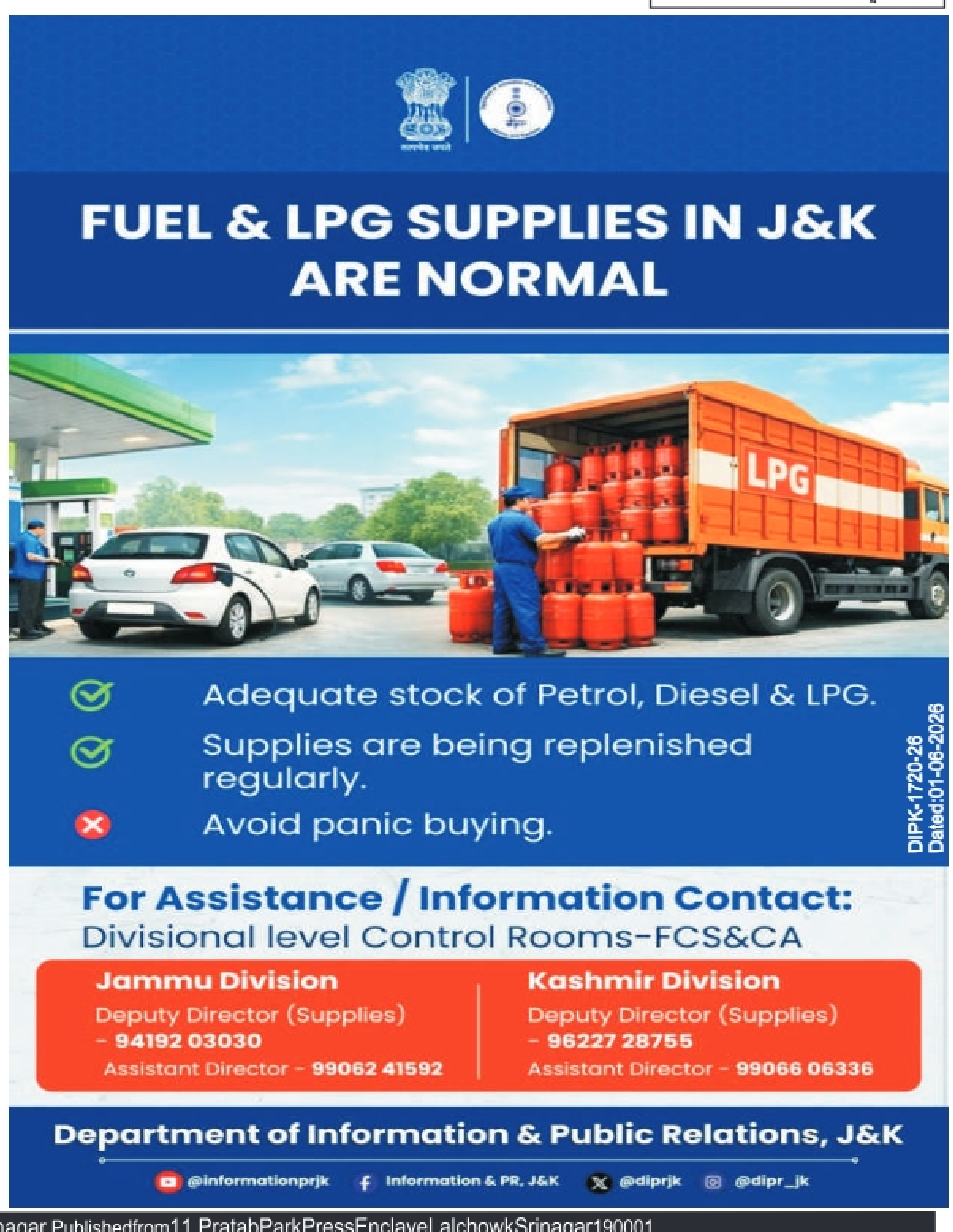

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com